صحافت کی عظیم روایات کا علمبردار آزاد، غیر جانبدار اور مکمل عوامی اخبار۔ باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت

CPNE MEMBER

روزنامہ

Daily IMROZE Islamabad

امروز

اسلام آباد

چیف ایڈیٹر: خالد اطہر

www.dailyimroze.com

جلد: 19 منگل، 14 جولائی 2026ء، 28 محرم الحرام 1448ھ (صفحات 4) قیمت 20 روپے شمارہ: 188

وفاقی آئینی عدالت نے پیرسوہاوہ مونال ریسٹورنٹ گرانے کا فیصلہ کالعدم کردیا

وفاقی آئینی عدالت نے پیرسوہاوہ مونال ریسٹورنٹ گرانے کا سپریم کورٹ کا فیصلہ کالعدم کردیا، پیر کو وفاقی آئینی عدالت نے سی ڈی اے اور میٹرو پولیٹن سٹی کی اپیلیں منظور کرلیں

عدالت نے حکم امتناعی بھی ختم کردیا، ٹرائل کورٹس کو جلد از جلد مقدمات کے فیصلوں کی ہدایت کردی، وفاقی آئینی عدالت نے قرار دیا کہ ملکیت کا فیصلہ ٹرائل کورٹس عدالتی ابزرویشنز سے متاثر ہوئے بغیر کریں گی

اسلام آباد(این این آئی) وفاقی آئینی عدالت نے پیرسوہاوہ مونال ریسٹورنٹ گرانے کا سپریم کورٹ کا فیصلہ کالعدم کردیا۔ پیر کو وفاقی آئینی عدالت نے سی ڈی اے اور میٹرو پولیٹن سٹی کی اپیلیں منظور کرلیں، عدالت نے حکم امتناعی بھی ختم کردیا، ٹرائل کورٹس کو جلد از جلد مقدمات کے فیصلوں کی ہدایت کردی۔ وفاقی آئینی عدالت نے قرار دیا کہ ملکیت کا فیصلہ ٹرائل کورٹس عدالتی ابزرویشنز سے متاثر ہوئے بغیر (بقیہ نمبر 1)

وزیراعظم محمد شہباز شریف کے ہمراہ سابق وزیراعظم محمد نواز شریف امیر قطر شیخ تمیم بن حمد آل ثانی سے مصافحہ کررہے ہیں

یکم مارچ کو کویت کی بندرگاہ پر ایرانی حملے میں 6 امریکی فوجی ہلاک ہوئے، امریکی اخبار

کویت سٹی (این این آئی) یکم مارچ کو کویت کی بندرگاہ پر ایرانی حملے میں 6 امریکی فوجی ہلاک ہوئے۔ امریکی اخبار کے مطابق ایران امریکا جنگ کے دوسرے روز یعنی یکم (بقیہ نمبر 3)

امریکی حملوں کے بعد عالمی منڈی میں تیل کی قیمتیں سر اٹھانے لگیں

عالمی سطح پر خام تیل کی قیمتوں میں 3 فیصد سے زائد اضافہ ریکارڈ کیا گیا، غیرملکی میڈیا

امریکی سینٹرل کمانڈ (سینٹکام) نے ایران کے خلاف مزید فوجی کارروائیوں کا اعلان

واشنگٹن (این این آئی) عالمی مارکیٹ میں ایک بار پھر تیل کی قیمتوں میں تیزی دیکھی گئی ہے جس کی بڑی وجہ امریکا کے ایران پر دوبارہ حملے اور آبنائے ہرمز کے حوالے سے پیدا ہونے والے خدشات کو قرار دیا جا رہا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق عالمی سطح پر خام (بقیہ نمبر 2)

ایرانی حملے بین الاقوامی قانون، اقوام متحدہ کے منشور کی خلاف ورزی ہیں، او آئی سی

ایرانی حملوں سے خطے میں امن و استحکام کی بحالی کے لیے جاری بین الاقوامی کوششوں کو نقصان پہنچنے کا خدشہ ہے، بیان

او آئی سی سیکریٹریٹ بحرین، کویت، متحدہ عرب امارات، قطر، سلطنت عمان اور اردن کے ساتھ مکمل اظہار یکجہتی اور تعاون کا اعادہ کرتا ہے

قاہرہ (این این آئی) اسلامی تعاون تنظیم (او آئی سی) نے ایران کی جانب سے بحرین، کویت اور متحدہ عرب امارات سمیت دیگر عرب ممالک پر کیے گئے حملوں کو بین الا (بقیہ نمبر 7)

امریکی حملوں نے تمام سفارتی کوششیں بے سود بنادیں، ایران

امریکا نے آبنائے ہرمز میں ایران کے ضروری انتظامات میں کھلی مداخلت کی، وزارت خارجہ

تہران (این این آئی) ایران نے اپنی سرزمین پر امریکا کے تازہ حملوں کی مذمت کی ہے۔ غیرملکی خبررساں ادارے کے مطابق ایرانی وزارتِ خارجہ نے کہا (بقیہ نمبر 8)

لاہور: وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف خصوصی اجلاس کی صدارت کررہی ہیں۔

وزیرخزانہ کو ایس ای سی پی حکام کی ادارے کی کارکردگی اور جاری اصلاحات پر تفصیلی بریفنگ

جنوری 2026 سے اب تک 18 ہزار 57 نئی کمپنیاں رجسٹرڈ کی جاچکی ہیں، رپورٹ

اسلام آباد (این این آئی) وزیر خزانہ محمد اورنگزیب کو ایس ای سی پی حکام نے ادارے کی کارکردگی اور جاری اصلاحات پر تفصیلی بریفنگ دی۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ جنوری 2026 سے اب تک 18 ہزار 57 نئی کمپنیاں رجسٹرڈ کی جاچکی ہیں، جبکہ ملک میں ریکارڈ (بقیہ نمبر 11)

ایچ ای سی اور ووہان ٹیکسٹائل یونیورسٹی کے درمیان تعلیمی تعاون بڑھانے پر اتفاق

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان کے ہائر ایجوکیشن کمیشن (ایچ ای سی) اور چین کی ووہان ٹیکسٹائل یونیورسٹی (بقیہ نمبر 12)

خطے کو بچانے کیلئے پاکستان، قطر اور عمان سے رابطے میں ہیں، ایران

امریکا عمان پر دباؤ ڈال کر آبنائے ہرمز کے مشترکہ طریقہ کار کی تشکیل میں رکاوٹ بن رہا ہے، امریکا نے مفاہمتی یادداشت کی 14 شقوں کو مسخ کر دیا

ایران آبنائے ہرمز کے معاملے پر عمان کے ساتھ مشترکہ طریقہ کار تشکیل دینے کی کوشش کررہا ہے، امریکا کا عمان پر دباؤ اس عمل میں رکاوٹ بن رہا ہے، ایران نے کبھی اسلام آباد مفاہمتی یادداشت کی خلاف ورزی نہیں کی

تہران (نیٹ نیوز) ایران کی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے کہا ہے کہ امریکا عمان پر دباؤ ڈال کر آبنائے ہرمز کے مشترکہ طریقہ کار کی تشکیل میں رکاوٹ بن رہا ہے، امریکا نے مفاہمتی یادداشت کی 14 شقوں کو مسخ کر دیا۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے (بقیہ نمبر 4)

چیئرمین سینیٹ یوسف رضا گیلانی خطاب کررہے ہیں

پاکستان سمیت دنیا بھر میں بسنے والے کشمیریوں نے یوم شہدائے کشمیر منایا

سات دہائیوں سے کشمیری بھارت کے غاصبانہ قبضے کے خلاف قربانیوں کی لازوال داستان رقم کررہے ہیں، غلام محمد صفی

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان سمیت دنیا بھر میں بسنے والے کشمیریوں نے پیر کو یوم شہدائے کشمیر منایا۔ 13 جولائی 1931 کے روز ڈوگرا فورسز نے 22 کشمیریوں (بقیہ نمبر 10)

خواتین کا بااختیار ہونا پائیدار ترقی کیلئے ناگزیر ہے، چیئرمین سینیٹ یوسف گیلانی

یوسف رضا گیلانی کا خواتین کے معاشی بااختیار بنانے کے لیے او آئی سی ممالک سے مشترکہ اور مؤثر اقدامات کا مطالبہ

خواتین کو بااختیار بنانا پائیدار ترقی کے لیے ناگزیر ہے، اسلام کی بنیادی تعلیمات اور اجتماعی ذمہ داری کا تقاضا بھی ہے، چیئرمین سینیٹ

پشاور (این این آئی) وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل آفریدی نے کہا ہے کہ وفاق اپنے نظام کی خامیوں کا بوجھ عوام پر ڈالنے کے بجائے انہیں دور کرے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا محمد سہیل آفریدی کی زیرِ صدارت بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ (بقیہ نمبر 13)

کوئٹہ، زیارت میں شہید پولیس اہلکاروں کے لواحقین کا دھرنا 5ویں روز بھی جاری

زیارت (این این آئی) کوئٹہ میں زیارت کے علاقے میں جاں (بقیہ نمبر 12)

وفاقی وزیر علیم خان کا یوم شہدائے کشمیر پر 1931 کے شہدا کو خراجِ عقیدت

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر مواصلات عبدالعلیم خان نے یوم شہدائے کشمیر پر 1931 کے شہدا کو خراجِ (بقیہ نمبر 11)

وفاقی وزیر قانون اعظم نذیر تارڑ خطاب کررہے ہیں

نئے مالی سال کے بجٹ کے تحت معاشی اشاریوں میں نمایاں بہتری آئی ہے، وزیرخزانہ

معاشی اصلاحات اور موثر معاشی پالیسیوں سے پاکستان کی اقتصادی کارکردگی مسلسل بہتر ہورہی ہے، محمد اورنگزیب

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیرخزانہ محمد اورنگزیب نے کہا ہے کہ نئے مالی سال کے بجٹ کے تحت پاکستان کے معاشی بنیادی اشاریوں میں نمایاں بہتری آئی ہے اور مالیاتی پائیداری مزید مضبوط ہوئی ہے۔ وفاقی وزیرخزانہ محمد اورنگزیب سے ایس اینڈ پی گلوبل ریٹنگز کے وفد نے ملاقات کی اور جس میں معاشی صورت حال، کریڈٹ پروفائل اور اصلاحاتی ایجنڈے پر تفصیلی تبادلہ خیال ہوا۔ وفاقی وزیر (بقیہ نمبر 29)

وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز خطاب کررہی ہے

خیبرپختونخوا، سرکاری دفاتر میں جمعہ کو ورک فرام ہوم کی سہولت ختم

پشاور (این این آئی) خیبر پختونخوا حکومت نے جمعہ کے روز 100 فیصد ورک فرام ہوم کی سہولت ختم کر دی۔ محکمہ ایڈمنسٹریشن نے چھٹی ختم کرنے کا اعلامیہ جاری کردیا، ورک فرام ہوم سے متعلق 17 مارچ 2026 کا نوٹیفکیشن فوری طور پر واپس لے لیا گیا۔ اعلامیہ میں کہا گیا کہ آئندہ سے جمعہ معمول کے مطابق سرکاری (بقیہ نمبر 30)

جی ڈی اے پاک چین فرینڈشپ ہسپتال میں گزشتہ ماہ تقریبا 28 ہزار مریضوں کا مفت علاج کیا گیا

گوادر (این این آئی) جی ڈی اے پاک چین فرینڈشپ ہسپتال گوادر نے جون 2026 کے دوران 27 ہزار 784 بیرونی مریضوں (او پی ڈی) کو طبی سہولیات فراہم کیں، جبکہ ہزاروں افراد کو مفت تشخیصی، علاج اور داخلے کی سہولیات بھی مہیا کی گئیں، جس سے گوادر اور ملحقہ علاقوں کے عوام کو معیاری صحت کی خدمات کی فراہمی کا سلسلہ مزید مستحکم ہوا۔ گوادر پرو کے (بقیہ نمبر 31)

حکومت پاکستان اور اٹلی کے درمیان 20 ملین یورو کے رعایتی قرضے کے معاہدہ پر دستخط

پاکستان اور اٹلی کے درمیان مضبوط اور دیرینہ ترقیاتی شراکت داری معاشی ترقی کے مشترکہ عزم کی عکاسی کرتے ہیں

اسلام آباد (این این آئی) حکومت پاکستان اور حکومتِ جمہوریہ اٹلی کے درمیان 20 ملین یورو (تقریباً 3.6 ارب پاکستانی روپے) کے رعایتی قرضے کے معاہدے پر دستخط ہوگئے ہیں۔ اس معاہدے کا مقصد پاکستان کے قومی تکنیکی و پیشہ وارانہ تعلیم و تربیت (ٹی وی ای ٹی) اصلاحاتی پروگرام کے تحت زرعی شعبے میں پیشہ وارانہ استعداد کار کی ترقی اور توسیعی خدمات کے منصوبے کی مالی معاونت فراہم کرنا ہے۔ وزارت اقتصادی امور ڈویژن کی طرف (بقیہ نمبر 32)

حکومت کی قومی زرعی بائیوٹیکنالوجی پالیسی کی منظوری

پالیسی سائنسدانوں، کسانوں، صنعتی نمائندوں، اداروں کے ڈھائی سالہ مشاورتی عمل کے بعد تیار کی گئی

لاہور (این این آئی) حکومت نے زرعی شعبے کو جدید ٹیکنالوجی سے ہم آہنگ کرنے کیلئے قومی زرعی بائیوٹیکنالوجی پالیسی کی منظوری دیدی۔ یہ پالیسی سائنسدانوں، کسانوں، صنعتی نمائندوں اور اداروں کے ڈھائی سالہ مشاورتی عمل کے بعد تیار کی گئی۔ پالیسی کا مقصد کسانوں کی مدد، غذائی تحفظ کو مستحکم، زرعی پیداوار میں اضافہ، ذمہ دارانہ سرمایہ کاری اور جدید زرعی ٹیکنالوجی کا فروغ ہے۔ جینیاتی طور پر تبدیل شدہ مکئی نے پاکستان کے مقررہ حفاظتی اور ریگولیٹری مراحل (بقیہ نمبر 28)

پاکستانی درخواست گزاروں کے لیے ویزا فیس میں کوئی تبدیلی نہیں کی جارہی، جاپانی قونصلیٹ

پاکستانی پاسپورٹ رکھنے والے درخواست گزار بدستور جاپانی ویزا فیس کی ادائیگی سے مستثنیٰ رہیں گے

کراچی (این این آئی) قونصل خانہ جاپان، کراچی نے بعض ذرائع ابلاغ اور سوشل میڈیا پر پاکستانی شہریوں کے لیے جاپانی ویزا فیس میں اضافے سے متعلق گردش کرنے والی خبروں کو گمراہ کن قرار دیتے ہوئے واضح کیا ہے کہ پاکستانی درخواست گزاروں کے لیے ویزا فیس میں کوئی تبدیلی نہیں کی جارہی۔ قونصل خانے کی جانب سے جاری وضاحتی بیان میں کہا گیا ہے کہ جاپان کی حکومت یکم جولائی 2026 سے دنیا کے مختلف ممالک کے لیے (بقیہ نمبر 27)

لاہور: صوبائی وزیر صنعت وتجارت چوہدری شافع حسین چیف آف فیلڈ آفس یونیسف پنجاب رمیض بہبود کو ملاقات کے موقع پر شیلڈ پیش کررہے ہیں

لاہور ہائیکورٹ نے چوری کیس میں ویڈیو شہادت پیش کرنے کیلئے مہلت دیدی

لاہور (این این آئی) لاہور ہائیکورٹ نے سندر کے علاقے میں سونا اور دیگر گھریلو اشیاء کی چوری کے مقدمات میں نامزد ملزمان کی درخواست ضمانت پر سماعت کرتے ہوئے وکیل صفائی کو ویڈیو شہادت پیش کرنے کے لیے آئندہ سماعت تک مہلت دے دی۔ لاہور ہائیکورٹ (بقیہ نمبر 16)

معاون خصوصی ثانیہ عاشق نے فیصل آباد مریم نواز سکول برائے سپیشل چلڈرن، سنٹر آف ایکسی لینس کا افتتاح کردیا

بچوں کیساتھ ملاقات، نئی سہولیات کے بارے میں عملے سے تفصیلی بریفنگ، بچوں کا وزیراعلیٰ مریم نواز سے دل کی گہرائیوں سے اظہار تشکر

لاہور (این این آئی) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کی ہدایت پر معاون خصوصی برائے اسپیشل ایجوکیشن ثانیہ عاشق نے فیصل آباد میں مریم نواز سکول برائے سپیشل چلڈرن، سنٹر آف ایکسی لینس کا دورہ کیا۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف کے ویژن کے تحت اسپیشل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ خصوصی بچوں کے لیے شاندار اقدام کررہا ہے۔ معاون خصوصی وزیراعلیٰ ثانیہ عاشق نے سیکرٹری سپیشل ایجوکیشن اور ڈی جی اسپیشل ایجوکیشن کے ہمراہ مریم نواز سکول برائے سپیشل چلڈرن، (بقیہ نمبر 15)

لاہور صوبائی وزیر سماجی بہبود و بیت المال و چیئرپرسن کونسل سہیل شوکت بٹ پنجاب کونسل آن دی رائٹس آف پرسنز ود ڈس ایبلیٹیز کے 8ویں اجلاس کی صدارت کررہے ہیں۔

افغانستان میں 25 سے زائد دہشتگرد تنظیمیں سرگرم ہیں، محسن نقوی

وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی کی روسی ہم منصب سے ملاقات، افغانستان میں دہشتگرد نیٹ ورکس کیخلاف مشترکہ حکمت عملی پر بھی گفتگو

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا ہے کہ افغانستان میں 25 سے زائد دہشتگرد تنظیمیں سرگرم ہیں۔ وزیر داخلہ محسن نقوی کی یو این ہیڈ کوارٹر میں روسی ہم منصب سے ملاقات ہوئی جس دوران خطے کی موجودہ صورتحال، باہمی تعاون بڑھانے پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا جبکہ افغانستان میں دہشتگرد نیٹ ورکس کیخلاف مشترکہ حکمت عملی پر بھی گفتگو ہوئی۔ اس موقع پر محسن نقوی نے کہا کہ افغانستان (بقیہ نمبر 17)

ڈپٹی کمشنر نارووال طیب خان کی زیر صدارت سپیشل پرائس مجسٹریٹس کا اہم اجلاس

نارووال (این این آئی) ڈپٹی کمشنر نارووال محمد طیب خان کی زیر صدارت سپیشل پرائس مجسٹریٹس کا اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں ضلع بھر میں جاری پرائس کنٹرول اقدامات اور سپیشل پرائس مجسٹریٹس کی کارکردگی کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس سے خطاب

پنجاب پولیس میں احتساب کا عمل جاری، ڈی ایس پی آپریشنز سول لائنز لاہور معطل

نااہلی، بدعنوانی اور اختیارات سے تجاوز پر محکمانہ انکوائری کا حکم، معطلی کا نوٹیفکیشن جاری

لاہور (این این آئی) انسپکٹر جنرل پولیس پنجاب عبدالکریم نے پنجاب پولیس میں شفافیت، میرٹ اور احتساب کے عمل کو مزید مؤثر بناتے ہوئے ڈی ایس پی آپریشنز سول لائنز لاہور خرم شہزاد چیمہ کو فوری طور پر معطل کر کے سنٹرل پولیس آفس رپورٹ کرنے کے احکامات جاری کر دیئے۔ ترجمان پنجاب پولیس نے بتایا کہ ڈی ایس پی خرم شہزاد چیمہ کو نااہلی، بدعنوانی (بقیہ نمبر 18)

بیرونِ ملک مقیم پاکستانی قومی ترقی میں اہم کردار ادا کرسکتے ہیں

احسن اقبال

پاکستانی سفارتی مشنز کو تجارت، برآمدات اور ٹیکنالوجی تعاون کے فروغ کے مراکز بنایا جائے گا، پاکستانی کمیونٹی سے خطاب

ملک کی ممتاز جامعات کے 300 اسٹارٹ اپس کو عالمی معیار کے ایکسیلیریشن پروگرامز سے منسلک کیا جائے گا

کیلیفورنیا (این این آئی) وفاقی وزیر منصوبہ بندی، ترقی وخصوصی اقدامات پروفیسر احسن اقبال نے کہا ہے کہ بیرونِ ملک مقیم پاکستانی قومی ترقی میں اہم کردار ادا کرسکتے ہیں، تمام اختلافات سے بالاتر ہوکر "سب سے پہلے پاکستان" کے جذبے کو فروغ دینا وقت کی ضرورت ہے۔ جمعرات کو وزارت منصوبہ بندی، ترقی وخصوصی اقدامات سے جاری بیان کے مطابق اپنے دورہ کیلیفورنیا کے دوران پاکستانی کمیونٹی سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیر پروفیسر احسن اقبال نے کہا کہ پاکستانی کمیونٹی کے ساتھ ملاقات میں ملک کے معاشی مستقبل پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ بیرونِ ملک مقیم پاکستانی علم، سرمایہ کاری اور ٹیکنالوجی کے ذریعے پاکستان کی ترقی میں موثر کردار ادا کر سکتے (بقیہ نمبر 33)

اشرافیہ کو کوسنے والے خود اشرافیہ سے بڑھ کر مراعات سمیٹ رہے ہیں، عظمیٰ بخاری

یہ لوگ چاہتے ہیں کہ ڈی چوک یا کور کمانڈر ہاؤس پر حملہ کریں اور انہیں کوئی پوچھنے والا نہ ہو، صحافیوں کے اسمبلی میں داخلے کو حکومتی پسند و ناپسند سے مشروط کرنا آزادیٔ صحافت پر حملہ ہے

لاہور (این این آئی) وزیر اطلاعات و ثقافت پنجاب عظمیٰ بخاری نے خیبر پختونخوا اسمبلی سے اراکینِ اسمبلی کی مراعات سے متعلق منظور کیے گئے بل کو شدید تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا ہے کہ یہ بل رات کی تاریکی میں منظور کیا گیا اور عوام سے اس کی حقیقت چھپانے کی کوشش کی گئی۔ گزشتہ روز تک تحریک انصاف کے ترجمان اس بل کے وجود سے ہی انکار کرتے رہے لیکن اب حقیقت سب کے سامنے آ چکی ہے، (بقیہ نمبر 33)

لاہور: سی پی او لاہور بلال صدیق کمیانہ ماڈل ٹاؤن اور کینٹ ڈویژن کی کارکردگی کے جائزہ اجلاس کی صدارت کررہے ہیں۔

آٹے کی قیمت میں مزید اضافہ، 20 کلو تھیلے کی قیمت 2900 روپے سے تجاوز کرگئی

پشاور میں دو روز کے دوران 20 کلو آٹے کے تھیلے کی قیمت میں 250 روپے کا اضافہ ہوا

پشاور (این این آئی) خیبرپختونخوا کے دارالحکومت میں 20 کلو آٹے کی قیمت 2900 روپے سے تجاوز کرگئی۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق خیبر پختونخوا کے دارالحکومت میں دو روز کے دوران آٹے کے 20 کلو کے تھیلے کی قیمت میں 250 روپے کا اضافہ ہوگیا۔ حالیہ اضافے کے بعد پشاور میں 20 کلو آٹے کی قیمت 2900 روپے سے تجاوز کرگئی۔ اوپن مارکیٹ میں میدہ کی قیمتوں میں ایک بار پھر مزید اضافہ ہوگیا ہے۔ پشاور میں فائن آٹا، اسپیشل آٹا، مکس (بقیہ نمبر 26)

پشاور، ممانی کے ساتھ مبینہ تعلقات پر بھانجے نے ماموں کو قتل کردیا

10 روز قبل تھانہ متھرا میں ملزم نے اپنے ماموں کو فائرنگ کرکے قتل کیا، ساتھی سمیت گرفتار

پشاور (این این آئی) پشاور میں ممانی کیساتھ مبینہ تعلقات کے معاملے پر بھانجے نے ماموں کو راستے سے ہٹانے کیلیے قتل کردیا۔ رپورٹ کے مطابق پشاور کے علاقے متھرا میں 10 روز قبل شہری کے اندھے قتل کا واقعہ پیش آیا، جس پر ایس پی ورسک ڈویژن محمد ارشد خان، ڈی ایس پی ورسک سرکل ارباب نعیم حیدر کی نگرانی میں ایس ایچ او تھانہ متھرا صدام ریاض (بقیہ نمبر 24)

ملک بھر میں مون سون بارشوں کی پیشگوئی

اسلام آباد (این این آئی) محکمہ موسمیات نے ملک میں جولائی کے پہلے ہفتے میں مون سون بارشوں کی پیش گوئی کر دی۔ محکمہ موسمیات کے مطابق 30 جون کی شام یا رات سے مغربی ہواں کا سلسلہ ملک میں داخل (بقیہ نمبر 25)

کراچی: نیشنل بینک اسٹیڈیم میں پانچ میچوں پر مشتمل ٹی ٹوئنٹی سیریز سے قبل ٹرافی کی باضابطہ رونمائی کی تقریب کے دوران پاکستان ویمنز انڈر 19 اور جنوبی افریقہ ویمنز انڈر 19 کی کپتان ٹی ٹوئنٹی سیریز کی ٹرافی کے ساتھ تصویر بنوا رہی ہیں

سرگودھا میں مون سون سے قبل شہر میں نئی کھدائی فوری روکنے اور جاری منصوبوں کو جلد مکمل کرنے کا حکم

مون سون کے دوران بارشی پانی کے نکاس کے لیے قائم ٹینکس اور ڈرینج سسٹم کو مکمل طور پر فنکشنل رکھا جائے، ڈپٹی کمشنر

سرگودھا (این این آئی) سرگودھا میں مون سون سے قبل شہر میں نئی کھدائی فوری روکنے اور جاری منصوبہ کو جلد مکمل کرنے کا حکم دے کر واسا اور متعلقہ اداروں کو 15 جولائی تک تمام ترقیاتی منصوبے مکمل کرنے کی ہدایت کر دی گئی۔ ذرائع کے مطابق ڈپٹی کمشنر حسین احمد رضا چودھری نے مون سون سیزن کے پیش نظر واسا حکام کو شہر میں جاری میگا سیوریج منصوبے کے (بقیہ نمبر 34)

کہوٹہ میں اڈیالہ جیل منتقلی کے دوران قیدی وین سے 14 قیدی فرار، 4 گرفتار، 10 کی تلاش جاری

کہوٹہ (این این آئی) کہوٹہ میں جیل منتقلی کے دوران قیدی وین سے 14 قیدی فرار ہوگئے جن میں سے 4 کو گرفتار کرلیا گیا جبکہ 10 کی تلاش جاری ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق عدالت پیشی کے بعد قیدیوں کو اڈیالا جیل منتقل کیا جارہا تھا کہ قیدی وین کو چیکنگ (بقیہ نمبر 35)

نارووال، شوہر نے مبینہ طور پر گلہ دبا کر بیوی کو قتل کرنے کے بعد آگ لگادی

پولیس نے مقتولہ کے بھائی کی مدعیت میں شوہر سمیت چار سسرالیوں پر مقدمہ درج کرلیا

نارووال (این این آئی) غازیوال میں شوہر نے مبینہ طور پر گلہ دبا کر بیوی کو قتل کرنے کے بعد آگ لگادی، پولیس نے مقتولہ کے بھائی کی مدعیت میں شوہر سمیت چار سسرالیوں پر مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کردی۔ بتایا گیا ہے کہ موضع مالو کے کی رہائشی ندا شاہین (بقیہ نمبر 37)

سپریم جوڈیشل کونسل، اسلام آباد ہائیکورٹ کے جسٹس محمد آصف کیخلاف شکایت خارج

اسلام آباد (این این آئی) اسلام آباد ہائیکورٹ کے جسٹس محمد آصف کے خلاف شکایت سپریم جوڈیشل کونسل نے (بقیہ نمبر 36)

انسانی حقوق کے اداروں کا انتہا پسند طالبان رجیم سے روابط پر یورپی یونین کو انتباہ

یورپی یونین نے افغان طالبان کے بدترین انسانی حقوق ریکارڈ کے باوجود اس رجیم کے ساتھ مذاکرات کیے، ہیومن رائٹس واچ

افغانستان کی خواتین اور لڑکیوں کو عوامی زندگی سے خارج کرکے ان کی آوازوں کو دبا دیا گیا ہے

کابل (این این آئی) عالمی انسانی حقوق کے اداروں کی جانب سے انتہا پسند طالبان رجیم سے روابط پر یورپی یونین کو انتباہ دیدیا گیا۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق افغانستان پر قابض طالبان رجیم کے سخت گیر اور انتہا پسندانہ اقدامات پر عالمی ادارے اور انسانی حقوق (بقیہ نمبر 32)

مودی کا دورہ آسٹریلیا، انسانی حقوق کی تنظیموں کا احتجاج کا اعلان

کینبرا / نئی دہلی (این این آئی) بھارتی وزیراعظم نریندر مودی کے آسٹریلیا کے دورے کے دوران انسانی حقوق کی بین الاقوامی اور آسٹریلوی تنظیموں نے شدید احتجاج کا اعلان کیا ہے۔ تنظیموں نے آسٹریلوی (بقیہ نمبر 31)

آبنائے ہرمز امریکی دھمکیوں سے نہیں کھلے گی، اسپیکر ایرانی پارلیمنٹ

آبنائے ہرمز جب بھی کھلی ایرانی انتظامات، خودمختاری کے تحت کھولی جائے گی، قالیباف

تہران (این این آئی) ایرانی پارلیمنٹ کے اسپیکر محمد باقر قالیباف نے کہا ہے کہ آبنائے ہرمز ایرانی انتظامات، خودمختاری کے تحت کھولی جائے گی۔ ایک بیان میں ایرانی ا (بقیہ نمبر 15)

محترمہ فاطمہ جناح ہر بہن، بیٹی کیلئے رول ماڈل کا درجہ رکھتی ہیں، مریم نواز

لاہور (این این آئی) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے مادر ملت محترمہ فاطمہ جناح کی 59 ویں برسی پر خصوصی پیغام (بقیہ نمبر 16)

علم وتحقیق کا درخشاں مینار: پروفیسر ڈاکٹر محمد نواز کنول

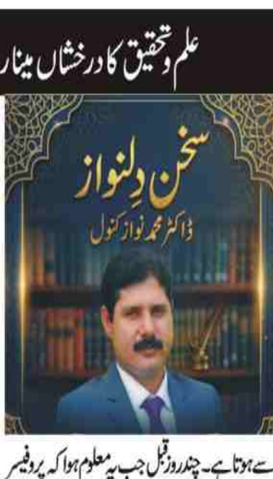

کراچی سے معروف محقق، نقاد اور مبصر وتجزیہ کار، پروفیسر سید محمد اصغر کاظمی کے تاثرات درحقیقت ان کی قلبی محبت اور ادب شناسی کے عکاس ہیں- پروفیسر سید محمد اصغر کاظمی کی عمیق نظری، فکروفن سے روحانی وابستگی ان کی شخصیت اور فنی سفر کی ترجمانی کرتی ہے-راقم کی شخصیت اور فکروفن کے حوالے سے ان کی درج ذیل تحریر، دل کش اسلوب کی حامل ہے، کاظمی صاحب کے خصوصی شکریے کے ساتھ قارئین ادب کی خدمت میں ،اسے پیش کیا جارہا ہے ، ملاحظہ فرمائیں: بعض شخصیات زمانے کے افق پر محض اپنی موجودگی کا احساس نہیں دلاتیں بلکہ اپنے علم، کردار، فکروادراک اور بے مثال خدمات کے ذریعے ایک عہد کی تشکیل کرتی ہیں۔ وہ خود ایک ادارہ، ایک روایت اور ایک زندہ علمی سرمایہ بن جاتی ہیں۔ پروفیسر ڈاکٹر محمد نواز کنول بھی انہی نابغۂ عصر اہلِ علم میں شامل ہیں جن کی شخصیت تحقیق، تنقید، تخلیق، تدریس اور تربیتِ نسلِ نو کے روشن اوصاف کا حسین امتزاج ہے۔ ان کی علمی قامت کا احاطہ ایک مضمون میں ممکن نہیں، کیونکہ بعض شخصیات کا تعارف الفاظ سے نہیں بلکہ ان کے اثرات سے ہوتا ہے۔ چندروز قبل جب یہ معلوم ہوا کہ پروفیسر ڈاکٹر محمد نواز کنول کی علمی وادبی خدمات پر درجن بھر سے زائد ایم فل اور بی ایس سطح کے تحقیقی مقالات مکمل ہو چکے ہیں تو دل خوشی، فخر اور مسرت سے لبریز ہو گیا۔ یہ حقیقت اس امر کا واضح اعتراف ہے کہ ان کے افکار اور علمی خدمات محض مطالعے تک محدود نہیں رہیں بلکہ جامعات میں باقاعدہ تحقیق کا موضوع بن چکی ہیں۔ کسی صاحبِ علم کے لیے اس سے بڑا اعزاز اور کیا ہو سکتا ہے کہ آنے والی نسلیں اس کے علمی نقوش کو اپنی تحقیقی کاوشوں کی بنیاد بنائیں۔ اس سے بھی زیادہ باعثِ تحسین حقیقت یہ ہے کہ پروفیسر ڈاکٹر محمد نواز کنول کی زیرِ نگرانی پنجاب کی مختلف جامعات سے درجن بھر سے زائد ایم فل کے مقالات پایۂ تکمیل کو پہنچ چکے ہیں۔ یہ صرف ایک عددی کامیابی نہیں بلکہ ایک ایسے معلم کی علمی بصیرت، تحقیقی دیانت اور فکری بالیدگی کا روشن استعارہ ہے جو اپنے شاگردوں کو صرف سند نہیں بلکہ شعور، بصیرت اور تحقیق کا سلیقہ عطا کرتا ہے۔ اکثر یہ سوال ذہن میں ابھرتا ہے کہ ایک ایسی شخصیت، جو تدریس، تصنیف وتالیف، تحقیق، تنقید، ادبی مجالس، علمی سرگرمیوں اور سماجی ذمہ داریوں میں یکساں طور پر فعال ہو، وہ اتنی بڑی تعداد میں محققین کی رہنمائی کے لیے وقت کیسے نکال لیتی ہے؟ پھر دل یہی گواہی دیتا ہے کہ یہ محض وقت کی تنظیم نہیں بلکہ اخلاص، علم سے عشق اور خدمتِ خلق کا وہ فیض ہے جو اللہ تعالیٰ اپنے منتخب بندوں کو عطا فرماتا ہے۔ یہ حقیقت بھی غیر معمولی اہمیت کی حامل ہے کہ کسی عالم کی اصل عظمت اس کی کتابوں کی تعداد سے نہیں بلکہ اس کے علمی اثرات سے متعین ہوتی ہے۔ پروفیسر ڈاکٹر محمد نواز کنول خوش نصیب ہیں کہ ان کی تصانیف بھی تحقیق کا موضوع بنیں اور ان کے شاگرد بھی تحقیق کی دنیا میں وقار کے ساتھ اپنا مقام بنا رہے ہیں۔ گویا وہ خود بھی علم کی شمع ہیں اور اپنے شاگردوں کے ذریعے بے شمار چراغ بھی روشن کر رہے ہیں۔ پروفیسر ڈاکٹر محمد نواز کنول کا وجود اس درخشاں علمی روایت کا تسلسل ہے جس میں علم کو عبادت، تحقیق کو امانت اور تدریس کو خدمت سمجھا جاتا ہے۔ وہ ان اساتذۂ کرام میں سے ہیں جن کی رہنمائی صرف مقالہ مکمل کروانے تک محدود نہیں رہتی بلکہ شخصیت سازی، فکری تربیت اور تحقیقی کردار کی تعمیر تک محیط ہوتی ہے۔ ان کی ذات تحقیق کی وادی میں سفر کرنے والوں کے لیے مینارۂ نور کی حیثیت رکھتی ہے، جب کہ ان کا فیض ایک ایسی شفاف، شیریں اور رواں ندی کی مانند ہے جس سے ہر تشنۂ علم اپنی پیاس بجھاتا ہے۔ آج جبکہ علمی دنیا میں خلوص، وسعتِ مطالعہ، تحقیقی دیانت اور استاد وشاگرد کے مقدس رشتے کی قدریں کم ہوتی محسوس ہو رہی ہیں، ایسے میں پروفیسر ڈاکٹر محمد نواز کنول جیسی شخصیات امید، اعتماد اور وقار کی روشن علامت بن کر سامنے آتی ہیں۔ ان کی زندگی اس حقیقت کا بین ثبوت ہے کہ اخلاص سے حاصل کیا گیا علم صرف کتابوں کی زینت نہیں بنتا بلکہ نسلوں کی فکری تعمیر اور تہذیبی ارتقا کا وسیلہ بن جاتا ہے۔ مجھے اس بات پر دلی مسرت اور بجا فخر ہے کہ میری نسبت ایک ایسی باوقار علمی وادبی شخصیت سے ہے جس نے اپنے علم وقلم کے ذریعے نہ صرف اردو ادب کو ثروت مند بنایا بلکہ بے شمار نوجوان محققین کے ہاتھوں میں تحقیق کا چراغ بھی تھما دیا۔ یہ ایک ایسی خدمت ہے جو زمانوں تک زندہ رہتی ہے اور اہلِ علم کے دلوں میں احترام کے ساتھ یاد کی جاتی ہے۔ میں دل کی گہرائیوں سے پروفیسر ڈاکٹر محمد نواز کنول کو ان بے مثال علمی، تحقیقی، تدریسی اور ادبی خدمات پر ہدیۂ تبریک پیش کرتا ہوں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحتِ کاملہ، عمرِ خضر، مزید علمی رفعت، فکری تازگی، قلم میں مزید تاثیر اور خدمتِ علم کی نئی نئی توفیقات سے نوازے۔ ان کی تمام کاوشوں کو اپنی بارگاہ میں شرفِ قبولیت عطا فرمائے اور ان کے فیضانِ علم کو آنے والی نسلوں کے لیے مشعلِ راہ بنائے۔ آمین۔ بلاشبہ پروفیسر ڈاکٹر محمد نواز کنول ان خوش نصیب اہلِ علم میں شمار ہوتے ہیں جن کی شخصیت محض ایک فرد نہیں بلکہ ایک زندہ درسگاہ، ایک معتبر علمی روایت اور علم وادب کی ایک تابندہ تاریخ کا عنوان ہے۔

نوید اسلم: سرحدوں سے بلند انسانیت کا سفیر

رائے شماری
پروفیسر رائے غلام رسول فہیم کھرل
03041648400
ghulamrasoolfaheem62@gmail.com

کبھی کبھی ایک لمحہ پوری زندگی کا تعارف بن جاتا ہے۔ نہ کوئی انتخابی مہم، نہ کوئی سرکاری عہدہ، نہ دولت کی چمک اور نہ شہرت کی خواہش؛ صرف ایک فیصلہ، جو انسان اپنی جان کی پروا کیے بغیر دوسروں کی جان بچانے کے لیے کرتا ہے۔ ایسے ہی فیصلے تاریخ کے صفحات پر عام انسانوں کو غیر معمولی بنا دیتے ہیں۔ اٹلی کے شہر بریشا میں پاکستانی نوجوان نوید اسلم نے یہی فیصلہ کیا، اور اس ایک لمحے نے نہ صرف بچوں کی زندگیاں محفوظ بنائیں بلکہ پاکستان کے نام کو بھی عزت، وقار اور انسان دوستی کی ایک نئی مثال عطا کر دی۔ دنیا بھر میں جب بھی کسی ملک کا نام لیا جاتا ہے تو اس کے سفارت خانے، سیاست دان یا حکمران ہی اس کی شناخت نہیں بنتے، بلکہ وہ عام شہری بھی اس ملک کے غیر سرکاری سفیر ہوتے ہیں جو اپنے کردار، اخلاق اور عمل سے پوری قوم کی نمائندگی کرتے ہیں۔ نوید اسلم نے کسی تقریر سے نہیں، بلکہ اپنی جرات سے دنیا کو بتایا کہ پاکستانی صرف اپنے وطن ہی نہیں بلکہ پوری انسانیت کے خیر خواہ ہیں۔ اٹلی کے شہر بریشا کے البیرینی پارک میں پیش آنے والا واقعہ ایک عام حادثہ نہیں تھا۔ پارک میں خواتین اور بچے موجود تھے کہ اچانک ایک حملہ آور نے خوف و ہراس پھیلا دیا۔ ایسے نازک لمحات میں اکثر لوگ اپنی جان بچانے کے لیے پیچھے ہٹ جاتے ہیں، مگر نوید اسلم آگے بڑھے۔ انہوں نے اپنی جان کو خطرے میں ڈال کر حملہ آور کو قابو کیا اور ممکنہ طور پر ایک بڑے سانحے کو روک دیا۔ یہ وہ جرات تھی جس کی تعریف صرف پاکستانیوں نے نہیں بلکہ اطالوی معاشرے نے بھی کی۔ اسی لیے بریشا کی میئر لورا کاسٹیلیتی نے نوید اسلم کے اعزاز میں خصوصی تقریب منعقد کی، انہیں یادگاری شیلڈ پیش کی اور انہیں "ہیرو آف بریشا" قرار دیا۔ کسی دوسرے ملک کی منتخب میئر کا ایک پاکستانی کو یہ اعزاز دینا معمولی بات نہیں بلکہ یہ اس کردار کی عالمی سطح پر پذیرائی ہے جو قوموں کے درمیان احترام کے پل تعمیر کرتا ہے۔ میئر لورا کاسٹیلیتی کے یہ الفاظ کہ "میں نوید اسلم کی بہادری، جرات اور انسان دوستی پر خراج تحسین پیش کرتی ہوں" دراصل صرف ایک فرد کی تعریف نہیں بلکہ ان اقدار کا اعتراف ہے جن کی بنیاد پر ایک مہذب معاشرہ قائم ہوتا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ نوید اسلم نے ثابت کیا کہ اطالوی کمیونٹی بیدار اور انسان دوست ہے جو ہر مشکل میں ایک دوسرے کا ساتھ دیتی ہے۔ یہ بیان اس حقیقت کی بھی عکاسی کرتا ہے کہ ایک سچا انسان سرحدوں سے بڑا ہوتا ہے۔ تقریب میں جب میئر اور نوید اسلم ایک ساتھ ہال میں داخل ہوئے اور حاضرین نے کھڑے ہو کر ان کا استقبال کیا تو یہ منظر کسی فلمی کہانی سے کم نہ تھا۔ اس استقبال میں صرف تالیاں نہیں بج رہی تھیں بلکہ انسانیت، جرات اور ایثار کو سلام پیش کیا جا رہا تھا۔ اس تقریب میں کونسلرز، وکلا، صحافی، تاجر، پاکستانی کمیونٹی اور نوید اسلم کے اہل خانہ کی موجودگی اس اعزاز کی اہمیت کو مزید بڑھا رہی تھی۔ پاکستان کے بارے میں عالمی میڈیا میں اکثر منفی خبریں زیادہ جگہ پاتی ہیں، لیکن ایسے واقعات دنیا کو یہ بھی یاد دلاتے ہیں کہ پاکستان صرف مشکلات کا نام نہیں بلکہ ایسے باکردار انسانوں کی سرزمین بھی ہے جو ضرورت پڑنے پر اپنی جان خطرے میں ڈالنے سے بھی دریغ نہیں کرتے۔ نوید اسلم نے نہ صرف بچوں کی جانیں بچائیں بلکہ پاکستان کے مثبت تشخص کو بھی مضبوط کیا۔ تاریخ گواہ ہے کہ کسی قوم کی اصل پہچان اس کے کردار سے بنتی ہے۔ ایدھی جیسے عظیم انسان نے دنیا کو خدمت کا سبق دیا، عبدالستار ایدھی نے انسانیت کو مذہب، نسل اور رنگ سے بالاتر ہو کر دیکھا، اور آج بیرونِ ملک رہنے والے بے شمار پاکستانی بھی اپنی محنت، دیانت اور بہادری سے اسی روایت کو آگے بڑھا رہے ہیں۔ نوید اسلم اسی روشن سلسلے کی ایک قابلِ فخر کڑی ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ بیرونِ ملک مقیم پاکستانی صرف ترسیلاتِ زر ہی نہیں بھیجتے بلکہ وہ اپنے اخلاق، قانون کی پاسداری اور مثبت کردار کے ذریعے پاکستان کی نرم قوت (Soft Power) کو بھی مضبوط کرتے ہیں۔ جب کوئی پاکستانی کسی دوسرے ملک میں انسانیت کی خدمت کرتا ہے تو اس کا فائدہ پورے پاکستان کی ساکھ کو پہنچتا ہے۔ یہ بھی قابلِ توجہ ہے کہ نوید اسلم نے جو کچھ کیا، وہ کسی انعام یا شہرت کی خاطر نہیں کیا۔ حقیقی بہادری ہمیشہ اچانک آنے والے خطرے کے سامنے اپنا امتحان دیتی ہے۔ اگر وہ بھی دوسرے لوگوں کی طرح خاموش رہتے تو شاید آج صورت حال مختلف ہوتی۔ مگر انہوں نے ثابت کیا کہ بہادری کا تعلق جسمانی طاقت سے کم اور مضبوط ارادے سے زیادہ ہوتا ہے۔ حکومتِ پاکستان اور متعلقہ اداروں کو بھی ایسے افراد کی سرکاری سطح پر حوصلہ افزائی کرنی چاہیے۔ قومی اعزازات صرف اعلیٰ عہدوں پر بیٹھے لوگوں کے لیے نہیں بلکہ ان گمنام ہیروز کے لیے بھی ہونے چاہییں جو اپنے عمل سے پاکستان کا سر فخر سے بلند کرتے ہیں۔ اس واقعے میں ایک اور سبق بھی پوشیدہ ہے۔ دنیا کو امن، برداشت اور انسان دوستی کی ضرورت ہے۔ دہشت، نفرت اور تشدد کے مقابلے میں صرف ایسے ہی کردار کامیاب ہو سکتے ہیں جو خوف کے بجائے ذمہ داری کا راستہ اختیار کریں۔ نوید اسلم نے یہی راستہ اختیار کیا اور ایک زندہ مثال بن گئے۔ آخر میں یہی کہا جا سکتا ہے کہ نوید اسلم نے صرف چند بچوں کو نہیں بچایا بلکہ انہوں نے یہ ثابت کیا کہ قوموں کی اصل عظمت ان کے کردار میں ہوتی ہے، ان کے نعروں میں نہیں۔ اٹلی کے شہر بریشا میں ایک پاکستانی نے انسانیت کی حفاظت کی، اور اس کے بدلے میں دنیا نے اسے "ہیرو آف بریشا" کہہ کر پکارا۔ یہ اعزاز صرف نوید اسلم کا نہیں، بلکہ ہر اس پاکستانی کا اعزاز ہے جو جہاں بھی ہو، اپنے کردار سے پاکستان کے سبز ہلالی پرچم کی عزت میں اضافہ کرتا ہے۔ ایسے لوگ واقعی کسی قوم کا قیمتی سرمایہ ہوتے ہیں، کیونکہ وہ ہمیں یہ یقین دلاتے ہیں کہ بہادری کی کوئی زبان، کوئی نسل اور کوئی سرحد نہیں ہوتی؛ اس کی صرف ایک شناخت ہوتی ہے، اور وہ ہے انسانیت۔

چڑھت سنگھ

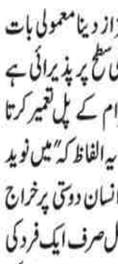
تحریروں کی نگری
میاں کلیم جہانگیر
kaleemjahangir01@gmail.com

چڑھت سنگھ برصغیر کی دیہی تہذیب کا وہ کردار ہے جو محض ایک فرد نہیں بلکہ ایک پورے عہد، ایک مخصوص مزاج اور ایک سماجی رویے کی علامت بن کر سامنے آتا ہے۔ پنجاب کی سرسبز زمین، کھلے دل کے لوگ، روایتی غیرت، بے ساختہ بذلہ سنجی اور دیہاتی دانش کو اگر کسی ایک کردار میں سمیٹنا ہو تو چڑھت سنگھ کا نام ذہن میں ابھرتا ہے۔ ایسے کردار وقت کے ساتھ پیدا ہوتے ہیں اور وقت ہی کے ساتھ تاریخ کا حصہ بن جاتے ہیں، مگر ان کی یادیں اور ان کے قصے نسلوں تک زندہ رہتے ہیں۔ چڑھت سنگھ کی شخصیت میں ایک عجیب امتزاج تھا۔ وہ بظاہر ایک عام دیہاتی شخص دکھائی دیتا تھا، مگر اس کی گفتگو میں ایسی حکمت پوشیدہ ہوتی تھی جو بڑے بڑے پڑھے لکھے لوگوں کو سوچنے پر مجبور کر دیتی تھی۔ اس کی زندگی سادگی کی تصویر تھی، لیکن اس کی سوچ میں گہرائی تھی۔ وہ کتابوں کا عالم نہ تھا، مگر زندگی کا فلسفہ جانتا تھا۔ اس نے درس گاہوں میں تعلیم حاصل نہیں کی تھی، مگر زمانے کے نشیب وفراز نے اسے ایسا تجربہ عطا کیا تھا جو کسی یونیورسٹی کی ڈگری سے کم نہ تھا۔ دیہی معاشرے میں ایسے لوگ ہمیشہ مرکزِ توجہ ہوتے ہیں جو اپنی حاضر جوابی، انصاف پسندی اور بے لوث خدمت کی وجہ سے دوسروں کے دلوں میں جگہ بنا لیتے ہیں۔ چڑھت سنگھ بھی انہی لوگوں میں شامل تھا۔ گاؤں میں کسی کا جھگڑا ہوتا، زمین کا تنازع کھڑا ہوتا یا خاندانوں کے درمیان اختلاف پیدا ہوتا تو لوگ عدالتوں سے پہلے اس کے پاس پہنچتے۔ اس کا فیصلہ اکثر سب کو قبول ہوتا کیونکہ لوگ جانتے تھے کہ وہ کسی لالچ یا دباؤ کے بغیر انصاف کی بات کرے گا۔ چڑھت سنگھ کی ایک اور خوبی اس کی بے باکی تھی۔ وہ حق بات کہنے سے کبھی نہیں گھبراتا تھا۔ خواہ سامنے کوئی بڑا زمیندار ہو، بااثر سیاست دان ہو یا کسی سرکاری محکمے کا افسر، اگر اسے کوئی غلطی نظر آتی تو وہ دوٹوک انداز میں اس کی نشاندہی کرتا۔ یہی وجہ تھی کہ کچھ لوگ اس سے خائف بھی رہتے تھے، مگر دل ہی دل میں اس کی عزت بھی کرتے تھے۔ سچ بولنے والے لوگوں کی مخالفت تو ہر دور میں ہوئی ہے، لیکن تاریخ نے ہمیشہ انہی کو یاد رکھا ہے۔ پنجاب کی ثقافت میں مہمان نوازی کو بڑی اہمیت حاصل ہے، اور چڑھت سنگھ اس روایت کا بہترین نمائندہ تھا۔ اس کے دروازے پر آنے والا کوئی شخص خالی ہاتھ یا خالی پیٹ واپس نہیں جاتا تھا۔ وہ دولت مند نہیں تھا، مگر دل کا امیر تھا۔ اس کا یقین تھا کہ رزق بانٹنے سے کم نہیں ہوتا بلکہ برکت بڑھتی ہے۔ آج جب مادہ پرستی نے معاشرتی اقدار کو کمزور کر دیا ہے، ایسے کردار ہمیں یاد دلاتے ہیں کہ اصل دولت انسانیت، محبت اور اخلاص ہے۔ چڑھت سنگھ کی زندگی کا ایک اہم پہلو اس کی مزاحیہ طبیعت بھی تھی۔ وہ مشکل سے مشکل حالات میں بھی کوئی نہ کوئی ایسی بات کہہ دیتا کہ محفل قہقہوں سے گونج اٹھتی۔ اس کا مزاح کسی کی تضحیک کے لیے نہیں بلکہ دلوں کو قریب لانے کے لیے ہوتا تھا۔ یہی وہ خوبی تھی جو اسے دوسروں سے ممتاز بناتی تھی۔ آج کے دور میں طنز اور تمسخر کو مزاح سمجھ لیا گیا ہے، جبکہ چڑھت سنگھ کا انداز اس سے بالکل مختلف تھا۔ وہ ہنساتا بھی تھا اور سوچنے پر بھی مجبور کرتا تھا۔ وقت کے ساتھ دیہات بدل گئے، کھیتوں کی جگہ ہاؤسنگ سوسائٹیاں بنتی گئیں، پرانی بیٹھکیں ختم ہو گئیں، بزرگوں کی مجلسیں ویران ہو گئیں اور موبائل فون نے انسانوں کے درمیان فاصلے بڑھا دیے۔ ایسے میں چڑھت سنگھ جیسے کردار بھی رفتہ رفتہ قصوں اور یادوں کا حصہ بنتے جا رہے ہیں۔ نئی نسل شاید ان لوگوں کو صرف کہانیوں میں پڑھے، مگر حقیقت یہ ہے کہ انہی کرداروں نے ہمارے معاشرے کی بنیادوں کو مضبوط رکھا تھا۔ آج جب معاشرہ بے اعتمادی، خود غرضی اور مفاد پرستی کے بحران سے گزر رہا ہے، ہمیں چڑھت سنگھ جیسے کرداروں کی اشد ضرورت محسوس ہوتی ہے۔ ایسے لوگ جو سچ بولنے کا حوصلہ رکھتے ہوں، دوسروں کے دکھ درد کو اپنا سمجھتے ہوں، انصاف کو ذاتی مفاد پر ترجیح دیتے ہوں اور اپنی روایات سے محبت کرتے ہوں۔ قومیں صرف ترقی یافتہ عمارتوں یا جدید ٹیکنالوجی سے عظیم نہیں بنتیں بلکہ ان کے کردار، اقدار اور اخلاقی سرمایہ ہی ان کی اصل طاقت ہوتے ہیں۔ چڑھت سنگھ کا ذکر دراصل ایک ایسے معاشرتی رویے کا ذکر ہے جو محبت، خلوص، غیرت، دیانت اور انسان دوستی پر قائم تھا۔ اگر ہم واقعی ایک بہتر معاشرہ چاہتے ہیں تو ہمیں اپنے اردگرد ایسے کردار پیدا کرنے ہوں گے جو دوسروں کے لیے آسانیاں پیدا کریں، اختلافات کو ختم کریں اور اپنی ذات سے بڑھ کر اجتماعی بھلائی کو اہمیت دیں۔ یہی وہ سبق ہے جو چڑھت سنگھ کی زندگی ہمیں دیتا ہے، اور یہی وہ پیغام ہے جو آج بھی اتنا ہی اہم ہے جتنا کئی دہائیاں پہلے تھا۔

معذرت صرف لفظ نہیں، رویے کی تبدیلی کا نام ہے

سب سے اعلیٰ معذرت یہ ہے کہ اپنا رویہ تبدیل کر لیں۔" زندگی میں ہر انسان سے غلطیاں ہوتی ہیں۔ بعض غلطیاں الفاظ سے جنم لیتی ہیں اور بعض رویوں سے۔ اکثر لوگ معافی مانگ لیتے ہیں، مگر اپنے انداز، لہجے اور رویے میں کوئی تبدیلی نہیں لاتے۔ ایسی معذرت وقتی تسلی تو دے سکتی ہے، مگر ٹوٹے ہوئے اعتماد کو بحال نہیں کر سکتی۔ حقیقی معافی وہ نہیں جو صرف زبان سے ادا کی جائے، بلکہ وہ ہے جو کردار میں نظر آئے۔ اگر کسی کی دل آزاری ہمارے سخت لہجے، بے اعتنائی یا نامناسب رویے سے ہوئی ہے تو سب سے بڑی معذرت یہی ہے کہ آئندہ ہم اپنا رویہ بہتر بنالیں۔ یہی تبدیلی دوسروں کے دلوں پر مرہم رکھتی ہے اور رشتوں کو نئی زندگی بخشتی ہے۔ الفاظ بھلائے جا سکتے ہیں، مگر رویے ہمیشہ یاد رہتے ہیں۔ اسی لیے ایک بدلا ہوا انسان، ہزار بار کہی گئی "معاف کیجیے" سے زیادہ مؤثر ہوتا ہے۔ جب انسان اپنی اصلاح کر لیتا ہے تو اس کی خاموشی بھی معافی بن جاتی ہے اور اس کا کردار دوسروں کے دل جیت لیتا ہے۔ اگر ہم چاہتے چڑھت سنگھ برصغیر کی دیہی تہذیب کا وہ کردار ہے جو محض ایک فرد نہیں بلکہ ایک پورے عہد، ایک مخصوص مزاج اور ایک سماجی رویے کی علامت بن کر سامنے آتا ہے۔ پنجاب کی سرسبز زمین، کھلے دل کے لوگ، روایتی غیرت، بے ساختہ بذلہ سنجی اور دیہاتی دانش کو اگر کسی ایک کردار میں سمیٹنا ہو تو چڑھت سنگھ کا نام ذہن میں ابھرتا ہے۔ ایسے کردار وقت کے ساتھ پیدا ہوتے ہیں اور وقت ہی کے ساتھ تاریخ کا حصہ بن جاتے ہیں، مگر ان کی یادیں اور ان کے قصے نسلوں تک زندہ رہتے ہیں۔ چڑھت سنگھ کی شخصیت میں ایک عجیب امتزاج تھا۔ وہ بظاہر ایک عام دیہاتی شخص دکھائی دیتا تھا، مگر اس کی گفتگو میں ایسی حکمت پوشیدہ ہوتی تھی جو بڑے بڑے پڑھے لکھے لوگوں کو سوچنے پر مجبور کر دیتی تھی۔ اس کی زندگی سادگی کی تصویر تھی، لیکن اس کی سوچ میں گہرائی تھی۔ وہ کتابوں کا عالم نہ تھا، مگر زندگی کا فلسفہ جانتا تھا۔ اس نے درس گاہوں میں تعلیم حاصل نہیں کی تھی، مگر زمانے کے نشیب و فراز نے اسے ایسا تجربہ عطا کیا تھا جو کسی یونیورسٹی کی ڈگری سے کم نہ تھا۔ دیہی معاشرے میں ایسے لوگ ہمیشہ مرکزِ توجہ ہوتے ہیں جو اپنی حاضر جوابی، انصاف پسندی اور بے لوث خدمت کی وجہ سے دوسروں کے دلوں میں جگہ بنا لیتے ہیں۔ چڑھت سنگھ بھی انہی لوگوں میں شامل تھا۔ گاؤں میں کسی کا جھگڑا ہوتا، زمین کا تنازع کھڑا ہوتا یا خاندانوں کے درمیان اختلاف پیدا ہوتا تو لوگ عدالتوں سے پہلے اس کے پاس پہنچتے۔ اس کا فیصلہ اکثر سب کو قبول ہوتا کیونکہ لوگ جانتے تھے کہ وہ کسی لالچ یا دباؤ کے بغیر انصاف کی بات کرے گا۔ چڑھت سنگھ کی ایک اور خوبی اس کی بے باکی تھی۔ وہ حق بات کہنے سے کبھی نہیں گھبراتا تھا۔ خواہ سامنے کوئی بڑا زمیندار ہو، بااثر سیاست دان ہو یا کسی سرکاری محکمے کا افسر، اگر اسے کوئی غلطی نظر آتی تو وہ دوٹوک انداز میں اس کی نشاندہی کرتا۔ یہی وجہ تھی کہ کچھ لوگ اس سے خائف بھی رہتے تھے، مگر دل ہی دل میں اس کی

سیلاب کو زحمت نہیں، رحمت بنائیے!

صدا بصحرا
رفیع صحرائی
rafisehraee5586@gmail.com

قدرت جب کسی قوم کو نوازتی ہے تو وہ نعمتیں بھی عطا کرتی ہے اور آزمائشیں بھی۔ دانا قومیں آزمائشوں میں بھی مواقع تلاش کر لیتی ہیں، جبکہ غفلت کا شکار معاشرے نعمتوں کو بھی زحمت بنا لیتے ہیں۔ پاکستان کا المیہ بھی یہی ہے کہ جس پانی کو اللہ تعالیٰ نے زندگی، زرخیزی اور خوشحالی کا سرچشمہ بنایا، ہم نے ناقص منصوبہ بندی، سیاسی مصلحتوں، ادارہ جاتی کمزوریوں اور اجتماعی بے حسی کے باعث اسے تباہی اور بربادی کی علامت بنا دیا ہے۔ ہر سال مون سون آتا ہے، بارشیں ہوتی ہیں، دریا بپھر جاتے ہیں، بستیاں اجڑتی ہیں، فصلیں تباہ ہوتی ہیں، پل بہہ جاتے ہیں، سڑکیں ٹوٹ جاتی ہیں، ہزاروں خاندان بے گھر ہو جاتے ہیں اور اربوں روپے کا نقصان برداشت کرنے کے بعد ہم چند اجلاس، چند اعلانات اور چند دوروں پر اکتفا کر لیتے ہیں۔ چند ماہ بعد یہی ملک پانی کی شدید قلت کا رونا روتا ہے، کسان نہروں میں پانی نہ ہونے کی شکایت کرتے ہیں، شہروں میں زیرِ زمین پانی خطرناک حد تک نیچے چلا جاتا ہے اور ہم ایک مرتبہ پھر کسی نئے بحران کے منتظر ہو جاتے ہیں۔ یہ کیسا المیہ ہے کہ ایک ہی ملک میں کبھی پانی کی تباہی اور کبھی پانی کی قلت دونوں ایک ساتھ موجود ہوں؟ مگر بدقسمتی سے ہمارے ہاں یہ پریکٹس ہر سال ہوتی ہے۔ حکومت نے مون سون سے قبل اجلاس منعقد کیے، ایمرجنسی رسپانس کمیٹی قائم کی، این ڈی ایم اے کو متحرک کرنے اور آبی منصوبوں کے لیے اربوں روپے مختص کرنے کا اعلان کیا ہے۔ یہ تمام اقدامات اپنی جگہ اہم ہیں، مگر قوم کا سوال آج بھی وہی ہے کہ گزشتہ برس کی ہولناک تباہی سے کیا سبق سیکھا گیا؟ کتنے نئے ڈیم تعمیر ہوئے؟ کتنے حفاظتی بند مضبوط کیے گئے؟ کتنے ندی نالے صاف ہوئے؟ کتنی تجاوزات ختم کی گئیں؟ اگر ان سوالوں کے جواب تسلی بخش نہیں تو پھر محض اجلاس اور بیانات قوم کے زخموں پر مرہم نہیں رکھ سکتے۔ پاکستان دنیا کے ان ممالک میں شامل ہے جو موسمیاتی تبدیلی سے شدید متاثر ہو رہے ہیں، حالانکہ عالمی آلودگی میں ہمارا حصہ نہایت معمولی ہے۔ اس کے باوجود ہماری ذمہ داری ختم نہیں ہو جاتی، بلکہ ہمیں اپنی بقا کے لیے دوسروں سے زیادہ سنجیدہ منصوبہ بندی کرنا ہوگی۔ تاکہ آنے والی نسلوں کے لیے کے لیے کچھ آسانی پیدا کی جا سکیں۔ وقت آ گیا ہے کہ سیلابی پانی کو دشمن سمجھنے کی بجائے قومی سرمایہ سمجھا جائے۔ ہر سال کروڑوں ایکڑ فٹ پانی سمندر میں جا کر ضائع ہو جاتا ہے، جبکہ یہی پانی اگر بڑے ڈیموں، درمیانے آبی ذخائر، چیک ڈیموں اور بارشی ذخیرہ گاہوں میں محفوظ کر لیا جائے تو نہ صرف سیلاب کی شدت کم ہوگی بلکہ زراعت، صنعت، پینے کے پانی اور بجلی کے مسائل میں بھی نمایاں کمی آئے گی۔ پاکستان کو صرف ایک یا دو بڑے ڈیم نہیں بلکہ ایک ایسی قومی آبی پالیسی درکار ہے جس میں بڑے ڈیموں کے ساتھ چھوٹے ڈیم، پہاڑی علاقوں میں چیک ڈیم، بارشی پانی ذخیرہ کرنے کے منصوبے اور ہر ضلع کی جغرافیائی ضروریات کے مطابق آبی انفراسٹرکچر شامل ہو۔ پانی کا ہر قطرہ قومی امانت سمجھا جائے۔ اس سے بھی زیادہ اہم مسئلہ زیرِ زمین پانی کا ہے۔ ٹیوب ویلوں کے بے تحاشا استعمال کی وجہ سے کئی شہروں اور دیہی علاقوں میں پانی کی سطح اتنی نیچے جا چکی ہے کہ کسانوں اور شہریوں دونوں کے لیے خطرے کی گھنٹی بج چکی ہے۔ اگر یہی صورتحال برقرار رہی تو مستقبل میں پانی کی قلت قومی سلامتی کا مسئلہ بن سکتی ہے۔ دنیا کے ترقی یافتہ ممالک بارش اور سیلابی پانی کو زمین میں واپس پہنچانے کے لیے لاکھوں ریچارج ویلز، سوک ایوے کنویں اور مصنوعی ریچارج سسٹم تعمیر کر چکے ہیں۔ پاکستان میں بھی قومی سطح پر ایسی مہم شروع ہونی چاہیے کہ ہر شہر، ہر قصبے، ہر پارک، ہر سرکاری عمارت، ہر تعلیمی ادارے اور ہر زرعی علاقے میں ایسے کنویں بنائے جائیں جو بارش کے پانی کو ضائع ہونے کے بجائے زمین میں جذب کریں۔ اس ایک اقدام سے چند برسوں میں زیرِ زمین پانی کی سطح بلند کی جا سکتی ہے، خشک ہوتے کنویں دوبارہ آباد ہو سکتے ہیں اور آنے والی نسلوں کے لیے پانی محفوظ کیا جا سکتا ہے۔ اسی طرح شجرکاری کو محض فوٹو سیشن تک محدود رکھنے کے بجائے قومی فریضہ بنایا جائے۔ درخت صرف آکسیجن نہیں دیتے بلکہ بارش کے پانی کو زمین میں جذب کرتے، سیلابی ریلوں کی رفتار کم کرتے، مٹی کے کٹاؤ کو روکتے، درجہ حرارت میں اعتدال پیدا کرتے اور ماحول کو زندگی بخشتے ہیں۔ اگر ہر پاکستانی ہر سال چند درخت لگا کر ان کی حفاظت کا عہد کر لے تو چند برسوں میں پاکستان کا ماحولیاتی نقشہ بدل سکتا ہے۔ دریاؤں، ندی نالوں اور برساتی گزرگاہوں پر قائم تجاوزات بھی ہر سال تباہی کا سبب بنتی ہیں۔ قانون کمزور پر نہیں بلکہ طاقتور پر بھی یکساں لاگو ہونا چاہیے۔ قدرتی گزرگاہوں پر قبضہ دراصل آنے والی تباہی کو دعوت دینے کے مترادف ہے۔ حکومت کو سیاسی دباؤ سے آزاد ہو کر بلاامتیاز کارروائی کرنا ہوگی۔ تاہم صرف حکومت کو موردِ الزام ٹھہرا کر ہم اپنی ذمہ داری سے بری الذمہ نہیں ہو سکتے۔ قومیں حکومتوں سے پہلے اپنے کردار سے بنتی ہیں۔ اگر ہم خود ندی نالوں میں کچرا پھینکیں، غیر قانونی تعمیرات کریں، پانی ضائع کریں، درخت کاٹیں، انتباہات کو نظر انداز کریں اور ہر معاملے میں صرف حکومت کی طرف دیکھتے رہیں تو پھر نقصان بھی اجتماعی ہوگا۔ ہمارے گھروں میں بارشی پانی محفوظ کرنے کے نظام کیوں نہیں؟ ہماری ہاؤسنگ سوسائٹیوں میں ریچارج کنویں کیوں نہیں؟ ہماری مساجد، مدارس، اسکول، کالج اور جامعات شجرکاری اور پانی کے تحفظ کی مستقل تحریک کیوں نہیں چلاتے؟ یہ سوال صرف حکومت سے نہیں بلکہ پوری قوم سے ہے۔ ضرورت اس امر کی بھی ہے کہ اسکولوں کے نصاب میں پانی کے تحفظ، ماحولیات اور قدرتی آفات سے بچاؤ کے عملی اسباق شامل کیے جائیں۔ میڈیا، علما، اساتذہ، سماجی تنظیمیں اور مقامی قیادت بھی اس قومی شعور کی بیداری میں اپنا کردار ادا کریں، کیونکہ موسمیاتی تبدیلی صرف حکومتی مسئلہ نہیں بلکہ پوری قوم کی آزمائش ہے۔ یہ حقیقت کبھی فراموش نہیں کرنی چاہیے کہ سیلاب کو روکا نہیں جا سکتا، مگر اس کی تباہ کاریوں کو بہت حد تک کم ضرور کیا جا سکتا ہے۔ اگر ہمارے دریا صاف ہوں، تجاوزات ختم ہوں، ڈیم موجود ہوں، حفاظتی بند مضبوط ہوں، لاکھوں ریچارج کنویں بن چکے ہوں، جنگلات میں اضافہ ہو، جدید وارننگ سسٹم فعال ہو اور عوام ذمہ داری کا مظاہرہ کریں تو یہی پانی تباہی نہیں بلکہ ترقی، خوشحالی اور زرعی انقلاب کا پیغام بن سکتا ہے۔ آج فیصلہ ہمیں کرنا ہے کہ ہم ہر سال لاشیں گننے، نقصانات کا تخمینہ لگانے اور امداد کی اپیلیں کرنے والی قوم بنے رہیں گے، یا پھر دوراندیشی، منصوبہ بندی اور اجتماعی شعور کے ذریعے پانی کے ہر قطرے کو اپنی قومی طاقت میں بدل دیں گے۔ اگر ہم نے اب بھی غفلت کا راستہ اختیار کیا تو آنے والی نسلیں ہمیں کبھی معاف نہیں کریں گی۔ لیکن اگر آج ہم نے صحیح فیصلے کر لیے تو تاریخ گواہی دے گی کہ پاکستانی قوم نے سیلاب کو زحمت سے رحمت میں بدلنے کا سفر اپنے عزم، اتحاد اور دانش سے طے کیا تھا۔

کوئٹہ سے یورپ تک: امید اور آزمائش

قلمِ حق
انجینئر بخت سید یوسفزئی
engr.bakht@gmail.com

یورپ پہنچنے کی خواہش میں ہزاروں تارکین وطن ہر سال جنگ، غربت، بے روزگاری، سیاسی عدم استحکام اور بہتر مستقبل کی تلاش میں اپنی زندگیاں داؤ پر لگا دیتے ہیں۔ یہ سفر صرف ایک ملک سے دوسرے ملک جانے کا نام نہیں بلکہ خوف، بھوک، تھکن، غیر یقینی صورتحال اور مسلسل خطرات سے بھرا ایک طویل امتحان بن جاتا ہے۔ کئی افراد اپنے گھروں، خاندانوں اور برسوں کی یادوں کو پیچھے چھوڑ کر ایسے راستوں پر نکل پڑتے ہیں جہاں ہر لمحہ ایک نئی آزمائش سامنے آتی ہے۔ ایک راستہ افریقی ملک کیمرون سے شروع ہوتا ہے جبکہ دوسرا افغانستان کے دارالحکومت کابل سے نکلنے والے ان افراد کا ہے جو جنگ، غربت اور غیر محفوظ حالات سے فرار ہو کر یورپ میں نئی زندگی کی امید رکھتے ہیں۔ ان راستوں پر سفر کرنے والے افراد کی کہانیاں انسانی مشکلات اور امید کی ایک پیچیدہ تصویر پیش کرتی ہیں۔ ان کے علاوہ پاکستان سے بھی بہتر مستقبل کی تلاش میں خطرناک راستوں کا انتخاب کرتے ہیں۔ پاکستان کے مختلف علاقوں سے نکلنے والے لوگ بلوچستان کے شہر کوئٹہ کو ایک اہم پڑاؤ کے طور پر استعمال کرتے ہیں، جہاں سے وہ ایران، ترکی اور دیگر ممالک کے راستوں کے ذریعے یورپ پہنچنے کی کوشش کرتے ہیں۔ یہ سفر اکثر غیر قانونی راستوں، دشوار گزار علاقوں اور خطرناک حالات سے بھرپور ہوتا ہے۔ کوئٹہ سے آگے بڑھنے والے افراد کو پہاڑی علاقوں، طویل صحرائی راستوں اور سخت موسمی حالات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ کچھ لوگ انسانی اسمگلروں کے ذریعے سرحدیں عبور کرنے کی کوشش کرتے ہیں، جہاں انہیں نہ صرف مالی نقصان بلکہ گرفتاری، دھوکے اور جسمانی خطرات کا بھی سامنا رہتا ہے۔ کئی خاندان اپنی زندگی بھر کی جمع پونجی صرف اس امید پر لگا دیتے ہیں کہ شاید بیرون ملک پہنچ کر ان کی مشکلات کم ہو جائیں گی۔ کیمرون سے آنے والے تارکین وطن کے لیے بھی یہ سفر آسان نہیں ہوتا۔ وہ افریقہ کے مختلف علاقوں سے گزرتے ہوئے کئی دنوں اور ہفتوں تک سفر کرتے ہیں، جہاں انہیں بھوک، پیاس، بیماری، لوٹ مار اور راستے کی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ بہت سے لوگ اس سفر میں اپنی جسمانی اور ذہنی طاقت کا آخری امتحان دیتے ہیں۔ افغانستان سے نکلنے والے تارکین وطن ایک ایسے ملک سے سفر شروع کرتے ہیں جہاں طویل عرصے سے جنگ، سیاسی بحران اور معاشی مشکلات نے عام شہریوں کی زندگی کو متاثر کیا ہے۔ کابل سے نکلنے کے بعد انہیں کئی ممالک کی سرحدیں عبور کرنا پڑتی ہیں، جہاں ہر مرحلہ خطرات اور غیر یقینی صورتحال سے بھرا ہوتا ہے۔ ان تارکین وطن کا سفر ہزاروں کلومیٹر پر محیط ہوتا ہے۔ کچھ لوگ پیدل پہاڑوں اور صحراؤں سے گزرتے ہیں، کچھ چھپ چھپ کر سرحدیں عبور کرتے ہیں اور کچھ بحیرہ روم کے خطرناک سمندری راستے کا انتخاب کرتے ہیں۔ ان تمام راستوں میں ایک بات مشترک ہے کہ ہر قدم پر زندگی کو خطرہ لاحق رہتا ہے۔ بحیرہ روم کا سفر ان افراد کے لیے سب سے زیادہ خطرناک مراحل میں شمار کیا جاتا ہے۔ چھوٹی اور غیر محفوظ کشتیوں میں بڑی تعداد میں لوگوں کو سوار کر دیا جاتا ہے، جہاں خراب موسم، اونچی لہریں اور کشتیوں کی خرابی کسی بڑے سانحے کا سبب بن سکتی ہے۔ کئی افراد یورپ پہنچنے سے پہلے ہی اپنی جانیں کھو دیتے ہیں۔ پاکستان، افغانستان اور افریقہ سے آنے والے بہت سے تارکین وطن اپنے سفر کے دوران اپنے خاندانوں سے دور ہو جاتے ہیں۔ کچھ لوگ مہینوں تک اپنے عزیزوں سے رابطہ نہیں کر پاتے جبکہ کچھ خاندان برسوں تک اپنے پیاروں کی واپسی کا انتظار کرتے رہتے ہیں۔ ان راستوں پر سفر کرنے والے افراد مسلسل خوف کی کیفیت میں رہتے ہیں۔ انہیں پولیس کارروائیوں، سرحدی نگرانی، گرفتاری، واپس بھیجے جانے اور راستے میں جرائم پیشہ گروہوں کے خطرات کا سامنا رہتا ہے۔ انسانی اسمگلر بھی ان افراد کی مجبوریوں سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ بہت سے تارکین وطن بھاری رقم ادا کرتے ہیں لیکن اس کے باوجود انہیں محفوظ منزل تک پہنچنے کی کوئی ضمانت نہیں ملتی۔ کئی افراد راستے میں دھوکے، تشدد اور استحصال کا شکار ہو جاتے ہیں۔ فرانس یا دیگر یورپی ممالک پہنچنے کے بعد بھی ان کی مشکلات ختم نہیں ہوتیں۔ انہیں پناہ کی درخواست، قانونی کارروائی، زبان کے مسائل، رہائش کی کمی اور روزگار حاصل کرنے جیسے کئی چیلنجز کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ کچھ تارکین وطن مہینوں یا برسوں تک عارضی رہائش گاہوں اور کیمپوں میں زندگی گزارنے پر مجبور ہوتے ہیں۔ ان کے لیے یورپ پہنچنا منزل نہیں بلکہ ایک نئی جدوجہد کا آغاز بن جاتا ہے، جہاں انہیں اپنی جگہ بنانے کے لیے مسلسل کوشش کرنا پڑتی ہے۔ اس کے باوجود یہ لوگ امید کا دامن نہیں چھوڑتے۔ ان کا یقین ہوتا ہے کہ اگر وہ اپنی منزل تک پہنچ گئے تو شاید انہیں بہتر تعلیم، روزگار، تحفظ اور اپنے بچوں کے لیے ایک روشن مستقبل مل سکے گا۔ ان تارکین وطن کی کہانیاں صرف سرحدیں عبور کرنے کی کہانیاں نہیں بلکہ انسانی حالات کی عکاسی بھی کرتی ہیں۔ ہر شخص کے پیچھے ایک خاندان، ایک ماضی اور ایک ایسی وجہ ہوتی ہے جو اسے اپنا وطن چھوڑنے پر مجبور کرتی ہے۔ دنیا بھر کے ماہرین کا کہنا ہے کہ ہجرت کے مسئلے کو صرف سرحدوں کی سختی سے حل نہیں کیا جا سکتا۔ اس کے لیے ان بنیادی وجوہات کو سمجھنا ضروری ہے جن میں جنگ، غربت، روزگار کی کمی اور سیاسی عدم استحکام شامل ہیں۔ یورپی ممالک کے لیے بھی یہ مسئلہ ایک بڑا چیلنج بن چکا ہے۔ انہیں ایک طرف انسانی ہمدردی کے تقاضوں کو پورا کرنا ہوتا ہے جبکہ دوسری طرف اپنے سرحدی نظام، قوانین اور معاشرتی مسائل کو بھی دیکھنا پڑتا ہے۔ پاکستان سے کوئٹہ کے راستے نکلنے والے افراد ہوں، کابل سے سفر شروع کرنے والے افغان شہری ہوں یا افریقہ سے آنے والے لوگ، ان سب کی منزل مختلف ہو سکتی ہے لیکن ان کے خواب ایک جیسے ہوتے ہیں۔ وہ ایک محفوظ اور بہتر زندگی کی تلاش میں یہ خطرناک راستے اختیار کرتے ہیں۔ یہ سفر دکھاتا ہے کہ انسان بہتر مستقبل کی امید میں کتنی مشکلات برداشت کر سکتا ہے۔ ہزاروں کلومیٹر کا یہ راستہ صرف جغرافیائی فاصلہ نہیں بلکہ قربانی، صبر اور جدوجہد کی ایک داستان ہے۔ ہجرت کا مسئلہ آنے والے برسوں میں بھی دنیا کے لیے ایک اہم موضوع رہے گا، کیونکہ جب تک لوگوں کو اپنے ملکوں میں امن، مواقع اور تحفظ نہیں ملے گا، بہت سے لوگ نئے راستوں کی تلاش جاری رکھیں گے۔ ان تارکین وطن کی کہانیاں ہمیں یاد دلاتی ہیں کہ ہر شخص جو سرحد پار کرنے کی کوشش کرتا ہے وہ صرف ایک اعداد وشمار نہیں بلکہ ایک انسان ہے، جس کے دل میں امید، آنکھوں میں خواب اور زندگی کو بہتر بنانے کی خواہش موجود ہوتی ہے۔

معذرت صرف لفظ نہیں، رویے کی تبدیلی کا نام ہے

سب سے اعلیٰ معذرت یہ ہے کہ اپنا رویہ تبدیل کر لیں۔" زندگی میں ہر انسان سے غلطیاں ہوتی ہیں۔ بعض غلطیاں الفاظ سے جنم لیتی ہیں اور بعض رویوں سے۔ اکثر لوگ معافی مانگ لیتے ہیں، مگر اپنے انداز، لہجے اور رویے میں کوئی تبدیلی نہیں لاتے۔ ایسی معذرت وقتی تسلی تو دے سکتی ہے، مگر ٹوٹے ہوئے اعتماد کو بحال نہیں کر سکتی۔ حقیقی معافی وہ نہیں جو صرف زبان سے ادا کی جائے، بلکہ وہ ہے جو کردار میں نظر آئے۔ اگر کسی کی دل آزاری ہمارے سخت لہجے، بے اعتنائی یا نامناسب رویے سے ہوئی ہے تو سب سے بڑی معذرت یہی ہے کہ آئندہ ہم اپنا رویہ بہتر بنالیں۔ یہی تبدیلی دوسروں کے دلوں پر مرہم رکھتی ہے اور رشتوں کو نئی زندگی بخشتی ہے۔ الفاظ بھلائے جا سکتے ہیں، مگر رویے ہمیشہ یاد رہتے ہیں۔ اسی لیے ایک بدلا ہوا انسان، ہزار بار کہی گئی "معاف کیجیے" سے زیادہ مؤثر ہوتا ہے۔ جب انسان اپنی اصلاح کر لیتا ہے تو اس کی خاموشی بھی معافی بن جاتی ہے اور اس کا کردار دوسروں کے دل جیت لیتا ہے۔ اگر ہم چاہتے ہیں کہ ہمارے تعلقات مضبوط رہیں، عزت برقرار رہے اور اعتماد قائم ہو، تو ہمیں صرف معذرت کرنا نہیں بلکہ اپنی سوچ، اپنے لہجے اور اپنے رویے کو بھی بہتر بنانا ہوگا۔ کیونکہ بہترین معذرت وہی ہے جس کے بعد وہ غلطی دوبارہ نہ دہرائی جائے۔ یاد رکھیے! معافی مانگنے سے انسان اچھا ثابت نہیں ہوتا، بلکہ معافی کے بعد خود کو بدل لینے سے عظمت حاصل ہوتی ہے۔

چائنہ اور ہماری خارجہ پالیسی

کالم نگار محمد عثمان پھلروان

بین الاقوامی سیاست میں مستقل دوست یا دشمن نہیں ہوتے بلکہ مستقل مفادات ہوتے ہیں۔ تاہم دنیا میں بعض تعلقات ایسے بھی ہیں جو وقتی مفادات سے بلند ہو کر اعتماد، احترام اور مشترکہ مفادات کی بنیاد پر استوار ہوتے ہیں۔ پاکستان اور چین کے تعلقات اسی نوعیت کے ہیں، جنہیں بجا طور پر "ہر موسم کی دوستی" قرار دیا جاتا ہے۔ پاکستان کی خارجہ پالیسی میں چین کو ہمیشہ ایک مرکزی اور فیصلہ کن حیثیت حاصل رہی ہے، اور موجودہ عالمی سیاسی و معاشی حالات میں اس تعلق کی اہمیت پہلے سے کہیں زیادہ بڑھ چکی ہے۔ آج دنیا ایک نئے عالمی نظام کی تشکیل کے عمل سے گزر رہی ہے۔ امریکہ اور چین کے درمیان بڑھتی ہوئی تزویراتی مسابقت، مشرقِ وسطیٰ میں جاری کشیدگی، یوکرین تنازع کے عالمی اثرات اور جنوبی ایشیا میں بدلتی ہوئی سیاسی و دفاعی صورتِ حال نے پاکستان کے لیے خارجہ پالیسی کے نئے تقاضے پیدا کر دیے ہیں۔ ایسے حالات میں چین پاکستان کے لیے نہ صرف ایک قابلِ اعتماد دوست بلکہ ایک اہم اقتصادی، دفاعی اور سفارتی شراکت دار کی حیثیت رکھتا ہے۔ پاکستان اور چین کے سفارتی تعلقات کی بنیاد 1951ء میں رکھی گئی تھی، لیکن گزشتہ پچھتر برسوں کے دوران یہ تعلقات ہر آزمائش میں مزید مضبوط ہوئے ہیں۔ حال ہی میں دونوں ممالک نے اپنے سفارتی تعلقات کی پچھترویں سالگرہ منائی، جو اس تاریخی دوستی کی پائیداری کا واضح ثبوت ہے۔ گزشتہ ماہ وزیراعظم پاکستان کے دورۂ چین کے دوران دونوں ممالک نے سیاسی اعتماد، اقتصادی تعاون، سی پیک کے دوسرے مرحلے اور علاقائی استحکام کے حوالے سے اپنی شراکت داری کو مزید وسعت دینے کے عزم کا اعادہ کیا۔ پاک چین اقتصادی راہداری (سی پیک) پاکستان اور چین کے تعلقات کا سب سے اہم اور عملی مظہر ہے۔ سی پیک کے پہلے مرحلے میں توانائی اور بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں پر توجہ دی گئی، جبکہ اب دوسرے مرحلے میں صنعتی تعاون، خصوصی اقتصادی زونز، زراعت، انفارمیشن ٹیکنالوجی اور سرمایہ کاری کو فروغ دینے پر زور دیا جا رہا ہے۔ پاکستان کے لیے یہ ایک سنہری موقع ہے کہ وہ محض راہداری کی ریاست بننے کے بجائے ایک مضبوط صنعتی اور تجارتی معیشت کی بنیاد رکھے۔ دفاعی اور سکیورٹی تعاون بھی پاک چین تعلقات کا ایک اہم ستون ہے۔ دونوں ممالک دہشت گردی کے خلاف جنگ، دفاعی پیداوار، جدید عسکری ٹیکنالوجی اور علاقائی سلامتی کے معاملات میں مسلسل تعاون کر رہے ہیں۔ چین نے بارہا پاکستان کی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کی حمایت کی ہے، جبکہ پاکستان نے بھی چین کے بنیادی قومی مفادات، خصوصاً "ون چائنا پالیسی" کی غیر متزلزل حمایت جاری رکھی ہے۔ تاہم، خارجہ پالیسی کے میدان میں پاکستان کو محض روایتی دوستی پر انحصار کرنے کے بجائے عملی اور حقیقت پسندانہ سفارت کاری کو فروغ دینا ہوگا۔ چین کے ساتھ مضبوط تعلقات برقرار رکھتے ہوئے امریکہ، خلیجی ممالک، وسطی ایشیائی ریاستوں اور یورپی ممالک کے ساتھ بھی متوازن تعلقات استوار کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ جدید دنیا میں کامیاب خارجہ پالیسی وہی ہوتی ہے جو قومی مفادات، اقتصادی ترقی اور علاقائی استحکام کو یکجا کر سکے۔ یہ امر بھی قابلِ غور ہے کہ چین خطے میں اپنے اقتصادی اور تزویراتی روابط کو مزید وسعت دے رہا ہے، جس سے جنوبی ایشیا کی جغرافیائی سیاست میں نئے امکانات اور چیلنجز جنم لے رہے ہیں۔ ایسے میں پاکستان کو اپنی جغرافیائی اہمیت، اقتصادی استعداد اور سفارتی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے چین کے ساتھ اپنے تعلقات کو مزید مؤثر اور نتیجہ خیز بنانا ہوگا۔ حقیقت یہ ہے کہ پاکستان اور چین کی دوستی وقت کی ہر کسوٹی پر پوری اتری ہے۔ بدلتے ہوئے عالمی حالات میں بھی چین پاکستان کی خارجہ پالیسی کا ایک مضبوط اور قابلِ اعتماد ستون رہے گا، بشرطیکہ ہم داخلی استحکام، معاشی خود انحصاری اور قومی مفادات کو اپنی ترجیحات کا محور بنائیں۔ کیونکہ مضبوط خارجہ پالیسی کی بنیاد ہمیشہ مضبوط داخلی نظام، مستحکم معیشت اور قومی یکجہتی پر استوار ہوتی ہے۔

بقیہ جات 1

ہوئے بغیر کریں گی، انتظامی معاملات کا فیصلہ ریگولیٹری باڈیز کریں گی۔جسٹس حسن رضوی نے کہا کہ سپریم کورٹ کے فیصلے میں بہت سے نکات کو مدنظر نہیں رکھا گیا، کیس دائر کرنے یا نظر ثانی دائر کرنے پر بھی عدالت نے غصہ کیا، فیصلہ میں وہ کچھ لکھا گیا جس کا فسانہ میں ذکر نہ تھا، ہم نے جذباتی فیصلہ نہیں کرنا ہے۔وکیل احسن بھون نے کہا کہ عدالت نے کیس کو بہت اچھا پڑھا ہے، جس پر جسٹس حسن اظہر رضوی نے کہا کہ عدالت میں ہماری تعریفیں نہ کریں، جو ساعت ہوئی وہی حکم دیں گے، الف لیلیٰ کی کہانی فیصلہ میں نہیں لکھیں گے۔جسٹس حسن رضوی نے قرار دیا کہ فیصلہ پڑھا تو اندازہ ہوا بہت کچھ عدالتی کارروائی سے باہر کا لکھا گیا۔

بقیہ جات 2

تیل کی قیمتوں میں 3 فیصد سے زائد اضافہ ریکارڈ کیا گیا جبکہ برینٹ خام تیل کی قیمت 2.67 ڈالر اضافے کے بعد 78.68 ڈالر فی بیرل تک پہنچ گئی۔ ماہرین کا کہنا تھا کہ سرمایہ کاروں میں یہ تشویش بڑھ رہی ہے کہ اگر خطے میں کشیدگی مزید بڑھی تو آبنائے ہرمز کے ذریعے تیل کی ترسیل متاثر ہو سکتی ہے جس کے نتیجے میں عالمی سپلائی پر دباؤ پڑ سکتا ہے۔امریکی انرجی انفارمیشن ایڈمنسٹریشن کے مطابق دنیا بھر میں سپلائی ہونے والے خام تیل کا تقریباً پانچواں حصہ آبنائے ہرمز سے گزرتا ہے اسی وجہ سے اس اہم بحری راستے کی صورتحال عالمی توانائی مارکیٹ کیلئے انتہائی اہم سمجھی جاتی ہے۔یہ اضافہ ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب امریکی سینٹرل کمانڈ (سینٹکام) نے ایران کے خلاف مزید فوجی کارروائیوں کا اعلان کیا ہے۔امریکی حکام کے مطابق ان حملوں کا مقصد آبنائے ہرمز میں تجارتی اور شہری جہازوں کو لاحق خطرات کم کرنا ہے۔دوسری جانب ماہرین خبردار کر رہے ہیں کہ خطے میں جاری کشیدگی طویل ہوئی تو اس کے اثرات صرف تیل کی قیمتوں تک محدود نہیں رہیں گے بلکہ عالمی معیشت، توانائی کے اخراجات اور مہنگائی پر بھی اثر انداز ہو سکتے

بقیہ جات 3

مطابق ایران امریکا جنگ کے دوسرے روز یعنی یکم مارچ کو کویت کی بندرگاہ شعیبہ پر ایرانی ڈرون حملے میں 6 امریکی فوجی ہلاک اور درجنوں فوجی زخمی ہوئے۔رپورٹ کے مطابق زخمی ہونے والے کچھ فوجیوں کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے۔حملے میں بچ جانے والے اہلکاروں کے مطابق امریکی جرنیلوں نے وارننگ کو نظرانداز کیا تھا۔امریکی اخبار کی رپورٹ میں کہا گیا کہ امریکی کمانڈروں کو وارننگ دی گئی تھی کہ نشانہ بنائی جانے والی تنصیب غیر محفوظ ہے۔

بقیہ جات 4

ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے کہا کہ امریکا نے اسلام آباد میمورنڈم کی خلاف ورزیاں کیں، امریکا کے خلاف جوابی کارروائیاں ایران کا جائز حق ہے، امریکا مفاہمتی یادداشت میں واضح کی گئیں اپنی ذمہ داریاں پوری نہیں کر رہا۔اسماعیل بقائی نے کہا کہ ایران آبنائے ہرمز کے معاملے پر عمان کے ساتھ مشترکہ طریقہ کار تشکیل دینے کی کوشش کر رہا ہے، امریکا کا عمان پر دباؤ اس عمل میں رکاوٹ بن رہا ہے، ایران نے بھی اسلام آباد مفاہمتی یادداشت کی خلاف ورزی نہیں کی۔ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے کہا ہے کہ اب اس بات میں شک کی گنجائش نہیں رہی کہ اسلام آباد مفاہمتی یادداشت ختم ہو گئی ہے، اگر امریکا اسلام آباد ایم او یو پر عمل نہیں کرتا تو ایران بھی اپنے وعدوں پر عمل نہیں کرے گا، باہمی معاہدوں پر عمل دونوں فریقوں کی یکساں ذمہ داری ہے۔اسماعیل بقائی نے کہا کہ ایران خطے کو کشیدگی سے بچانے کے لیے پاکستان، قطر اور عمان کے ساتھ رابطے میں ہے۔قبل ازیں اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل کی جانب سے ایران اور امریکہ سے ایک دوسرے پر فوجی حملے بند کرنے کی اپیل کے بعد ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے کہا کہ ایران نے کہیں بھی حملہ نہیں کیا۔ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے کہا ہے کہ خلیج فارس کے جنوبی ساحل پر واقع امریکی فوجی اڈوں اور اثاثوں کے خلاف ایران کی کارروائیاں بین الاقوامی قانون کے تحت اپنے حق دفاع کا استعمال ہیں۔بقائی نے کہا کہ آپ کو ان ممالک سے پوچھنا چاہیے جو اپنی سرزمین اور اڈے امریکا کو فراہم کرتے ہیں، بین الاقوامی قانون کی سنگین خلاف ورزیوں پر جوابدہ ٹھہرانے کے بجائے ایران کو اپنے دفاع کے لیے مورد الزام ٹھہرانا غیر ذمہ دارانہ ہے۔ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان نے اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل کے ترجمان کو طنزیہ انداز میں خلیج فارس کے نام سے متعلق سرکاری دستاویزات کی جانب اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ درست نام خلیج فارس ہے، براہ کرم اقوام متحدہ کی متعلقہ ہدایات پر عمل کریں جن کے مطابق مکمل نام خلیج فارس کا استعمال لازمی ہے۔اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل کے ترجمان سٹیفن دوجارک نے اپنے بیان میں خلیجی خطے کا ذکر کیا تھا۔

بقیہ جات 5

نے واضح کیا کہ آخری دہشتگرد کے خاتمے تک بلوچستان میں آپریشن شعبان جاری رہے گا۔ دوسری جانب اپنے بیان میں وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے بلوچستان میں فتنۃ الہندوستان کے دہشت گردوں کے خلاف کامیاب آپریشن شعبان پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ پاک فوج، ایف سی بلوچستان اور پولیس کے مشترکہ آپریشن میں 5 مزید خوارجیوں کی ہلاکت پر فورسز کو سلام پیش کرتے ہیں، وطن عزیز سے فتنۃ الہندوستان کے دہشت گردوں کے مکمل خاتمے تک جنگ جاری رہے گی۔انہوں نے کہا کہ بلوچستان کا امن تباہ کرنے والے عبرت کا نشان بن رہے ہیں، پوری قوم سکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے، بلوچستان کی دھرتی پر خون بہانے والے درندے کسی رعایت کے مستحق نہیں۔

بقیہ جات 6

جانے لگے۔صارفین کے مطابق شہر میں سرکاری قیمت 16 روپے ہونے کے باوجود روٹی 20 روپے میں فروخت کی جا رہی ہے، روٹی کا وزن بھی کم اور معیار بھی غیر معیاری ہے۔صارفین کے مطابق سادہ نان کی قیمت بھی 20 روپے سے بڑھا کر 30 روپے کر دی گئی ہے۔دوسری جانب پنجاب کے فوڈ سیکیورٹی حکام نے کہا کہ آٹے اور روٹی کی قیمتوں میں اضافہ نہیں ہونے دیا جائے گا، آٹا وافر مقدار میں دستیاب ہے اور قیمت بڑھانے کا کوئی جواز نہیں۔حکام کے مطابق روٹی اور نان کی مقررہ وزن اور معیار کو یقینی بنانے کے لیے چھاپے مارے جائیں گے ادھر متحدہ نان روٹی ایسوسی ایشن کے صدر آفتاب گل نے بتایا کہ آٹا، میدہ، ایل پی جی اور شاپنگ بیگز کی قیمتوں میں اضافہ ہو چکا ہے، اس لیے موجودہ سرکاری نرخ پر روٹی فروخت کرنا ممکن نہیں۔انہوں نے مطالبہ کیا کہ ضلعی انتظامیہ سادہ روٹی کی قیمت 25 روپے مقرر

بقیہ جات 7

قوامی قانون اور اقوام متحدہ کے چارٹر کی خلاف ورزی قرار دیتے ہوئے اظہار مذمت کیا ہے۔او آئی سی کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا کہ او آئی سی کا جنرل سیکریٹریٹ بحرین، کویت، متحدہ عرب امارات، قطر، سلطنت عمان اور اردن کے خلاف ایران کے حملوں کی مذمت اور رد کرتا ہے۔بیان میں کہا گیا کہ یہ حملے ان ممالک کی خودمختاری کی واضح اور کھلم کھلا خلاف ورزی اور باہمی احترام کے تحت ایک اچھے ہمسائیں کے اصولوں کی بھی خلاف ورزی ہے۔او آئی سی جنرل سیکریٹریٹ کی جانب سے زور دیا گیا ہے کہ ایران کے تجارتی بحری جہازوں پر جاری حملے جارحیت اور بین الاقوامی تجارت میں رکاوٹ ڈالنے کے اقدامات ہیں، جو بین الاقوامی قانون، اقوام متحدہ کے منشور اور او آئی سی کے منشور کی کھلم کھلا خلاف ورزی ہیں، جس کے باعث خطے میں امن و استحکام کی بحالی کے لیے جاری بین الاقوامی کوششوں کو نقصان پہنچنے کا خدشہ ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ او آئی سی سیکریٹریٹ بحرین، کویت، متحدہ عرب امارات، قطر، سلطنت عمان اور اردن کے ساتھ مکمل اظہار یکجہتی اور تعاون کا اعادہ کرتا ہے اور ان کی جانب سے اپنی خود مختاری، سلامتی اور سرحدی

سلیت کے لیے کیے جانے والے تمام اقدامات کی حمایت کرتے

بقیہ جات 8

کہ امریکا کے حالیہ حملوں نے چند ماہ کی تمام سفارتی کوششوں کو بے سود بنا دیا ہے۔ایرانی وزارت خارجہ کے مطابق امریکا نے آبنائے ہرمز میں ایران کے ضروری انتظامات میں کھلی مداخلت کی، جس سے نا صرف وہاں دوبارہ عدم تحفظ کی صورتحال پیدا ہوئی بلکہ بین الاقوامی تجارتی جہاز رانی میں بھی خلل پڑا۔مسقط میں ہونے والے مذاکرات کا محور آبنائے ہرمز کا انتظام تھا لیکن امریکا نے عمان پر دباؤ ڈال کر اس معاملے پر کسی نتیجے تک پہنچنے کا عمل روک دیا۔

بقیہ جات 9

پر پیش آیا۔مقامی پولیس کے مطابق ڈوبنے والے دونوں افراد سمندر میں پھنسے بچوں کو ریسکیو کرنے کی کوشش کر رہے تھے اور دونوں افراد کو رائل نیشنل لائف بوٹ انسٹیٹیوشن کی ٹیم نے سمندر سے نکال بھی لیا تھا تاہم وہ جاں بر نہ ہو سکے۔پولیس کا مزید کہنا تھا کہ بچائے جانے والے بچے محفوظ ہیں اور انہیں ابتدائی طبی امداد کے لیے اسپتال منتقل کر دیا گیا ہے۔

بقیہ جات 10

کو شہید کیا، مظلوم کشمیری آج بھی بھارت کے غاصبانہ قبضے کے خلاف جدوجہد میں مصروف ہیں، بھارت نے مقبوضہ جموں و کشمیر کو ظلم و جبر کی آماجگاہ بنا رکھا ہے۔گزشتہ تین دہائیوں میں 96 ہزار سے زائد کشمیری شہید کیے جا چکے، دو لاکھ سے زائد بچے یتیم ہو چکے، ہزاروں کشمیری بھارت کی بدنام زمانہ جیلوں میں قید ہیں۔ رپورٹ کے مطابق جولائی 1931 تحریک آزادی کشمیر کا وہ تاریخی سنگ میل ہے جب عبدالقدیر نامی کشمیری کے مقدمے کی ساعت جیل میں جاری تھی جیل کے باہر ہزاروں کشمیری جمع تھے وقت ظہر آیا ایک نوجوان نے اذان شروع کی ڈوگرا فوج نے گولی ماردی پھر دوسرا، تیسرا اور چوتھا کے بعد دیگر 22 جوان شہید کر دیئے گئے مگر اذان مکمل ہوئی اور تاریخ گواہ بن گئی کہ یہ قربانی کشمیر کی آزادی کی بنیاد ہے۔دوسری جانب غلام محمد صفی کنوینئر کل جماعتی حریت کانفرنس نے کہا کہ کشمیری عوام ہر سال اس دن کو یوم شہدائے کشمیر کے طور پر مناتے ہیں، سات دہائیوں سے وہ زائد عرصہ سے بھارت کے غاصبانہ قبضے کے خلاف جدوجہد میں مصروف ہیں اور قربانیوں کی لازوال داستان رقم کر رہے ہیں۔ منظور احمد شاہ رہنما کل جماعتی حریت کانفرنس نے کہا کہ بھارت نے آج بھی مقبوضہ جموں و کشمیر کو ظلم و جبر کی آماجگاہ بنا رکھا ہے، گزشتہ تین دہائیوں میں 96 ہزار سے زائد کشمیری شہید کیے جا چکے ہیں، دو لاکھ سے زائد بچے یتیم ہو چکے ہیں اور ہزاروں کشمیری بھارت کی بدنام زمانہ جیلوں میں قید ہیں۔

بقیہ جات 11

عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ 22 بہادر کشمیریوں کی لازوال قربانیاں تاریخ کا وہ روشن باب ہیں جنہیں کبھی فراموش نہیں کیا جا سکتا۔ غاصبانہ قبضے کے خلاف بہنے والا کشمیری شہدا کا خون تحریک آزادی کو ہمیشہ زندہ رکھے گا۔اپنے خصوصی پیغام میں وفاقی وزیر مواصلات نے کہا کہ پاکستان جموں و کشمیر پر غیر قانونی بھارتی قبضے کے خلاف اپنے کشمیری بھائیوں کے ساتھ چٹان کی طرح کھڑا ہے اور ان کی سیاسی، سفارتی اور اخلاقی حمایت کا سلسلہ ہمیشہ جاری رہے گا۔ انہوں نے واضح کیا کہ بھارت ریاستی دہشت گردی اور جبر و استبداد کے باوجود کشمیریوں کے حق خود ارادیت کو دبانے میں کبھی کامیاب نہیں ہو سکتا۔عبدالعلیم خان نے کہا کہ بھارتی حکومت کی جانب سے مقبوضہ وادی کا آبادیاتی تناسب (ڈیموگرافی) تبدیل کرنے کی تمام سازشیں ناکام رہیں گی۔انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ کشمیر اور پاکستان کا رشتہ لازوال ہے اور دونوں کے دل ایک ساتھ دھڑکتے ہیں، کشمیریوں کی جدوجہد آزادی جلد رنگ لائے

بقیہ جات 12

تحقیق پولیس اہلکاروں کے لواحقین کا میتوں کے ہمراہ دھرنا 5 ویں روز بھی جاری رہا۔میڈیا رپورٹ کے مطابق مظاہرین کا مطالبہ ہے کہ دہشت گردی کے واقعے کی تحقیقات کے لیے جوڈیشل کمیشن قائم کیا جائے۔واضح رہے کہ زیارت کے علاقے مانگی میں 7 جولائی کو مسلح افراد کے حملے میں 30 پولیس اہلکار شہید ہوئے تھے۔

بقیہ جات 13

،لم ووئیج اور توانائی سے متعلق امور پر اجلاس منعقد ہوا۔اجلاس میں وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا نے غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ، کم وولٹیج، منصوبوں میں تاخیر اور عوامی مشکلات پر سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے زیرالتوا 1638 کیسز کو جلد نمٹانے کی ہدایت کی علاوہ ازیں انہوں نے ادائیگیوں کے باوجود کھمبوں، ٹرانسفارمرز اور دیگر سامان کی عدم فراہمی پر تشویش کا اظہار کیا۔وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل آفریدی نے کہا کہ محکموں سے رقوم وصول کرنے کے بعد بھی بجلی کی فراہمی میں تاخیر عوامی وسائل کا ضیاع ہے، متعلقہ ادارے سیاسی ترجیحات نہیں، عوامی مفاد، انصاف اور میرٹ کو مقدم رکھیں۔انہوں نے کہا کہ فنڈز کی دستیابی کے باوجود خریداری میں تاخیر سے لاگت بڑھتی ہے تو اضافی مالی بوجھ متعلقہ محکمہ برداشت کرے گا، بجلی کے کنکشن میں تاخیر سے عوام کو سہولیات سے محروم نہیں رکھا جا سکتا، اپنی ضرورت سے دوگنا زائد بجلی پیدا کرنے کے باوجود خیبر پختونخوا کے ساتھ ناانصافی اور امتیازی سلوک جاری ہے۔سہیل آفریدی نے کہا کہ عوام لوڈشیڈنگ اور کم وولٹیج کا عذاب بھگت رہے ہیں جبکہ وفاق صوبے کے آئینی اور مالی حقوق بھی ادا نہیں کر رہا، پن بجلی کے خالص منافع کی مد میں وفاق کے خیبر پختونخوا کے 2200 ارب روپے سے زائد واجب الادا ہیں ہم اپنی ضرورت سے زائد گیس پیدا کر کے وفاق کو دیتے ہیں لیکن ہمارے اپنے سی این جی اسٹیشن بند کر دیے جاتے ہیں۔وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا نے پشاور، ٹرائبل اور ہزارہ الیکٹرک سپلائی کمپنیوں کو تمام زیرالتوا کیسز فوری نمٹانے اور متعلقہ محکموں کو شدید گرم علاقوں میں ستمبر جبکہ دیگر علاقوں میں دسمبر تک بجلی کی جاری اسکیمیں مکمل کر کے فعال بنانے کی ہدایت کی۔

بقیہ جات 14

وفاقی وزرا، سربراہان وفود، بین الاقوامی تنظیموں کے نمائندگان اور سفارتی کور کے اراکین نے شرکت کی۔وفاقی وزیر برائے انسانی حقوق اعظم نذیر تارڑ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اسلامی تعاون تنظیم (او آئی سی) کی خواتین سے متعلق 9 ویں وزارتی کانفرنس کے مندوبین کو اسلام آباد میں خوش آمدید کہنا باعث اعزاز و مسرت ہے۔انہوں نے کہا کہ آج ہم یہاں صرف اپنے اپنے رکن ممالک کے نمائندوں کی حیثیت سے جمع نہیں ہوئے بلکہ ایک مشترکہ وژن کے امین بن کر اکٹھے ہوئے ہیں، ایک ایسے مستقبل کے لیے جہاں ہر خاتون کو قیادت کرنے، جدت پیدا کرنے اور مسلم دنیا کی ترقی و خوشحالی میں بھرپور کردار ادا کرنے کے یکساں مواقع حاصل ہوں۔انہوں نے کہا کہ حکومت پاکستان اور پاکستانی عوام کی جانب سے میں تمام معزز وفود کو دلی خیر مقدم کرتا ہوں، پاکستان کے لیے یہ باعث فخر ہے کہ اسے اس اہم کانفرنس کی میزبانی اور صدارت کا اعزاز حاصل ہوا ہے، ہم اس ذمہ داری کو عاجزی، احساس ذمہ داری اور اس پختہ عزم کے ساتھ قبول کرتے ہیں کہ او آئی سی کے تمام 57 رکن ممالک کی خدمت شراکت داری، شمولیت اور باہمی اتفاق رائے کے جذبے کے تحت کریں گے۔انہوں نے کہا کہ ہم اپنی مشترکہ جدوجہد کے ایک نہایت اہم موڑ پر کھڑے ہیں، او آئی سی کے مختلف ممالک میں خواتین معیشتوں کو مضبوط بنا رہی ہیں، سائنسی ترقی میں نمایاں کردار ادا کر رہی ہیں، اداروں کو مستحکم کر رہی ہیں، کاروباری دنیا کی قیادت کر رہی ہیں، سرکاری مناصب پر خدمات انجام دے رہی ہیں اور امن و انسانی ہمدردی کی کوششوں میں بھرپور حصہ لے رہی ہیں۔انہوں نے کہا کہ ان کی کامیابیاں مضبوط خاندانوں، زیادہ باصلاحیت معاشروں اور خوشحال قوموں کی تشکیل میں کلیدی کردار ادا کر رہی ہیں تاہم ہمیں یہ حقیقت بھی تسلیم کرنی ہوگی کہ آج بھی لاکھوں خواتین اور بچیاں ایسی رکاوٹوں کا سامنا کر رہی ہیں جو ان کے مواقع

محدود کرتی ہیں اور انہیں قومی ترقی میں اپنی مکمل صلاحیت کے مطابق کردار ادا کرنے سے روکتی ہیں، ہماری ذمہ داری صرف ان حقائق کا اعتراف کرنا نہیں بلکہ ان حالات کو تبدیل کرنا ہے۔انہوں نے کہا کہ اس کانفرنس کا موضوع "او آئی سی ممالک میں خواتین کو سماجی، معاشی اور سیاسی طور پر بااختیار بنانا: چیلنجز اور آگے کا راستہ" نہایت بروقت، اہم اور مستقبل کی سمت متعین کرنے والا ہے۔انہوں نے کہا کہ خواتین کو بااختیار بنانا صرف ایک سماجی ضرورت نہیں بلکہ معاشی ترقی کی ناگزیر شرط، موثر حکمرانی کی ترجیح اور پائیدار ترقی کی بنیادی اساس ہے۔وفاقی وزیر نے کہا کہ کوئی بھی قوم اس وقت تک اپنی مکمل صلاحیتوں سے فائدہ نہیں اٹھا سکتی جب تک اس کی نصف آبادی کو تعلیم حاصل کرنے، روزگار پانے، جدت پیدا کرنے اور قیادت کرنے کے مساوی مواقع میسر نہ ہوں۔انہوں نے کہا کہ ہمارا اصل مقصد ان تمام رکاوٹوں کو دور کرنا ہے جو اس صلاحیت کو بروئے کار آنے سے روکتی ہیں، آج جن اقدار کی روشنی میں ہم اپنی ذمہ داریاں نبھا رہے ہیں، ان کی بنیاد ہماری عظیم اسلامی تعلیمات میں مضمر ہے۔اعظم نذیر تارڑ نے کہا کہ اسلام نے ابتدا ہی سے خواتین کے وقار، حقوق، تعلیم، انصاف اور معاشرے میں ان کے مؤثر کردار کو تسلیم کیا اور انہیں ایک باعزت اور بااختیار مقام عطا کیا۔انہوں نے کہا کہ ڈیجیٹل مستقبل ایسا ہونا چاہیے جو شمولیت کا ذریعہ بنے، نہ کہ مساوات کی راہ میں رکاوٹ بنے۔انہوں نے کہا کہ او آئی سی ہمیں ایک منفرد پلیٹ فارم فراہم کرتی ہے جہاں ہم اپنی مشترکہ امنگوں کو اجتماعی اور موثر اقدامات میں تبدیل کر سکتے ہیں، خواتین کی ترقی کے لیے او آئی سی کے پلان آف ایکشن اور ویمنز ڈویلپمنٹ آرگنائزیشن کی اہم کاوشوں کے ذریعے ہم نے رکن ممالک کے درمیان تعاون کا ایک مضبوط فریم ورک تشکیل دیا ہے، ایک دوسرے کے تجربات سے سیکھتے ہوئے، کامیاب عملی نمونوں کا تبادلہ کرتے ہوئے اور بین الاقوامی شراکت داری کو مزید مضبوط بنا کر ہم ترقی کی رفتار تیز کر سکتے ہیں جبکہ اپنے قانونی نظام، ثقافتی تنوع اور قومی ترجیحات کا مکمل احترام بھی برقرار رکھ سکتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ پاکستان اس صدارت کو کسی اعزاز یا وقار کی علامت نہیں سمجھتا بلکہ اسے ایک اہم ذمہ داری تصور کرتا ہے، ہم اس ذمہ داری کو اس عزم کے ساتھ نبھائیں گے کہ تمام رکن ممالک کی آرا کو غور سے سنیں، اتفاق رائے کو فروغ دیں اور ہماری مشترکہ امنگوں کو ایسے عملی اقدامات میں تبدیل کریں جو پوری اسلامی دنیا کی خواتین کی زندگیوں میں حقیقی اور مثبت تبدیلی لائیں، اس کانفرنس کی حقیقی کامیابی صرف منظور کی جانے والی قراردادوں یا اعلامیوں سے نہیں ناپی جائے گی بلکہ اس بات سے جانچی جائے گی کہ ہم اپنے اپنے ممالک میں واپس جا کر خواتین کے لیے کتنے نئے مواقع پیدا کرتے ہیں۔وفاقی وزیر نے کہا کہ پاکستان کے لیے خواتین کو بااختیار بنانا محض ایک پالیسی مقصد نہیں بلکہ ایک قومی ترجیح ہے جس کی بنیاد ہمارے آئین، ہماری اسلامی اقدار اور ہمارے روشن مستقبل کے وژن پر قائم ہے، پاکستان کا آئین ہر شہری کو بلا امتیاز مساوات، وقار اور قانون کے تحت یکساں تحفظ کی ضمانت دیتا ہے، انہی اصولوں کی روشنی میں اور وزیراعظم محمد شہباز شریف کی قیادت میں پاکستان خواتین کے حقوق، مواقع اور قیادت کو فروغ دینے کے لیے اپنے قانونی، پالیسی اور ادارہ جاتی نظام کو مسلسل مضبوط بنا رہا ہے، وزارت انسانی حقوق، صوبائی حکومتوں، پارلیمنٹ، عدلیہ، قانون نافذ کرنے والے اداروں، سول سوسائٹی اور بین الاقوامی شراکت داروں کے ساتھ قریبی تعاون کے ذریعے اس عزم کو موثر اور عملی اقدامات میں تبدیل کر رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ قومی صنفی پالیسی فریم ورک 2025 اور وزیر اعظم ویمن ایمپاورمنٹ پیکیج کی رہنمائی میں ہم خواتین کی قیادت کو فروغ دے رہے ہیں، مالی شمولیت اور کاروباری مواقع میں اضافہ کر رہے ہیں، ڈیجیٹل خلیج کو کم کر رہے ہیں، انصاف تک رسائی کو مضبوط بنا رہے ہیں اور خواتین کے لیے کام کی زیادہ محفوظ، باوقار اور جامع جگہیں تشکیل دے رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ہم اپنی صدارت کی ذمہ داریاں مکمل دیانت داری، شفافیت اور غیر جانبداری کے ساتھ انجام دیں گے، ہم مکالمے کو فروغ دیں گے، اتفاق رائے پیدا کریں گے اور باہمی تعاون کو مزید مضبوط بنائیں گے تاکہ اس کانفرنس کے نتائج او آئی سی کے تمام رکن ممالک میں خواتین کی زندگیوں میں حقیقی اور مثبت تبدیلی کا باعث بنیں۔او آئی سی کے جنرل سیکرٹریٹ، ویمنز ڈویلپمنٹ آرگنائزیشن اور تمام رکن ممالک کے ساتھ قریبی تعاون کے ذریعے ہم تجربات کے تبادلے کو فروغ دیں گے، عملی اشتراک کی حوصلہ افزائی کریں گے اور خواتین کو بااختیار بنانے کے اپنے مشترکہ عزم کو مزید آگے بڑھائیں گے۔انہوں نے کہا کہ او آئی سی کی اصل طاقت ہمیشہ اس کے اتحاد میں رہی ہے اگرچہ ہماری ثقافتیں، قانونی نظام اور سماجی و معاشی حالات ایک دوسرے سے مختلف ہیں لیکن ہم انصاف، انسانی وقار، ہمدردی اور مساوی مواقع کے مشترکہ اصولوں پر متحد ہیں۔اعظم نذیر تارڑ نے کہا کہ آج ہمارے پاس ایک ایسا تاریخی موقع ہے کہ ہم ایسے فیصلے اور سفارشات مرتب کریں جو او آئی سی کے تقریباً 94 کروڑ خواتین کی زندگیوں پر مثبت اثرات مرتب کریں جو تنظیم کے رکن ممالک کی مجموعی آبادی کا تقریباً 49.3 فیصد ہیں، آئیے اس پلیٹ فارم کو صرف خیالات کے تبادلے تک محدود نہ رکھیں، بلکہ اسے مضبوط شراکت داری قائم کرنے، اپنے وعدوں کو عملی اقدامات میں تبدیل کرنے اور خواتین کو درپیش باقی ماندہ چیلنجز سے نمٹنے کا مؤثر ذریعہ بنائیں، اس کانفرنس کی حقیقی کامیابی صرف ان اعلامیوں سے نہیں ناپی جائے گی جو ہم یہاں منظور کریں گے، بلکہ اس پیش رفت سے جانچی جائے گی جو ہم اپنے اپنے ممالک میں واپس جا کر عمل میں لا کر حاصل کریں گے۔انہوں نے کہا کہ اسلام آباد کو اس شہر کے طور پر یاد رکھا جائے جہاں ہمارے مشترکہ عزم نے اجتماعی عمل کی شکل اختیار کی اور جہاں مسلم دنیا کی خواتین کے لیے ہماری وابستگی نے نئی توانائی اور نئی سمت پائی، اللہ تعالیٰ ہماری مشاورت میں رہنمائی فرمائے، ہماری مشترکہ کوششوں میں برکت عطا کرے اور ہمیں وہ حکمت، بصیرت اور عزم عطا فرمائے جس کے ذریعے ہم آج کی بات چیت کو مسلم دنیا کی خواتین کے لیے پائیدار ترقی اور دیرپا کامیابی میں تبدیل کر سکیں۔انہوں نے کہا کہ اسلامی تعاون تنظیم کے جنرل سیکرٹریٹ کا اس کے مسلسل تعاون اور بھرپور معاونت پر تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔وزیراعظم محمد شہباز شریف، نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار کا ان کی انتھک کاوشوں، وزارت خارجہ کی پوری ٹیم، وزارت انسانی حقوق کی ٹیم، اس کانفرنس کے منتظمین، تمام معزز مہمانوں اور ہمارے تمام شراکت داروں کا بھی دلی شکریہ ادا کرتا ہوں جن کی گرانقدر خدمات اور تعاون کے بغیر اس کانفرنس کا کامیاب انعقاد ممکن نہ تھا۔انہوں نے کہا کہ میں ایک مرتبہ پھر آپ سب کو پاکستان میں خوش آمدید کہتا ہوں اور اسلامی تعاون تنظیم کی خواتین سے متعلق 9 ویں وزارتی کانفرنس کی کامیابی کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کرتا ہوں۔

بقیہ جات 15

انجینئر امیر مقام نے شہدائے کشمیر کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ شہدائے جموں و کشمیر نے پاکستان کی محبت اور تحریک آزادی کے لیے لازوال قربانیاں دیں، جنہیں ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔یوم شہدائے کشمیر پر جاری پیغام میں انجینئر امیر مقام نے کہا کہ تحریک آزادی کشمیر میں شہدا کا کردار ناقابل فراموش ہے، ان کی قربانیاں کشمیری قوم کے عزم و استقلال کی علامت ہیں، بھارتی فوج نے ڈوگرہ فوج اور آر ایس ایس کے ساتھ مل کر تین لاکھ کشمیریوں کو شہید کیا، یہ قربانیاں تاریخ کا حصہ ہیں۔انجینئر امیر مقام نے کہا کہ شہدائے کشمیر کا لہو رائیگاں نہیں جائے گا، انشاء اللہ کشمیریوں کو آزادی نصیب ہوگی، پاکستان ہر حال میں اپنے کشمیری بھائیوں اور بہنوں کے شانہ بشانہ کھڑا رہے گا اور ان کی سیاسی، سفارتی و اخلاقی حمایت جاری رکھے گا۔ وفاقی وزیر نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ شہدائے کشمیر کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور کشمیری عوام کو آزادی کی منزل نصیب کرے۔انہوں

نے کہا کہ 1931 کے 22 کشمیری شہدا کی عظیم قربانیاں تاریخ کا روشن باب ہیں، جنہیں کبھی فراموش نہیں کیا جا سکتا۔

بقیہ جات 16

پر دوحہ پہنچنے پر تپاک استقبال کیا گیا۔ پر دوحہ ایئر پورٹ پر قطر کے نائب وزیراعظم و وزیر مملکت برائے دفاع شیخ سعود بن عبدالرحمن بن حسن بن علی آل ثانی نے وزیراعظم محمد شہباز شریف، سابق وزیراعظم محمد نواز شریف اور پاکستانی وفد کا استقبال

بقیہ جات 17

یم کورٹ میں مقرر کر دی گئی ہے۔تفصیلات کے مطابق مقدمے کی جسٹس محمد علی مظہر کی سربراہی میں 3 رکنی بینچ ساعت کرے گا جس میں جسٹس مسرت ہلالی اور جسٹس شاہد بلال بھی شامل ہیں۔وفاقی حکومت نے زیرالتواء اپیلیں وفاقی آئینی عدالت کو منتقل کرنے کی استدعا کر دی ہے۔وفاقی حکومت کی جانب سے کیس میں جواب جمع کروا دیا گیا ہے۔وفاقی حکومت کے جواب کے مطابق زیر التواء اپیلیں اور ضمانت کے کیسز بھی آئینی عدالت کو منتقل ہوں گے۔واضح رہے کہ مارچ 2026 میں پارلیمنٹ نے نیب قانون میں ترمیم کی تھی، اب 3 رکنی بینچ فیصلہ کرے گا کہ ترمیم کا اطلاق زیر التواء مقدمات پر ہوگا یا نہیں۔

بقیہ جات 18

انٹینسیو ریویژن (SIR) پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ اس سے مسلمان، بنگالی نژاد لوگ اور دیگر اقلیتیں متاثر ہو رہی ہیں۔ کشمیر میڈیا سروس کے مطابق یہ خط یکم مئی 2026 کو اقلیتی امور کے بارے میں اقوام متحدہ کے خصوصی نمائندے، آزادی اظہار رائے کے حق کے فروغ اور تحفظ کے خصوصی نمائندے اور مذہب یا عقیدے کی آزادی سے متعلق خصوصی نمائندے کی طرف سے لکھا گیا۔اقوام متحدہ کے ضوابط کے تحت خط کو عام کرنے سے پہلے بھارتی حکومت کو جواب دینے کے لیے 60 دن کا وقت دیا گیا تھا۔ اقوام متحدہ کے ماہرین نے کہا کہ انہیں اس بات پر تشویش ہے کہ بھارتی الیکشن کمیشن کی اسپیشل انٹینسیو ریویژن کے ذریعے انتخابی فہرستوں سے لاکھوں ناموں کو خاص طور پر اقلیتی گروپوں کے ارکان کو خارج کیا جا رہا ہے۔خط میں ان الزامات کو اجاگر کیا گیا کہ ووٹر فہرستوں پر نظر ثانی کا عمل مبہم ہے اور اس میں مصنوعی ذہانت پر مبنی نظام پر انحصار کیا جاتا ہے، ووٹروں کو دستاویزات جمع کرانے کے لیے ناکافی وقت دیا جاتا ہے، اپیل کے موثر طریقہ کار کا فقدان ہے اور انتخابی فہرستوں سے ناموں کو حذف کرنے کے لیے ناموں میں اسپیلنگ کے فرق جیسے معمولی نقائص کا سہارا لیا جا رہا ہے۔ماہرین نے کہا کہ وہ خاص طور پر ان رپورٹس سے پریشان ہیں کہ اہل ووٹروں کو غلط طریقے سے انتخابات میں حصہ لینے سے روکا جا رہا ہے۔خط میں مغربی بنگال کی رپورٹوں کا حوالہ دیا گیا جہاں مسلمان ووٹر غیر متناسب طور پر متاثر ہوئے ہیں۔خط میں الزامات کا حوالہ دیا کہ نندی گرام حلقے میں حذف کیے گئے ووٹروں میں سے تقریباً 95 فیصد مسلمان ہیں حالانکہ حلقے میں مسلمان ووٹروں کی تعداد صرف 25 فیصد ہے۔خط میں بہار میں ایس آئی آر کے دوران ظاہر کیے گئے خدشات کا بھی حوالہ دیا گیا جہاں اس عمل سے بڑے پیمانے پر مسلمان اور دیگر اقلیتیں حق رائے دہی سے محروم ہو سکتی ہیں۔خط میں اس الزام کو بھی نشاندہی کی گئی کہ مصنوعی ذہانت پر مبنی نظام کو ووٹروں کے ڈیٹا میں بے ضابطگیوں کی نشاندہی کرنے کے لیے استعمال کیا گیا ہے، جس سے شفافیت، غلطیوں اور ممکنہ تعصب کے بارے میں خدشات پائے جاتے ہیں۔

بقیہ جات 19

ہوگئے۔خبر رساں ایجنسی کے مطابق تھائی وزیراعظم نے تصدیق کی کہ اتوار کی رات دارالحکومت بینکاک کے ایک بار میں آتشزدگی کے نتیجے میں 27 افراد جاں بحق ہوئے۔تھائی وزیراعظم نے جائے وقوعہ پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ 27 افراد کی لاشیں نکالی جا چکی ہیں، جبکہ کچھ زخمیوں کو اسپتال منتقل کیا گیا ہے اور ان کی حالت کا جائزہ لیا جا رہا ہے۔انہوں نے بتایا کہ بینکاک کے مضافات میں واقع بار اور ریسٹورنٹ میں موجود موسیقاروں کے مطابق اسٹیج کے قریب سرکٹ بریکر سے دھواں اٹھا، پھر بجلی منقطع ہوئی اور اس کے بعد دھماکا ہوا۔تھائی وزیراعظم نے کہا کہ زیادہ تر افراد خوف و ہراس کے باعث عمارت کے پچھلے حصے میں موجود ایسے واش رومز کی طرف بھاگ گئے جہاں باہر نکلنے کا کوئی راستہ نہیں تھا۔انہوں نے مزید بتایا کہ ابتدائی اطلاعات کے مطابق دھواں بہت تیزی سے پوری عمارت میں پھیل گیا تھا۔تھائی پولیس نے سوشل میڈیا پر جاری بیان میں کہا کہ آگ پر قابو پا لیا گیا ہے۔حکام نے جائے وقوعہ کو گھیرے میں لے لیا ہے اور حادثے کی تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔

بقیہ جات 20

وکشمیر لبریشن سیل کے ساتھ مل کر مظفر آباد میں اقوام متحدہ کے فوجی مبصرین گروپ کے دفتر تک مارچ کیا او رفوجی مبصرین کو ایک یادداشت پیش کی۔کشمیر میڈیا سروس کے مطابق مارچ کی قیادت کل جماعتی حریت کانفرنس کی آزاد جموں و کشمیر شاخ کے کنوینئر غلام محمد صفی، سیکرٹری کشمیر کاز سید شاہد محی الدین اور آزاد جموں و کشمیر حکومت کے ترجمان شوکت جاوید میر نے کی۔شرکاء نے اقوام متحدہ کے فوجی مبصرین گروپ کو ایک یادداشت پیش کی جس میں اقوام متحدہ کی توجہ بھارتی فورسز کی طرف سے مقبوضہ جموں و کشمیر میں انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں کی طرف مبذول کرائی گئی۔یادداشت میں اقوام متحدہ پر زور دیا گیا کہ وہ تنازعہ کشمیر کے بارے میں اپنی قراردادوں پر عمل درآمد کو یقینی بنائے اور مقبوضہ علاقے میں جاری انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کو روکنے کے لیے موثر اقدامات کرے۔کل جماعتی حریت کانفرنس کی آزاد کشمیر شاخ کے سیکرٹری جنرل پرویز احمد شاہ، ڈاکٹر راجہ سجاد خان، سردار ساجد محمود، چوہدری شاہین اقبال، شیخ یعقوب، منظور شاہ، زاہد اشرف، سید گلشن احمد، مجید میر، مشتاق الاسلام اور دیگر مقررین نے مارچ سے خطاب کرتے ہوئے اپنے اس مطالبے کو دہرایا کہ تنازعہ کشمیر کو اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق پرامن طریقے سے حل کیا جائے۔دریں اثناء جموں و کشمیر لبریشن سیل اور کل جماعتی حریت کانفرنس نے اعلان کیا ہے کہ یوم شہدائے کشمیر کے موقع پر 13 جولائی کو شام 5 بجے لال چوک مظفر آباد میں ایک احتجاجی ریلی نکالی جائے

بقیہ جات 21

میڈیا کے مطابق ابتدائی رپورٹ میں یہ بات سامنے آئی کہ دل کی بڑی شریان پھٹنے سے سینیٹر لنزے گراہم کا انتقال ہوا۔ابتدائی رپورٹ کے مطابق دل اور خون کی نالیوں کی بیماری لنزے گراہم کی موت کی وجہ بنی۔امریکی میڈیا کا کہنا تھا کہ موت کی حتمی وجہ جاننے کے لیے مزید طبی ٹیسٹ جاری ہیں۔تمام ٹیسٹ مکمل ہونے کے بعد حتمی رپورٹ جاری کی جائیگی۔خیال رہے کہ امریکا کے ریپبلکن سینیٹر اور صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے قریبی ساتھی لنزے گراہم ہفتے کے روز انتقال کر گئے تھے۔امریکی میڈیا کے مطابق سینیٹر لنزے گراہم کے انتخابی مہم نے ان کی موت کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ ان کی موت اچانک طبیعت خراب ہونے سے ہوئی۔سینیٹر گراہم حال ہی میں یوکرین کے دورے پر گئے تھے جہاں انہوں نے کیو میں صدر زیلنسکی سے ملاقات کی تھی۔لنزے گراہم 2003 میں پہلی مرتبہ امریکی سینیٹر منتخب ہوئے اور اس کے بعد مسلسل سینیٹر منتخب ہوتے آئے، ان کا شمار صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے قریبی ساتھیوں میں ہوتا تھا۔لنزے گراہم واشنگٹن میں خارجہ پالیسی کے سب سے بااثر اور سرگرم رہنماؤں میں شمار ہوتے تھے۔انہوں نے کئی دہائیوں تک عالمی معاملات میں امریکا کے کردار کو تشکیل دینے کی کوشش کی اور اپنی زندگی کے آخری لمحات تک بھی اپنے بڑے سفارتی اہداف کے حصول کے لیے سرگرم رہے۔گراہم ان اہم شخصیات میں شامل تھے جن سے صدر ٹرمپ خارجہ پالیسی اور قومی سلامتی کے معاملات، خصوصاً ایران کے خلاف جنگ کے حوالے سے باقاعدگی سے مشورہ کرتے

بقیہ جات 22

نے میں بری طرح ناکام ہو چکی ہے۔مودی کی زیر قیادت ہندو انتہا پسند تنظیم بی جے پی حکومت کی یک طرفہ اور ناکام پالیسیوں نے منی پور کو آگ میں جھونک دیا ہے، جس کے نتیجے میں وہاں نسلی فسادات شدت اختیار کر گئے ہیں۔بھارتی جریدہ "دی اسٹیٹ مین" منی پور میں بھڑک اٹھنے والے نئے فسادات کی تفصیلات سامنے لے آیا ہے جس میں بتایا گیا ہے کہ منی پور کے ضلع امپھال کے جنوبی علاقے میں متعدد مکانات کو آگ لگا دی گئی ہے۔بھارتی جریدے کے مطابق نسلی فسادات کے دوران گھروں کو آگ لگانے اور بڑھتی ہوئی کشیدگی نے منی پور کے امن کو ایک بار پھر خطرے میں ڈال دیا ہے۔ واقعے کے فوراً بعد علاقے میں بھارتی فورسز کی بڑی تعداد تعینات کر دی گئی ہے۔نسلی فسادات کی نئی لہر نے ریاست میں تباہی مچا دی ہے۔ مودی حکومت کی ناکام پالیسیوں کی وجہ سے امپھال میں متعدد مکانات کو نذر آتش کیا گیا اور شدید کشیدگی کے بعد علاقے میں فوج تعینات کر دی گئی ہے۔دی اسٹیٹ مین کے مطابق واقعے میں ملوث ہونے پر ہنگ جنگ گاؤں کے سربراہ سمیت 2 افراد کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔بھارتی انسانی حقوق کی کارکن نندتا ہاکسر نے منی پور کی صورتحال پر مودی حکومت کو آڑے ہاتھوں لیتے ہوئے کہا کہ حکومت منی پور میں پرتشدد واقعات کی اصل وجوہات چھپانے کے لیے غیر ملکی مداخلت کے الزام کو جواز بنا رہی ہے۔حالیہ فسادات کے واقعات سے ثابت ہوتا ہے کہ مودی حکومت منی پور میں امن و امان برقرار رکھنے میں بری طرح ناکام ہو چکی

بقیہ جات 23

ع کو ہدایت کی ہے کہ امام بارگاہوں، جلوسوں اور مجالس کیلئے فول پروف سکیورٹی انتظامات یقینی بنائے جائیں جبکہ صرف منظور شدہ اور لائسنس یافتہ جلوسوں کو روایت اور مقررہ اوقات کے مطابق نکالنے کی اجازت ہوگی۔ محکمہ داخلہ نے ہدایت کی ہے کہ تمام حساس مقامات، اہم تنصیبات، مارکیٹس اور رش والی جگہوں پر خصوصی توجہ دی جائے جبکہ بڑے جلوسوں کے تمام راستوں اور ملحقہ علاقوں کا مکمل سکیورٹی معائنہ کیا جائے۔اس امر کو یقینی بنایا جائے کہ مختلف مکاتب فکر کے جلوس الگ روٹس اور الگ اوقات میں ہوں۔جلوسوں اور مجالس کے گردونواح ٹریفک کی روانی برقرار رکھنے کیلئے جامع ٹریفک پلان مرتب کیا جائے جبکہ پارکنگ کے انتظامات امام بارگاہوں اور مجالس سے کم از کم 500 گز فاصلے پر کیے جائیں۔غیر قانونی سرگرمیوں کی روک تھام کیلئے چوری شدہ گاڑیوں کا تمام ڈیٹا موٹروے اور ٹریفک پولیس کو مہیا کیا جائے۔جلوسوں کے راستوں اور مجالس کے اطراف سے تعمیراتی ملبہ فوری طور پر ہٹایا جائے۔ جاری کردہ ہدایات کے مطابق نیاز، لنگر اور سبیلوں کی تنصیبات برانچ، پنجاب فوڈ اتھارٹی اور متعلقہ اداروں سے مکمل جانچ کروائی جائے جبکہ خواتین عزاداران کی سکیورٹی کیلئے خواتین پولیس اہلکار تعینات کی جائیں۔تمام امام بارگاہوں اور مجالس کے داخلی راستوں پر واک تھرو گیٹس، میٹل ڈیٹیکٹرز، جسمانی تلاشی اور سی سی ٹی وی نگرانی کو یقینی بنایا جائے جبکہ حساس جلوسوں اور مجالس کیلئے مختلف سطحوں پر مبنی سکیورٹی کو یقینی بنایا جائے۔جلوسوں کے راستوں اور امام بارگاہوں کی سکیورٹی کیلئے تربیت یافتہ سنائپرز بھی تعینات کیے جائیں گے۔محکمہ داخلہ پنجاب نے ہدایت کی ہے کہ تمام مجالس اور جلوسوں کی مکمل ویڈیو اور آڈیو کوریج کی جائے اور حساس مقامات پر فلیگ مارچ جبکہ تمام کشیدہ مقامات کے دورے کیے جائیں۔مجالس اور جلوسوں میں معاونت کیلئے رضاکاروں کو ضروری تربیت دی جائے اور ان کی تعیناتی سے قبل اسپیشل برانچ سے مکمل کلیرنس حاصل کی جائے۔ متعلقہ ایس ایچ اوز منتظمین سے جلوس و مجالس کے تسلی بخش سکیورٹی انتظامات کا تحریری سرٹیفکیٹ حاصل کریں۔محکمہ داخلہ نے ہدایت کی ہے کہ پنجاب کے تمام داخلی اور خارجی راستوں پر افراد، گاڑیوں اور سامان کی مکمل چیکنگ یقینی بنائی جائے جبکہ بین الصوبائی بارڈرز اور کچے کے علاقوں میں ڈرون سرویلنس مزید مؤثر بنائی جائے۔ ہوٹل آئی اور ٹریول آئی سسٹم کے ذریعے گیسٹ ہاؤسز، ہوٹلوں، بس اسٹیشنز اور کرائے کے گھروں کی کڑی نگرانی کی جائے جبکہ جلوسوں اور مجالس کے گردونواح میں موجود ہوٹلوں اور سرائے پر بھی خصوصی نظر رکھی جائے۔جلوسوں کے راستوں میں بازار اور دکانیں مکمل چیکنگ کے بعد بند رہیں گی۔ محکمہ داخلہ پنجاب نے ہدایت کی ہے کہ چینی باشندوں، فارن مشنز اور قونصل خانوں کے سکیورٹی پلان پر من و عن عملدرآمد کیا جائے جبکہ اقلیتوں کی عبادت گاہوں سمیت تمام عبادت گاہوں کی سکیورٹی مزید مؤثر بنانے کیلئے فوری اقدامات کیے جائیں۔اسی طرح فورتھ شیڈول میں شامل افراد اور کالعدم تنظیموں سے وابستہ عناصر کی کڑی نگرانی جاری رکھی جائے جبکہ انتہا پسندی، فرقہ واریت اور امن عامہ کے خلاف مواد کی روک تھام کیلئے سائبر مانیٹرنگ مزید مؤثر بنانے کی ہدایت کی گئی ہے۔ سوشل میڈیا، الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا پر فرقہ وارانہ مواد پھیلانے والوں کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی کی جائے گی جبکہ قابل اعتراض مواد کی رپورٹنگ کیلئے واٹس ایپ نمبرز 03073087777 اور 03073097777 فعال رہیں گے۔اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ مجالس کے دوران مقررین کسی بھی فرقے یا مسلک کے خلاف قابل اعتراض گفتگو نہ کریں جبکہ لاؤڈ اسپیکر ایکٹ پر زیرو ٹالرنس پالیسی کے تحت سختی سے عملدرآمد کروایا جائے۔ضلعی انتظامیہ اشتعال انگیز مقررین کے خلاف ضلع بندی اور زبان بندی سمیت قانونی کارروائی عمل میں لائے۔صوبہ بھر میں آتشیں اسلحے کی نمائش پر مکمل پابندی ہے۔ محکمہ داخلہ نے تمام اضلاع کو ہدایت کی ہے کہ ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کیلئے جامع پلان مرتب کر کے محکمہ داخلہ کو ارسال کیا جائے جبکہ آئی جی پنجاب روزانہ کی بنیاد پر انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز، سرچ آپریشنز اور سرپرائز چیکنگ کی تفصیلات محکمہ داخلہ کو بھجوائیں۔ فائر بریگیڈ، بم ڈسپوزل سکواڈ، ریسکیو 1122، بجلی اور ادویات کی دستیابی یقینی بنائی جائے جبکہ تمام ہسپتال، فیلڈ ہسپتال اور کلینکس آن کال بھی ہائی الرٹ رہیں۔مزید برآں تمام ڈویژنل اور ضلعی کنٹرول رومز چوبیس گھنٹے فعال رہیں گے اور انہیں محکمہ داخلہ کے مرکزی کنٹرول روم سے منسلک کیا جائے گا تاکہ اہم واقعات کی بروقت رپورٹنگ اور فوری کارروائی ممکن بنائی جا سکے۔اس کے علاوہ واپڈا اور ڈسکوز کو بجلی کی بلاتعطل فراہمی، جلوسوں کے راستوں سے لٹکتی تاروں کی کلیرنس اور ستھرا پنجاب پروگرام کے تحت بہترین صفائی انتظامات یقینی بنانے کی ہدایت بھی جاری کی گئی ہے۔ ترجمان محکمہ داخلہ پنجاب کے مطابق منتظمین کو پبلک سیفٹی ایپلیکیشن کے ذریعے قانون نافذ کرنے والے اداروں سے منسلک ہونے اور امام بارگاہوں کے باہر نصب کیو آر کوڈ پینک بٹنز سے موصول ہونے والے الرٹس پر فوری ریسپانس یقینی بنانے کی ہدایت کی گئی ہے۔اسی طرح ڈویژنل و ضلعی امن کمیٹیوں، بین المذاہب ہم آہنگی کمیٹیوں اور پبلک لائیزون کمیٹیوں کے اجلاس منعقد کرنے کی ہدایت بھی کی گئی ہے۔ محکمہ داخلہ نے ہدایت کی ہے کہ اسسٹنٹ کمشنرز اور ڈی ایس پیز تحصیل مساجد کمیٹیوں کے اجلاس بلائیں اور تمام امن و عوامی آگاہی کیلئے امام مساجد صاحبان اپنا مثبت کردار ادا کریں۔

بقیہ جات 24

جولائی 1931 کے شہداء کو خراج عقیدت پیش کرنے سے روکنے کے لیے سرینگر میں اپنے گھر میں نظر بند کر دیا۔کشمیر میڈیا سروس کے مطابق میر واعظ کو مزار شہداء نقشبند صاحب جانے سے روکنے کے لیے نظر بند کر دیا گیا۔میر واعظ نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ ہم اپنے شہداء کو گہرے جذبات اور عقیدت کے ساتھ خراج عقیدت پیش کرتے ہیں جنہوں نے 95 سال قبل آج ہی کے دن عظیم قربانی دے کر انصاف، وقار اور انسانی حقوق کے لیے عوامی جدوجہد کی بنیاد رکھی، یہ جدوجہد آج بھی جاری ہے۔میر واعظ نے کہا کہ یہ تکلیف دہ اور افسوسناک ہے کہ جموں و کشمیر کے عوام کو اپنے شہداء کو خراج عقیدت پیش کرنے اور انکے لئے فاتحہ خوانی کرنے سے زبردستی روکا جا رہا ہے اور مزار شہداء نقشبند صاحب کی طرف جانے والی تمام سڑکیں بند کر دی گئی ہیں۔میر واعظ نے کہا کہ جامع مسجد سرینگر کے ارد گرد کئی پابندیاں عائد کر دی گئی ہیں اور مجھے ایک بار

پھر گھر میں نظر بند کر دیا گیا ہے۔انہوں نے کہا کہ مزار شہداء کو سیل کیا جا سکتا ہے، سڑکیں بند کی جا سکتی ہیں اور لوگوں کو قید کیا جا سکتا ہے، لیکن شہداء ہمارے دلوں میں اور ہماری اجتماعی یادوں میں ہمیشہ زندہ رہیں گے، اللہ انہیں اور جموں و کشمیر کے تمام شہداء کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔دریں اثنا کل جماعتی حریت کانفرنس نے 13 جولائی 1931 کے شہداء کو شاندار خراج عقیدت پیش کیا اور کشمیری قوم کے عظیم مقصد اور ان کے غصب شدہ حقوق کی بازیابی کے لیے ان کی قربانیوں اور خدمات کو خراج تحسین پیش کیا۔ حریت کانفرنس نے کہا کہ 13 جولائی 1931 ایک تاریخی دن ہے جب ان شہداء نے ظلم و استبداد کے خلاف جنگ میں اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔شہداء کی یادیں اور قربانیاں کشمیری عوام کے دل و دماغ میں پیوست ہیں اور انہیں کبھی فراموش نہیں کیا جائے

بقیہ جات 25

شدید جھٹکے محسوس کیے گئے، جس سے لوگوں میں خوف و ہراس پھیل گیا۔کشمیر میڈیا سروس کے مطابق علاقے کے متعدد اضلاع میں رات دو بجے کے قریب زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے جس سے لوگ گھروں اور عمارتوں سے باہر نکل آئے۔تاہم فوری طور پر کسی جانی یا مالی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔کشمیر ایک انتہائی فعال زلزلہ زدہ علاقے میں واقع ہے اور ہمالیہ کے علاقے میں ٹیکٹونک حرکات کی وجہ سے وقتاً فوقتاً ایسے جھٹکے محسوس کیے جاتے ہیں۔

بقیہ جات 26

حصہ دوم دہم جماعت کے نتائج کا باضابطہ اعلان کر دیا۔میٹرک امتحانات میں 12 مختلف ٹریڈ گروپس سے تعلق رکھنے والے امیدواروں نے بھرپور شرکت کی۔نتائج کی تقریب چیئرمین سندھ ٹیکنیکل بورڈ پروفیسر مشرف علی راجپوت کی زیر صدارت منعقد ہوئی، جس میں سیکریٹری مجاہد حسین جونانی، ناظم امتحانات سید اختر علی شاہ، ترجمان زوہیب احمد خان، بورڈ کے افسران، پوزیشن ہولڈرز طلبہ و طالبات، اور میڈیا نمائندگان کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ چیئرمین پروفیسر مشرف علی راجپوت نے کہا کہ دسویں جماعت کے امتحانات میں سندھ بھر سے مجموعی طور پر 2,655 امیدوار امتحانات میں شریک ہوئے، جن میں سے 2,517 امیدوار کامیاب قرار پائے، جبکہ مجموعی شرح کامیابی 94.80 فیصد رہی، جو فنی و تکنیکی تعلیم کے معیار، طلبہ کی محنت اور اساتذہ کی مؤثر رہنمائی کا مظہر ہے۔ کراچی ریجن سے 2,450 امیدوار امتحانات میں شریک ہوئے، جن میں سے 2,320 امیدوار کامیاب قرار پائے، جبکہ کامیابی کا تناسب 94.69 فیصد رہا۔ اسی طرح سکھر ریجن سے 205 امیدوار امتحانات میں شریک ہوئے، جن میں سے 197 کامیاب قرار پائے اور کامیابی کا تناسب 96.10 فیصد ریکارڈ کیا گیا۔انہوں نے کہا کہ ٹیکنیکل اسکول سرٹیفکیٹ (II-TSC) میٹرک سالانہ امتحانات 2026 کی تینوں نمایاں پوزیشنیں طالبات نے حاصل کیں، جو اس امر کی عکاس ہیں کہ فنی تعلیم کے میدان میں طالبات نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کر رہی ہیں۔تقریب سے خطاب کرتے ہوئے چیئرمین بورڈ نے کوریج کے لیے میڈیا اور بروقت رزلٹ کی تیاری پر بورڈ اسٹاف کا شکریہ ادا کیا۔الحبیب ٹیکنیکل اسکول، اورنگی ٹاؤن کراچی کی طالبہ ثمینہ شریف رول نمبر 5168 نے 1350 میں سے 1141 نمبر حاصل کرتے ہوئے 84.52 فیصد نمبروں کے ساتھ سندھ بھر میں پہلی پوزیشن حاصل کی۔ورکرز ماڈل اسکول، سائٹ ایریا حیدرآباد کی طالبہ ملائکہ رول نمبر 6127 نے 1350 میں سے 1140 نمبر حاصل کر کے 84.44 فیصد نمبروں کے ساتھ دوسری پوزیشن حاصل کی۔ جبکہ ورکرز ماڈل اسکول، کورنگی کراچی کی طالبہ مائرہ رول نمبر 6579 نے 1350 میں سے 1137 نمبر حاصل کرتے ہوئے 84.22 فیصد نمبروں کے ساتھ سندھ بھر میں تیسری پوزیشن اپنے نام کی۔چیئرمین پروفیسر مشرف علی راجپوت نے پوزیشن ہولڈر طالبات ثمینہ شریف، ملائکہ اور مائرہ کو دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کی کامیابی محنت، لگن، والدین کی حوصلہ افزائی اور اساتذہ کی معیاری تربیت کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ یہ طالبات مستقبل میں بھی اپنی صلاحیتوں سے ملک و قوم کا نام روشن کریں گی۔ چیئرمین پروفیسر مشرف علی راجپوت نے پوزیشن ہولڈرز میں میڈلز، شیلڈز، سووینیئر ز اور نقد انعامات تقسیم کیے۔انہوں نے امتحانی نتائج کے بروقت، شفاف اور میرٹ پر مبنی اعلان کو یقینی بنانے پر ناظم امتحانات، سیکریٹری، امتحانی اور آئی ٹی ونگ سمیت بورڈ کے تمام افسران اور ملازمین کی خدمات کو سراہتے ہوئے انہیں خراج تحسین پیش کیا۔اس موقع پر ترجمان سندھ بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن زوہیب احمد خان کے مطابق ناظم امتحانات کی جاری کردہ نتائج کمپیوٹر سائنس گروپ میں 1305 امیدوار شریک ہوئے، جن میں سے 1223 کامیاب قرار پائے اور شرح کامیابی 93.72 فیصد رہی۔ جنرل الیکٹریشن گروپ میں 761 امیدوار شریک ہوئے، 732 کامیاب ہوئے اور شرح کامیابی 96.19 فیصد ریکارڈ کی گئی، جبکہ آٹو مکینک گروپ میں 33 امیدواروں میں سے 27 کامیاب قرار پائے اور شرح کامیابی 81.82 فیصد رہی۔سول بلڈنگ ڈرافٹنگ گروپ میں 59 میں سے 58 امیدوار کامیاب ہوئے اور شرح کامیابی 98.31 فیصد رہی، جبکہ ڈومیسٹک الیکٹریکل اپلائنسز ریپیئر گروپ میں 19 میں سے 17 امیدوار کامیاب قرار پائے اور کامیابی کا تناسب 89.47 فیصد رہا۔گرافک ڈیزائننگ گروپ میں تمام 14 امیدوار کامیاب ہوئے اور شرح کامیابی 100 فیصد رہی۔انٹرنیٹ آف تھنگز گروپ میں 32 میں سے 31 امیدوار کامیاب قرار پائے اور شرح کامیابی 96.88 فیصد رہی، مکینیکل ٹریڈ گروپ میں 56 میں سے 51 امیدوار کامیاب ہوئے اور شرح کامیابی 91.07 فیصد ریکارڈ کی گئی، جبکہ مکینیکل ڈرافٹنگ گروپ میں 66 میں سے 63 امیدوار کامیاب ہوئے اور کامیابی کا تناسب 95.45 فیصد رہا۔ ریڈیو اینڈ الیکٹرانکس گروپ میں 67 امیدواروں میں سے 66 کامیاب قرار پائے اور شرح کامیابی 98.51 فیصد رہی، جبکہ ٹیلرنگ اینڈ ڈریس میکنگ گروپ کے تمام 25 اور ویلڈنگ گروپ کے تمام 13 امیدوار کامیاب قرار پائے، یوں دونوں ٹریڈز میں کامیابی کا تناسب 100 فیصد ریکارڈ کیا

بقیہ جات 27

مے میں وکیل بیرسٹر علی طاہر کو مفرور قرار دینے کے خلاف دائر درخواست پر درخواست گزار کے خلاف کسی بھی سخت کارروائی سے روک دیا اور آئندہ سماعت پر تفتیشی افسر کو طلب کر لیا۔سماعت کے دوران بیرسٹر علی طاہر نے موقف اختیار کیا کہ انہیں تین تلوار پر احتجاج سے متعلق مقدمے میں مفرور قرار دیا گیا ہے، حالانکہ عدالت پہلے ہی ان کی گرفتاری سے روک چکی تھی۔اس پر عدالت نے ریمارکس دیے کہ گرفتاری سے تو روکا گیا تھا، تاہم مقدمے میں مفرور قرار دیے جانے کا معاملہ الگ ہے۔بیرسٹر علی طاہر نے عدالت کو بتایا کہ اشتہاری قرار دیے جانے کی کارروائی کے نتیجے میں ان کا شناختی کارڈ بلاک کیا جا سکتا ہے یا نام ای سی ایل میں شامل کیا جا سکتا ہے۔انہوں نے موقف اپنایا کہ وہ پاکستان تحریک انصاف کے مقدمات کی پیروی کرنے کی وجہ سے انتقامی کارروائی کا نشانہ بن رہے ہیں جبکہ جس روز کا واقعہ مقدمے میں درج ہے، اس روز وہ موقع پر موجود ہی نہیں تھے۔ درخواست گزار نے استدعا کی کہ ان کے خلاف درج ایف آئی آر بدنیتی پر مبنی ہے، اسے کالعدم قرار دیا جائے اور ہراساں کرنے کا سلسلہ روکا

بقیہ جات 28

صفائی، سکیورٹی اور دیکھ بھال کے امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔مزار کے گرد غیر قانونی کچرا اور تعمیراتی ملبہ پھینکنے کی روک تھام، منشیات فروشوں اور شرپسند عناصر کے باعث پیدا ہونے والے سکیورٹی خدشات کے تدارک اور شہریوں و سیاحوں کو سہولیات بہتر بنانے کا فیصلہ کیا گیا۔اجلاس میں لائنز ایریا اور خداداد کالونی سے ملحق علاقوں میں تجاوزات کے خاتمے، سکیورٹی مزید مؤثر بنانے اور وسائل کی فراہمی پر بھی اتفاق کیا گیا۔وزیر اعلیٰ سندھ کو قائد اعظم مزار مینجمنٹ بورڈ کی آئینی

ذمہ داریوں اور انتظامی امور پر بریفنگ دی گئی، جس کے مطابق بورڈ 132 ایکڑ پر محیط مزار قائد اور اس کے اطراف کے علاقے کے تحفظ، مرمت، ترقی اور انتظام کا ذمہ دار ہے۔دوسری جانب نیشنل لائبریری آف پاکستان کے کراچی ریجنل آفس کے انتظامی مسائل کا بھی جائزہ لیا گیا، جہاں پانی کی فراہمی اور دیگر سہولیات کی فراہمی کا فیصلہ کیا گیا۔لیاقت میموریل لائبریری اور نیشنل لائبریری کے درمیان انتظامی معاملات کے حل کے لیے قانونی طریقہ کار اپنانے پر بھی اتفاق کیا گیا، جبکہ ریجنل کاپی رائٹ ڈپازٹری اور کراچی آفس کی توسیع سے متعلق تجاویز کا جائزہ لیا گیا۔اس موقع پر وزیراعلیٰ سندھ نے کہا کہ مزار قائد اور عوامی لائبریریاں قومی اثاثے ہیں جن کا تحفظ ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔انہوں نے کہا کہ مزار قائد ہماری قومی شناخت اور ورثے کی علامت ہے اور سندھ حکومت اس کے تحفظ، دیکھ بھال، خوبصورتی اور سکیورٹی کے لیے مکمل تعاون جاری رکھے گی۔وفاقی وزیر اورنگزیب خان کھچی نے کہا کہ قومی ورثہ و ثقافت ڈویژن ثقافتی اداروں کے تحفظ اور ترقی کے لیے پرعزم ہے اور مزار قائد کے اطراف تجاوزات، ماحولیاتی مسائل اور سکیورٹی چیلنجز کے حل کے لیے مشترکہ اقدامات ضروری ہیں۔انہوں نے سندھ حکومت سے نیشنل لائبریری کی اصلاحات اور کراچی میں ریجنل کاپی رائٹ ڈپازٹری کے قیام میں تعاون کی درخواست بھی کی۔اجلاس میں وفاقی اور صوبائی حکومتوں کے درمیان مسلسل رابطے اور باہمی اتفاق سے تمام زیر التوا معاملات حل کرنے کے عزم کا اظہار کیا گیا۔

بقیہ جات 29

اینڈ ٹرانسپورٹ نے نئی پالیسی پر عملدرآمد کے لیے مراسلہ جاری کرتے ہوئے ایس ایس پی ایم ٹی پنجاب سمیت تمام متعلقہ افسران کو فوری طور پر ہدایات پر عمل کرنے کا حکم دیا ہے۔مراسلے کے مطابق انسپکٹر جنرل (آئی جی) پنجاب کو سرکاری استعمال کے لیے 2800 سی سی کی ایک گاڑی اور 500 لیٹر پٹرول فراہم کیا جائے گا، جبکہ بین الاضلاعی اور سرکاری دوروں کے لیے 4700 سی سی گاڑی استعمال کرنے کی اجازت ہوگی اور ضرورت کے مطابق اضافی پٹرول بھی فراہم کیا جائے گا۔آئی جی پنجاب کو ذاتی استعمال کے لیے 1800 سی سی کی ایک گاڑی اور 300 لیٹر پٹرول بھی دیا جائے گا۔پالیسی کے تحت گریڈ 21 کے ایڈیشنل آئی جی کو ذاتی استعمال کے لیے 1800 سی سی گاڑی اور 250 لیٹر پٹرول، جبکہ سرکاری دوروں کے لیے 2800 سی سی گاڑی فراہم کی جائے گی۔گریڈ 20 کے ڈی آئی جیز کو 1500 سی سی سرکاری گاڑی اور 250 لیٹر پٹرول ملے گا، جبکہ ریجنل پولیس افسران، ڈسٹرکٹ پولیس افسران، سینئر سپرنٹنڈنٹس آف پولیس، سپرنٹنڈنٹس آف پولیس اور ڈپٹی سپرنٹنڈنٹس آف پولیس کو بھی نئی پالیسی کے مطابق گاڑیاں اور محکمہ خزانہ کی منظور شدہ پٹرول کی مقدار فراہم کی جائے گی۔مراسلے میں مزید کہا گیا ہے کہ گریڈ 18 کے سینئر سپرنٹنڈنٹس پولیس کو 1500 سی سی سرکاری گاڑی اور 200 لیٹر پٹرول دیا جائے گا۔حکومت نے تمام پولیس افسران سے اضافی سرکاری گاڑیاں واپس لینے اور پولیس کے مختلف منصوبوں کے لیے استعمال ہونے والی گاڑیاں متعلقہ محکموں کے سپرد کرنے کی ہدایت بھی جاری کر دی ہے تاکہ ٹرانسپورٹ وسائل کا موثر اور شفاف استعمال یقینی بنایا جا

بقیہ جات 30

مختلف فلور ملز مالکان نے شہر کے مختلف اضلاع میں فیئر پرائس آٹا اسٹالز قائم کر دیے ہیں، جہاں 10 کلوگرام آٹے کا تھیلا 1,250 روپے میں فروخت کیا جا رہا ہے۔فلور ملز مالکان کی جانب سے آٹے کی فروخت کے مراکز پر بینرز بھی آویزاں کر دیے گئے ہیں تاکہ شہری آسانی سے فیئر پرائس اسٹالز تک رسائی حاصل کر سکیں اور مقررہ نرخ پر آٹا خرید سکیں۔واضح رہے کہ پیر کے روز کمشنر کراچی سید حسن نقوی کی زیر صدارت ہونے والے اجلاس میں پاکستان فلور ملز ایسوسی ایشن کے چیئرمین اور دیگر عہدیداروں نے شہر بھر میں فیئر پرائس اسٹالز کے ذریعے 125 روپے فی کلو کے حساب سے آٹا فروخت کرنے کا اعلان کیا تھا، جس پر عملدرآمد کا آغاز کر دیا گیا ہے۔توقع ہے کہ اس اقدام سے شہریوں کو مناسب نرخ پر آٹے کی فراہمی میں سہولت ملے

بقیہ جات 31

سادہ روٹی کی قیمت 16 روپے مقرر ہے، تاہم بیشتر علاقوں میں روٹی 20 روپے میں فروخت کی جا رہی ہے۔شہریوں کا کہنا ہے کہ نہ صرف روٹی کا وزن مقررہ معیار سے کم ہے بلکہ اس کا معیار بھی تسلی بخش نہیں۔شہریوں نے مزید بتایا کہ سادہ نان، جس کی قیمت پہلے 20 روپے وصول کی جا رہی تھی، اب متعدد دکانوں پر 30 روپے میں فروخت کیا جا رہا ہے، جس سے عوام پر اضافی مالی بوجھ پڑ رہا ہے۔دوسری جانب پنجاب فوڈ سیکیورٹی حکام کا کہنا ہے کہ آٹے کی وافر دستیابی کے باعث روٹی اور نان کی قیمتوں میں اضافے کا کوئی جواز موجود نہیں۔حکام کے مطابق سرکاری نرخ، مقررہ وزن اور معیار پر عملدرآمد یقینی بنانے کے لیے نانبائیوں اور تندوروں کی باقاعدہ جانچ پڑتال کی جائے گی، جبکہ خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف قانونی کارروائی اور چھاپوں کا سلسلہ مزید مؤثر بنایا جائے

بقیہ جات 32

کے بعد بھی بجلی کی فراہمی میں تاخیر عوامی وسائل کا ضیاع ہے، متعلقہ ادارے سیاسی ترجیحات نہیں، عوامی مفاد، انصاف اور میرٹ کو مقدم رکھیں۔انہوں نے کہا کہ فنڈز کی دستیابی کے باوجود خریداری میں تاخیر سے لاگت بڑھتی ہے تو اضافی مالی بوجھ متعلقہ محکمہ برداشت کرے گا، بجلی کے کنکشن میں تاخیر سے عوام کو سہولیات سے محروم نہیں رکھا جا سکتا، اپنی ضرورت سے دوگنا زائد بجلی پیدا کرنے کے باوجود خیبر پختونخوا کے ساتھ ناانصافی اور امتیازی سلوک جاری ہے۔سہیل آفریدی نے کہا کہ عوام لوڈشیڈنگ اور کم وولٹیج کا عذاب بھگت رہے ہیں جبکہ وفاق صوبے کے آئینی اور مالی حقوق بھی ادا نہیں کر رہا، پن بجلی کے خالص منافع کی مد میں وفاق پر خیبر پختونخوا کے 2200 ارب روپے سے زائد واجب الادا ہیں ہم اپنی ضرورت سے زائد گیس پیدا کر کے وفاق کو دیتے ہیں لیکن ہمارے اپنے سی این جی اسٹیشن بند کر دیے جاتے ہیں۔وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا نے پشاور، ٹرائبل اور ہزارہ الیکٹرک سپلائی کمپنیوں کو تمام زیرالتوا کیسز فوری نمٹانے اور متعلقہ محکموں کو شدید گرم علاقوں میں ستمبر جبکہ دیگر علاقوں میں دسمبر تک بجلی کی جاری اسکیمیں مکمل کر کے فعال بنانے کی ہدایت کی۔

بقیہ جات 33

براہ اپنے پیغام میں انہوں نے کہا کہ 13 جولائی 1931 کو کشمیریوں نے ظلم کے خلاف آواز بلند کی۔انہوں نے کہا کہ 13 جولائی 1931 کے شہداء آج کی مزاحمت کی بنیاد ہیں۔انہوں نے کہا کہ شہداء کی عظیم قربانیوں نے تحریک آزادی کو نئی طاقت دی، بھارت کا ظلم کشمیری عوام کو ان کے حق سے محروم نہیں رکھ سکتا۔ انہوں نے کہا کہ ہندوتوا حکومت کشمیری شناخت ختم کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔شیری رحمن نے کہا کہ کشمیری نوجوان ہر قسم کے ظلم کا بہادری سے مقابلہ کر رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ کوئی بھی قابض طاقت کشمیری عوام کے جذبہ آزادی کو شکست نہیں دے سکتی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی بہادر کشمیری عوام کے ساتھ کھڑی ہے۔انہوں نے کہا کہ بلاول بھٹو زرداری نے عالمی سطح پر کشمیر کا مقدمہ بھرپور انداز میں اٹھایا۔انہوں نے کہا کہ پاکستان کشمیری عوام کے حق خود ارادیت کی حمایت جاری رکھے گا۔انہوں نے کہا کہ بھارت سندھ طاس معاہدے کی خلاف ورزی کر کے خطے کے امن کو خطرے میں ڈال رہا ہے۔شیری رحمن نے کہا کہ پاکستان خطے میں امن کا خواہاں ہے، ایران۔امریکا ثالثی میں اس کے کردار کو دنیا بھر میں سراہا گیا، وہ وقت دور نہیں جب کشمیری عوام کو اپنا حق خود ارادیت ملے گا۔شیری رحمن نے کہا کہ مودی حکومت کو اپنے اقدامات پر ایک اور محاذ پر ناکامی کا سامنا کرنا پڑے

بقیہ جات 34

تھ کھڑی ہے۔ اپنے بیان میں نیئر حسین بخاری نے کہا کہ قوم فتنہ الخوارج فتنہ الہندوستان کی مذموم و ناپاک سازشوں کے خلاف یک جان و یک زبان ہے۔انہوں نے کہا کہ معرکہ حق میں رسوا کن شکست کے بعد بھارتی سازشوں کا مقابلہ کرتے ہوئے دشمن کے عزائم خاک میں ملانے رہینگے۔انہوں نے کہا کہ افواج پاکستان پولیس سکیورٹی اہلکاران مشترکہ طور پر دہشتگردوں کی مذموم کارروائیوں کو جان کی بازی لگا کر ناکام بنانے میں سرگرم عمل ہیں۔انہوں نے کہا کہ پاکستان نے لاکھوں افغانیوں کو چالیس برس اپنی سرزمین پر بسائے رکھا احسان مند ہونے کی بجائے نریندر مودی بولی بولنا شرمناک رویہ ہے۔انہوں نے کہا کہ افغانستان طالبان حکومت نے اپنی سرزمین دہشتگردوں کی سہولت کاری کیلئے استعمال کی کھلی اجازت دی ہوئی ہے۔انہوں نے کہا کہ دہشتگرد عناصر افغان سرحد پار کر کے بلوچستان میں حملہ کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ریاست کی رٹ قائم کرنا ریاستی اداروں کا فرض اور حکومتی ذمہ داری ہے۔انہوں نے کہا کہ معصوم شہریوں کو قتل اور سکیورٹی اداروں پر حملہ آور ہونے والے کسی رعایت کے مستحق نہیں۔انہوں نے کہا کہ بیرونی فنڈنگ اور آشیرباد سے بلوچستان کے امن کو تباہ کرنے والے بلوچستان کے غیور عوام کے بھی دشمن

بقیہ جات 35

تحت لاہور ڈویژن کے ایک ہزار سکولوں کو سپورٹس کٹس فراہم کی جائیں گی، جن میں لاہور بورڈ سے الحاق شدہ 500 بوائز اور 500 گرلز سکول شامل ہیں۔بورڈ حکام نے پنجاب کے تمام تعلیمی بورڈز کو ہدایت جاری کی ہے کہ وہ اپنے الحاق شدہ سکولوں میں سپورٹس کٹس کی تقسیم کو یقینی بنائیں اور کھیلوں کی سرگرمیوں کے فروغ کے لیے مؤثر اقدامات کریں۔سپورٹس کٹس میں کرکٹ، فٹبال، ہاکی، باسکٹ بال، ٹیبل ٹینس سمیت دیگر کھیلوں کا سامان شامل ہوگا۔حکام کے مطابق اس اقدام کا مقصد سکولوں میں کھیلوں کے کلچر کو فروغ دینا، طلبہ کی جسمانی نشوونما میں بہتری لانا اور انہیں مثبت و صحت مند سرگرمیوں کی جانب راغب کرنا ہے۔

بقیہ جات 36

لگائے۔سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سکیورٹی فورسز کی قربانیاں پوری قوم کے لئے باعث فخر ہیں، دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف کارروائیاں آخری دہشت گرد کے خاتمے تک پوری قوت سے جاری رہیں گی۔

بقیہ جات 37

ہے۔وزیر داخلہ نے کہا کہ 13 جولائی 1931 کے شہدا نے اپنے لہو سے حق و صداقت کی جدوجہد کو نئی سمت دی ہے، جو آج بھی کشمیری عوام کے حق خود ارادیت کو نئی طاقت اور حوصلہ عطا کر رہا ہے۔ انہوں نے بھارت کے غیر قانونی زیر تسلط وادی کی مخدوش صورتحال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بھارت کے غیر قانونی وغیر آئینی اقدامات نے کشمیر کو دنیا کی سب سے بڑی جیل میں تبدیل کر دیا ہے جہاں طویل پابندیوں اور گرفتاریوں کے ذریعے بنیادی آزادیاں سلب ہیں۔محسن نقوی نے عالمی برادری اور انسانی حقوق کے اداروں پر زور دیا کہ وہ بھارت کے غیر قانونی زیر تسلط جموں و کشمیر میں جاری بھارتی جارحیت اور انسانی حقوق کی سنگین پامالیوں کا فوری نوٹس لیں۔انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ مسئلہ کشمیر کا پائیدار اور منصفانہ حل صرف اقوام متحدہ کی قراردادوں اور کشمیریوں کی امنگوں کے مطابق ہی ممکن ہے۔کشمیر پاکستان کی شہ رگ ہے، کشمیری بھائیوں کو کسی موڑ پر تنہا نہیں چھوڑا جائے گا اور آزادی تک پاکستان ہر عالمی فورم پر ان کی مؤثر آواز بنا رہے گا۔

بقیہ جات 38

والی اس تقریب میں سابق وزیر دفاع خرم دستگیر اور امریکا میں پاکستان کے سفیر رضوان سعید شیخ، پاکستانی کمیونٹی کے افراد، تاجروں اور طلبہ کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔قائم مقام قونصل جنرل عمر شیخ نے تقریب کی نظامت کی۔ پروفیسر احسن اقبال نے بے حد مالی پریشانی کے ادوار کے بعد وزیر اعظم محمد شہباز شریف کی قیادت میں پاکستان کی معیشت کے مضبوط ٹرن اراؤنڈ پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ موجودہ حکومت نے کامیابی سے میکرو اکنامک فریم ورک کو مستحکم کیا، ترقیاتی اخراجات کو تاریخی سطح تک بڑھایا اور کرنسی کو مستحکم کیا۔ انہوں نے مئی 2025 میں بھارت کے ساتھ چار روزہ فوجی تنازعے کے دوران فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی قیادت میں پاکستان کی مسلح افواج کی شاندار کارکردگی کا ذکر اور پاکستان کی کامیاب سفارتی ثالثی پر بھی زور دیا جس نے امریکا اور ایران کے درمیان مفاہمت کی یادداشت میں اہم کردار ادا کیا جس کے نتیجے میں جنگ بندی پر اتفاق ہوا، ان کامیابیوں نے عالمی برادری میں پاکستان کے وقار کو بڑھایا، یہ ہماری قومی تاریخ کا قابل فخر باب رہیں گے۔ پروفیسر احسن اقبال نے کہا کہ پاکستان میں ترقی اور معاشی نمو کے مثبت رجحان پیدا ہو چکے ہیں لیکن ہمیں مطمئن نہیں ہونا چاہیے۔وفاقی وزیر نے کہا کہ عسکری اور سفارتی میدانوں میں معرکہ جیتنے کے بعد ملک کو خوشحالی کی راہ پر گامزن کرنے کیلئے پرعزم محنت کے ساتھ کام کرنا ہوگا اس سلسلے میں انہوں نے کہا کہ اڑان پاکستان 2035 تک پاکستان کو ایک ٹریلین ڈالر کی معیشت اور 2047 تک 3 ٹریلین ڈالر کی معیشت میں تبدیل کرنے کا پرجوش طویل مدتی منصوبہ ہے۔ پروفیسر احسن اقبال نے کہا کہ فائیو ایز فریم ورک (ایکسپورٹس، ای پاکستان، اینوائرنمنٹ کلائمیٹ چینج، انرجی اینڈ انفراسٹرکچر، ایکوٹی ایمپاورمنٹ) آئی ٹی اور زرعی جدید کاری پر توجہ کے ساتھ سالانہ برآمدات کو 100 بلین ڈالر تک بڑھانے، معیشت کو ڈیجیٹائز کرنے اور ٹیک پر مبنی انٹرپرینیورشپ کو بڑھانے، بنیادی ڈھانچے کو حفاظت کے لیے آب و ہوا میں لچک پیدا کرنے، پائیدار، سستی اور قابل اعتماد بجلی کے نظام کی تخلیق اور جامع ترقی کو فروغ دینے اور جوانوں کو بااختیار بنانے پر مرکوز ہے۔انہوں نے کہا کہ جس چیز نے پاکستان کی سمت کو حقیقی معنوں میں تباہ کیا وہ سیاسی عدم استحکام اور پالیسیوں میں عدم مطابقت ہے، جب حکومتیں بدل جاتی ہیں تو آنے والی حکومتیں سیاسی بنیاد پر سابقہ منصوبوں کو ترک کر دیتی ہیں، بڑی کوششوں سے موجودہ حکومت استحکام کے ایک پیمانے کو فروغ دینے میں کامیاب رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ سیاسی لانگ مارچ اور ایجی ٹیشن کا وقت ختم ہو چکا، پاکستان کو اب معاشی میدان میں آگے بڑھنے کی ضرورت ہے، ہمیں غیر ملکی سرمایہ کاری کو راغب کرنے اور ملک کو خوشحالی کی راہ پر گامزن کرنے کے لیے پالیسی کے تسلسل کو ترجیح دینی چاہیے۔وفاقی وزیر نے اجتماع پر زور دیا کہ وہ اختلافات کو ختم کریں، اتحاد کو مضبوط کریں اور اس ملک میں اپنی آواز بلند کریں، ایسی سرگرمیوں سے گریز کریں جس سے پاکستان کا امیج خراب ہو۔ انہوں نے تاجروں پر زور دیا کہ وہ پاکستان میں سرمایہ کاری کریں۔اس سے قبل خرم دستگیر نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان آگے بڑھ رہا ہے، ملک ترقی کی طرف گامزن ہے۔انہوں نے کہا کہ امریکا اور پاکستان کے تعلقات میں ہونے والی پیش رفت میں جنوبی ایشیا میں مئی کے تصادم سے پہلے توقع نہیں کی جا سکتی تھی۔

بقیہ جات 39

ہوئے بغیر کریں گی، انتظامی معاملات کا فیصلہ ریگولیٹری باڈیز کریں گی۔جسٹس حسن رضوی نے کہا کہ سپریم کورٹ کے فیصلے میں بہت سے نکات کو مدنظر نہیں رکھا گیا، کیس دائر کرنے یا نظر ثانی دائر کرنے پر بھی عدالت نے غصہ کیا، فیصلہ میں وہ کچھ لکھا گیا جس کا فسانہ میں ذکر نہ تھا، ہم نے جذباتی فیصلہ نہیں کرنا ہے۔وکیل احسن بھون نے کہا کہ عدالت نے کیس کو بہت اچھا پڑھا ہے، جس پر جسٹس حسن اظہر رضوی نے کہا کہ عدالت میں ہماری تعریفیں نہ کریں، جو ساعت ہوئی وہی حکم دیں گے، الف لیلیٰ کی کہانی فیصلہ میں نہیں لکھیں گے۔جسٹس حسن رضوی نے قرار دیا کہ فیصلہ پڑھا تو اندازہ ہوا بہت کچھ عدالتی کارروائی سے باہر کا لکھا گیا۔

بوسال سُکھا میں چوتھی سالانہ ذکرِ حسین کانفرنس کا انعقاد

امام حسین کی قربانی حق و استقامت کا ابدی پیغام ہے

لاہور (نامہ نگار) پرنسپل جامعہ ہذا حضرت مولانا محمد حسنین جلالی کی زیرِ نگرانی تحریک صراطِ مستقیم پاکستان بوسال سُکھا کے زیرِ اہتمام مرکزی جامعہ فاطمیہ للبنات الاسلام اور جامعہ صراطِ مستقیم بوسال سُکھا، ضلع منڈی بہاؤالدین میں چوتھی سالانہ ذکرِ سیدنا امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کانفرنس انتہائی عقیدت، روحانی کیفیت اور مذہبی جوش و خروش کے ساتھ منعقد ہوئی۔ کانفرنس میں علماء کرام، مشائخ عظام، طلبہ، معززینِ علاقہ اور عاشقانِ اہلِ بیت کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ مہمانِ خصوصی ممتاز عالمِ دین مولانا مفتی محمد عادل رضا عطاری جلالی (لاہور) نے اپنے فکر انگیز خطاب میں کہا کہ حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور شہدائے کربلا کی عظیم قربانی اسلام کی سربلندی، حق کی حفاظت اور باطل کے خلاف ڈٹ جانے کی لازوال مثال ہے۔ واقعۂ کربلا صرف ایک تاریخی سانحہ نہیں بلکہ ہر دور کے مسلمانوں کے لیے صبر، استقامت، ایثار، عدل، حق گوئی اور ظلم کے سامنے کلمۂ حق بلند کرنے کا ابدی پیغام ہے۔ انہوں نے کہا کہ اہلِ بیتِ اطہار رضی اللہ تعالیٰ عنہم اور صحابۂ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی محبت ایمان کی بنیاد اور اہلِ سنت و جماعت کا امتیازی شعار ہے۔ امتِ مسلمہ کو اختلافات اور نفرتوں سے بالاتر ہو کر اتحاد، اخوت، محبت، برداشت اور امن کے فروغ کے لیے سیرتِ نبوی ﷺ اور تعلیماتِ اہلِ بیت پر عمل کرنا ہوگا۔ مولانا مفتی محمد عادل رضا عطاری جلالی نے جیو نیوز پر نشر ہونے والی مبینہ گستاخانہ ڈاکومنٹری کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا کہ مقدس شخصیات کے احترام پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ ذمہ دار عناصر کے خلاف قانون کے مطابق فوری اور سخت کارروائی کی جائے تاکہ آئندہ کسی کو مسلمانوں کے مذہبی جذبات مجروح کرنے کی جرأت نہ ہو۔ کانفرنس میں چوہدری نصر اللہ وڑائچ، چوہدری حاجی محمد نواز فتوکا، مولانا صدام حسین جلالی، خورشید احمد دھول، ماسٹر محمد نواز، محمد عرفان حیدر، محمد نوید سہیل، محمد زاہد عمران جلالی، محمد ذوالفقار، چوہدری محمد یاسر، شاہد عمران، چوہدری محمد آصف نہالکا، چوہدری محمد ظفر مہرکا، چوہدری محمد محسن خاشے کا، محمد اظہر بلوآنہ، محمد علی رضا، ماسٹر محمد احمد رضا اور دیگر معزز شخصیات نے خصوصی شرکت کی۔

ملک محمد افضل کھوکھر نے ترقیاتی کاموں کا جال بچھا دیا

مانگا منڈی باٹھ اور چوہنگ میں ریکارڈ ساز ترقیاتی کام جاری ہیں

مانگا منڈی (نامہ نگار) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے سرکردہ رہنما ایم این اے ملک محمد افضل کھوکھر کی انتھک جدوجہد اور عوامی امنگوں کی ترجمانی کے نتیجے میں مانگا منڈی، باٹھ، چوہنگ اور گردونواح کے علاقوں میں بے مثال اور ریکارڈ ساز ترقیاتی کاموں کا جال بچھا دیا گیا ہے، جس نے پورے حلقے کے بنیادی ڈھانچے (انفراسٹرکچر) کو جدید خطوط پر استوار کر دیا ہے۔ ان خیالات کا اظہار حاجی شرافت علی نول نے میڈیا سے خصوصی گفتگو کرتے ہوئے کیا انکا مزید کہنا تھا کہ ملک محمد افضل کھوکھر نے حلقے کے دیرینہ اور پسماندہ مسائل کے پائیدار حل کے لیے خطیر فنڈز مختص کروائے ہیں مانگا منڈی، باٹھ اور چوہنگ میں بین الاقوامی معیار کے مطابق نئی شاہراہوں کی تعمیر، اندرونی گلیوں کی پختگی اور لنک روڈز کے نیٹ ورک کی بدولت شہریوں کو درپیش سفری صعوبتوں کا مستقل خاتمہ ہو گیا ہے انہوں نے روایتی سیاست سے بالاتر ہو کر خالصتاً عوامی فلاح و بہبود کو اپنا شعار بنایا ہے ان کے جاری کردہ میگا پراجیکٹس کی بدولت یہ مضافاتی علاقے اب لاہور کے دیگر ترقی یافتہ علاقوں کے ہم پلہ آ چکے ہیں، جو کہ خطے کی تاریخ میں ایک روشن اور لازوال مثال ہے سڑکوں کی تعمیر کے اس شاندار تسلسل کے ساتھ ساتھ دور افتادہ بستیوں میں سیوریج (نکاسی آب) کی جدید لائنوں اور صاف پینے کے پانی کی فراہمی کے منصوبوں پر توجہ کی رفتار کو مزید تیز کیا جا رہا ہے تاہم، عوامی حلقوں کی بھاری اکثریت نے جاری ریکارڈ ساز ترقیاتی اقدامات کو علاقے کی معاشی و سماجی خوشحالی کی ضمانت قرار دیتے ہوئے ملک محمد افضل کھوکھر کی عوامی خدمات کو زبردست الفاظ میں سراہا ہے

ڈپٹی کمشنر نارووال کی زیرِ صدارت زرعی اجلاس

ضلع میں ایک لاکھ ترپن ہزار ایکڑ پر چاول کاشت کرنے کا ہدف

نارووال (محمد ندیم خالق) ڈپٹی کمشنر محمد طیب خان کی زیرِ صدارت ایگری کلچر ایڈوائزری کمیٹی اور ایگریکلچر ٹاسک فورس کا اجلاس منعقد کیا گیا۔ ایگری کلچر توسیع، ایگری کلچر انجینیرنگ، آن فارم واٹر مینجمنٹ، ایگریکلچر پیسٹ کنٹرول ایگری کلچر شماریات، محکمہ تحفظ اراضیات، لائیوسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ، پبلک پراسیکیوشن ڈیپارٹمنٹ کے افسران سمیت کھاد اور زرعی ادویات کے ڈیلرز اور کسان نمائندگان نے شرکت کی۔ ڈپٹی ڈائریکٹر ایگریکلچر توسیع چوہدری محمد افتخار نے فورم کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ رواں سال ضلع نارووال کے طول و عرض میں 153570 ایکڑ رقبے پر چاول کی فصل کاشت کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے، انکا کہنا تھا کہ چاول کی فصل کی کاشت کا پہلا مرحلہ کامیابی سے جاری ہے اور امید کی جاتی ہے کہ ہم اپنے ہدف کو آسانی سے حاصل کرنے میں کامیاب ہو جائیں گے۔ انکا مزید کہنا تھا کہ حالیہ دنوں میں ضلع نارووال میں کھاد اور زرعی ادویات ڈیمانڈ کے مطابق موجود ہیں اور ان چیزوں کی کسی قسم کی کوئی شارٹیج نہیں ہے۔ کسانوں کو معیاری کھادیں اور زرعی ادویات کی فراہمی کو یقینی بنانے کے حوالے سے محکمہ زراعت کے متعلقہ ونگز کی ٹیمیں فیلڈ میں متحرک ہیں اور مختلف دوکانوں سے کھادوں اور زرعی ادویات کے سیمپلز بھی کولیکٹ کر کے ان کے ٹیسٹ بھی کیے جا رہے ہیں۔ اس موقع پر ایگریکلچر پیسٹ کنٹرول ونگ کی جانب سے ضلع نارووال کے طول و عرض میں اب تک کی جانے والی تمام تر کارروائیوں کی تفصیل بارے فورم کو آگاہ کیا گیا۔ بعد ازاں محکمہ لائیوسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ کی جانب سے دودھ اور گوشت کی پیداوار میں بڑھوتری اور جانوروں کو مختلف وبائی امراض سے بچاؤ کی بابت لگائی جانے والی ویکسین، انڈے دودھ اور گوشت کی پیداواری صلاحیتوں کو بڑھانے بارے وزیرِ اعلیٰ پنجاب محترمہ مریم نواز کے ویژن کے مطابق لائیوسٹاک کارڈ سمیت دیگر پروگرامز پر ضلعی سطح پر اب تک ہونے والی پیش رفت بارے فورم کو آگاہ کیا گیا۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر نارووال محمد طیب خان نے اجلاس کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے محکمہ زراعت کے افسران کو چاول کی فصل کے لئے کسانوں کو کھاد کی فراہمی یقینی بنانے اور کھاد کی بلیک سیل کی روک تھام کو یقینی بنانے ہدایات جاری کیں ※ انہوں نے افسران کو ہدایت کی کہ وزیرِ اعلیٰ پنجاب محترمہ مریم نواز کے ویژن کے مطابق پنجاب کے کسانوں کیلئے وضع کردہ تمام تر سکیموں کے ثمرات صحیح معنوں میں پنجاب کے کسانوں تک پہنچائے جائیں، اور اس ضمن میں عوام الناس کو تمام پروگراموں بارے مکمل آگاہی مہیا کریں تاکہ کسان اپنے لئے مرتب کردہ پروگرامز اور سکیموں سے مستفید ہو سکیں۔

مرکزی جمعیت اہلِ حدیث قصور: ضلعی اجلاس میں کانفرنس کے فیصلے

15 نومبر کی کانفرنس کیلئے سوشل میڈیا مہم اور شرکت یقینی بنانے کا فیصلہ

مانگا منڈی (وقاص چوہان) مرکزی جمعیت اہلِ حدیث ضلع قصور کا نمائندہ اجلاس مسجد مبارک اہلِ حدیث مین بازار چھانگا مانگا میں مولانا محمد شفیع صاحب امیر مرکزیہ ضلع قصور کی زیرِ صدارت منعقد ہوا اجلاس کی کاروائی کو ضلعی ناظم قاری محمد صدیق شاکر نے بڑے احسن انداز سے چلایا سرپرست ضلع مرکزیہ حافظ حسن محمود کمیرپوری کی خصوصی شرکت تحصیلی امراء و ناظمین اور ضلعی کابینہ کے اراکان کی شرکت تسلی بخش حاضری رہی اگست کے مہینہ میں ضلعی سیمینار کیلیے چونیاں شہر فائنل تاریخ کا اعلان مرکزی قائدین کی مشاورت سے کیا جائے گا 15 نومبر کو سینیٹر ڈاکٹر حافظ عبدالکریم حفظہ اللہ کی زیرِ امارت ہونے والی کانفرنس کے متعلق بھرپور سوشل میڈیا مہم چلانے کا فیصلہ اور ضلع بھر سے گاڑیوں اور قافلوں کی صورت کانفرنس میں شرکت کو یقینی بنانے کا اعلان بیت المال اور ہفت روزہ اہلِ حدیث کی سرکولیشن کو مزید بہتر بنانے کے لیے تجاویز ضلعی امیر اور ناظم کی طرف سے شرکائے اجلاس کا اپنے قیمتی ٹائم سے جماعت کے لیے وقت نکالنے پر ان کا شکریہ ادا کیا گیا، رانا مشتاق احمد شاکر ملک شریف ارشد اور ملک مقصود احمد بٹ کی طرف سے حاضرین اجلاس کے لیے پُرتکلف ناشتہ دعائے خیر پر اجلاس کا اختتام پذیر ہوا

ستمبر میں ایل این جی گھریلو کنکشن بحالی کا امکان روشن ہوا

قطر میں فورس میجور ختم ہونے پر سپلائی بہتر، پابندی اٹھانے کا فیصلہ متوقع قرار دیا گیا

اسلام آباد (پی پی اے) قطر میں فورس میجور ختم ہوتے ہی ایل این جی کنکشن پر پابندی اٹھائے جانے کا امکان ہے۔ ذرائع کے مطابق ستمبر تک ایل این جی کے گھریلو کنکشنز پر پابندی ختم ہو سکتی ہے، ایل این جی سپلائی سے متعلق قطر نے اگست تک فورس میجور (Force Majeure) کا اعلان کر رکھا ہے۔ ذرائع کے مطابق قطر میں فورس میجور ختم ہونے سے ستمبر سے ایل این جی سپلائی بہتر ہو جائے گی۔ ستمبر میں پاور سیکٹر کی ایل این جی طلب بھی کم ہو جائے گی۔ ذرائع کے مطابق ایل این جی کنکشنز پر عائد پابندی ہٹانے کا حتمی فیصلہ سپلائی صورتحال دیکھ کر ہوگا۔ ایل این جی سپلائی معطلی کے بعد مئی میں ایل این جی کنکشن روک دیے گئے تھے۔

دنیا کا دیوہیکل جہاز ایم ایس سی ایریکا کراچی پورٹ پہنچ گیا

398 میٹر طویل جہاز کی آمد سے کراچی پورٹ کی عالمی معیار صلاحیت ثابت ہوگئی

کراچی (پی پی اے) دنیا کے سب سے بڑے اور دیوہیکل بحری جہازوں میں شامل میگا کنٹینر جہاز ایم ایس سی ایریکا ※ (MSC ERICA) کراچی پورٹ پر لنگر انداز ہو گیا ہے، جس نے انتہائی بڑے جہازوں کو محفوظ اور مؤثر انداز میں سنبھالنے کی کراچی پورٹ ٹرسٹ (KPT) کی صلاحیت کو ثابت کر دیا ہے۔ اس عظیم الجثہ جہاز کی لمبائی 5.398 میٹر، چوڑائی 59 میٹر اور ڈرافٹ 12 میٹر ہے، جبکہ اس کا گراس ٹنیج 308,194 میٹرک ٹن ہے۔ یہ جہاز 000,20 کنٹینرز لے جانے کی غیر معمولی گنجائش رکھتا ہے۔ کراچی بندرگاہ پر قیام کے دوران اس جہاز سے 000,3 سے زائد کنٹینرز کی ہینڈلنگ متوقع ہے۔ آمد کے موقع پر جہاز کے ماسٹر نے کراچی پورٹ کی انتظامیہ اور کارکردگی کو سراہتے ہوئے اسے خطے کی بہترین بندرگاہوں میں سے ایک قرار دیا۔ کراچی پورٹ پر کارگو آپریشنز کی کامیابی سے تکمیل کے بعد یہ میگا کنٹینر جہاز اپنی اگلی منزل دالیان، چین کے لیے روانہ ہو جائے گا۔

ہنگورجا: خصوصی بچوں کی بحالی کے لیے مفت طبی کیمپ

ایل سی ایف اور ڈی ای پی ڈی کے تعاون سے ڈیجیٹل سماعتی آلات تقسیم

عبدالغنی میمن (تحصیل رپورٹر سوبھوڈیرو) ہنگورجا: سماج کے ان معصوم بچوں کی زندگیوں میں خوشیوں کے رنگ بھرنے کے لیے، جو سننے اور بولنے کی نعمت سے محروم ہیں، ایل سی ایف پاکستان نے ڈیپارٹمنٹ آف ایمپاورمنٹ آف پرسنز وِدڈس ایبلٹیز (DEPD) کے تعاون سے ایل سی ایف ※ ڈی ای پی ڈی خصوصی معذور بچوں کی بحالی مرکز، ہنگورجا میں ایک خصوصی کیمپ کا انعقاد کیا۔ کیمپ کے دوران سننے اور بولنے سے محروم 37 سے زائد خصوصی افراد اور بچوں کے جدید آلات کے ذریعے مفت آڈیولوجیکل ٹیسٹ کیے گئے، جس کے بعد ان کی ضرورت کے مطابق جدید ڈیجیٹل سماعتی آلات (Digital Hearing Aids) بھی مکمل طور پر مفت فراہم کیے گئے اور انہیں پہنائے گئے۔ اس موقع پر کئی بچوں نے پہلی مرتبہ اپنے والدین اور عزیزوں کی آوازیں سنیں، جس سے خوشی اور جذبات سے بھرپور دل کو چھو لینے والے مناظر دیکھنے میں آئے۔ یہ تمام طبی عمل ماہرین پروفیسر ڈاکٹر عقیل الرحمٰن (کلینیکل آڈیولوجسٹ، جامعہ کراچی) اور ڈاکٹر محمد عابد بھٹی کی نگرانی میں مکمل کیا گیا

افواجِ پاکستان ملکی سلامتی کی ضامن ہے،

بین المذاہب ہم آہنگی وقت کی اہم ضرورت ہے۔ محمد اقبال ساگر

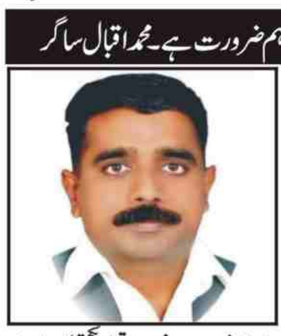

نارووال (محمد ندیم خالق) قومی امن کمیٹی برائے بین المذاہب تحصیل نارووال کے چیئرمین سیاسی و سماجی شخصیت و سینئر جرنلسٹ محمد اقبال ساگر نے کہا ہے کہ افواجِ پاکستان ملکی سلامتی، خودمختاری اور قومی استحکام کی ضامن ہے۔ وطنِ عزیز کے دفاع، امن کے قیام اور دہشت گردی کے خاتمے کے لیے افواجِ پاکستان کی لازوال قربانیاں پوری قوم کے لیے باعثِ فخر ہیں، جنہیں ہمیشہ قدر و احترام کی نگاہ سے دیکھا جائے گا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بیان جاری کرتے ہوئے کیا۔ اقبال ساگر نے کہا کہ قومی امن کمیٹی برائے بین المذاہب پاکستان ملک بھر میں تمام مسالک اور مذاہب کے درمیان بھائی چارے، مذہبی رواداری، باہمی احترام اور قومی یکجہتی کے فروغ کے لیے اپنی ذمہ داریاں بھرپور انداز میں ادا کرتی رہے گی۔ موجودہ حالات میں اختلافات کو ہوا دینے کے بجائے اتحاد، برداشت اور محبت کی فضا کو فروغ دینا وقت کی اہم ضرورت ہے تاکہ معاشرے میں امن و استحکام برقرار رہے علماء کرام، مشائخ، سماجی رہنماؤں اور نوجوانوں کو چاہیے کہ وہ نفرت کے بجائے اخوت، برداشت اور قومی یکجہتی کا پیغام عام کریں۔ قومی امن کمیٹی برائے بین المذاہب مستقبل میں بھی امن، بھائی چارے اور بین المذاہب ہم آہنگی کے فروغ کے لیے اپنا مثبت کردار جاری رکھے گی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان مختلف مسالک، مذاہب اور ثقافتوں کا خوبصورت گلدستہ ہے، اور اس گلدستے کی خوبصورتی اسی وقت برقرار رہ سکتی ہے جب تمام طبقات ایک دوسرے کے عقائد، نظریات اور جذبات کا احترام کریں۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ اتحاد، امن اور ہم آہنگی کو فروغ دے کر ملک کی ترقی اور خوشحالی میں اپنا مثبت کردار ادا کریں۔

یوتھ اسمبلی فار ہیومن رائٹس اور بھکر پولیس میں معاہدہ

ڈی پی او بھکر اور ضلعی صدر نے ایم او یو پر دستخط کر دیے

تفصیلات (ایگزیکٹو ممبر یوتھ اسمبلی فار ہیومن رائٹس آرگنائزیشن محمد علی بھٹی سے) انسانی حقوق کی عالمی تنظیم یوتھ اسمبلی فار ہیومن رائٹس اور بھکر پولیس کے درمیان MOU سائن۔ انسانی حقوق کی عالمی تنظیم یوتھ اسمبلی فار ہیومن رائٹس کے مرکزی صدر بابر سلہری کی خصوصی ہدایت پر ضلعی صدر شیخ محمد خضر نے D.P.O بھکر شہزاد رفیق اعوان کے ساتھ انسانی حقوق پر مبنی MOU سائن کیا۔ MOU کا مقصد پولیس کے ساتھ مل کر انسانی حقوق کے تحفظ کو یقینی بنانا اور ضلع بھکر میں پولیس شہدا کے خاندانوں کے ساتھ تعاون کرنا ہے۔ اور اس موقع پر شیخ محمد خضر نے DPO بھکر کو یوتھ اسمبلی فار ہیومن رائٹس کی طرف سے بہتر کارکردگی پر ایوارڈ بھی پیش کیا۔

اڈہ لوہاراں والا کھوہ میں قادری جوس کارنر کا افتتاح

مہمانِ خصوصی چوہدری عمران علی کمبوہ اور دیگر احباب کی شرکت و مبارکباد

اڈہ لوہاراں والا کھوہ میں قادری جوس کارنر اینڈ دھی بھلے کی شاپ کا شاندار افتتاح کیا گیا سندر شریف رپورٹ (ندیم علی حکیم سے) تفصیلات کے مطابق قادری جوس کارنر اینڈ دھی بھلے کی شاپ کا افتتاح کیا گیا افتتاح میں مہمان خصوصی چوہدری عمران علی کمبوہ این اے 125، چوہدری گوہر علی کمبوہ، خادم حسین تبسم اور ندیم علی حکیم و دیگر دوست احباب نے شرکت کی اور مبارکباد پیش کی سی ای او عدنان علی قادری کی جانب سے آئے مہمانوں کا شکریہ ادا کیا گیا اور انہوں نے کہا کہ ہمارا معیار ہی ہماری پہچان بنے گا،

اختر آباد: لاہور بادشاہ کرکٹ ٹورنامنٹ کی رنگارنگ اختتامی تقریب منعقد

کھیلوں کے فروغ کیلئے نئی کمیٹی کا قیام، نمایاں کھلاڑیوں کو ایوارڈز

رینالہ خورد (راؤ اسد سٹی رپورٹر) تفصیلات کے مطابق سماجی شخصیت وقاص امجد خان (تمغہ امتیاز) نے اختر آباد میں "لاہور بادشاہ کرکٹ ٹورنامنٹ" کی اختتامی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کھیلوں کے فروغ، کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کرتے رہیں گے، اس موقع پر سماجی شخصیت سید ندیم جعفری، چوہدری رشید گجر، جاوید اقبال گجر، علی شیر کھوکھر، سرفراز گجر، سید زریاب ندیم، نوید زمان بھٹہ، حافظ عبدالباسط و دیگر شخصیات نے شرکت کی۔ اس موقع پر کھلاڑیوں سے خطاب کرتے ہوئے وقاص امجد خان نے نے اختر آباد کی تمام سپورٹس سرگرمیوں کو منظم کرنے کے لیے ایک الگ کمیٹی قائم کرنے کی تجویز دی۔ انہوں نے کہا کہ اس کمیٹی سے مقامی کھیلوں کو مزید فروغ ملے گا۔ جبکہ سماجی شخصیت سید ندیم جعفری نے اختر آباد کے کھلاڑیوں کو ایک جامع حکمت عملی مرتب کرنے اور نوجوانوں کو میدانوں تک لانے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے ٹیلنٹڈ نوجوان کھلاڑیوں کے لیے سالانہ تقریب تقسیم ایوارڈز میں بہترین کارکردگی کے حامل کھلاڑیوں کو اپنی سابقہ 37 سالہ روایت کے مطابق ایوارڈز دینے کا اعلان کیا۔ فائنل میچ اور تقریب میں مقامی کھلاڑیوں اور شائقین کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ اس موقع پر سماجی شخصیت چوہدری رشید احمد گجر نے خطاب کرتے ہوئے اختر آباد کے نوجوانوں کو متحرک کرنے کے لئے اپنی خدمات پیش کیں

قطر فورس میجور ختم، ایل این جی کنکشن بحالی کا امکان ستمبر

سپلائی بہتر ہونے پر گھریلو ایل این جی کنکشنز سے پابندی اٹھانے کا حتمی فیصلہ متوقع ہے

اسلام آباد (پی پی اے) قطر میں فورس میجور ختم ہوتے ہی ایل این جی کنکشن پر پابندی اٹھائے جانے کا امکان ہے۔ ذرائع کے مطابق ستمبر تک ایل این جی کے گھریلو کنکشنز پر پابندی ختم ہو سکتی ہے، ایل این جی سپلائی سے متعلق قطر نے اگست تک فورس میجور (Force Majeure) کا اعلان کر رکھا ہے۔ ذرائع کے مطابق قطر میں فورس میجور ختم ہونے سے ستمبر سے ایل این جی سپلائی بہتر ہو جائے گی۔ ستمبر میں پاور سیکٹر کی ایل این جی طلب بھی کم ہو جائے گی۔ ذرائع کے مطابق ایل این جی کنکشنز پر عائد پابندی ہٹانے کا حتمی فیصلہ سپلائی صورتحال دیکھ کر ہوگا۔ ایل این جی سپلائی معطلی کے بعد مئی میں ایل این جی کنکشن روک دیے گئے تھے۔

پاکستان جنوبی افریقا ویمنز انڈر 19 سیریز کا آغاز کل ہوگا

دونوں ٹیموں نے نیشنل اسٹیڈیم کراچی میں ٹریننگ کی، کپتان ٹرافی تقریب میں شریک ہوں گی

کراچی (پی پی اے) پاکستان اور جنوبی افریقا کی ویمنز انڈر 19 ٹیموں کے درمیان 5 میچوں پر مشتمل سیریز کا پہلا ٹی ٹوئنٹی میچ کل کھیلا جائے گا۔ پاکستان ویمنز انڈر 19 کرکٹ ٹیم نے نیشنل اسٹیڈیم میں ٹریننگ سیشن کیا جہاں کھلاڑیوں نے کوچز کی نگرانی میں بیٹنگ، بولنگ اور فیلڈنگ سیشنز میں حصہ لیا۔ دونوں ٹیموں کی کپتان آج ٹرافی کی رونمائی کی تقریب میں شرکت کریں گی جبکہ دونوں ٹیمیں آج شام 5 بجے سے ٹریننگ سیشن میں بھی حصہ لیں گی۔

بلوچستان میں پنجابی مزدوروں کے قتل پر شدید مذمت سامنے آگئی

محمد ارسلان آرائیں نے شہریوں کے تحفظ یقینی بنانے اور ذمہ داروں کیخلاف مؤثر کارروائی کا مطالبہ کیا

راولپنڈی (اکرام الحق قریشی) پنجاب سیوک سانجھ یوتھ کے کوآرڈینیٹر محمد ارسلان آرائیں نے بلوچستان میں پانچ نہتے محنت کش پنجابیوں کی نسلی بنیادوں پر قتل عام کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کی دھرتی پر ایک بار پھر پانچ نہتے، غریب اور محنت کش پنجابی مزدوروں کا خون بہایا گیا ہے اور یہ محض امن و امان کا کوئی سطحی یا اتفاقیہ مسئلہ نہیں ہے، بلکہ یہ اس دھرتی کے بیٹوں کی اس منظم نشانہ کشی کا تسلسل ہے جس کی ڈوریاں اس ملک کے اصل تزویراتی اور نظریاتی ڈھانچے سے جڑی ہوئی ہیں۔ انہوں نے ایک بیان میں کہا کہ ایک سنجیدہ فکری تحریک کے ناطے اب ہمیں اس پورے کھیل کے اصل کرداروں کو بے نقاب کرنا ہوگا گزشتہ پون صدی سے اس ملک کا پورا معاشی بوجھ پنجاب کا عام کسان ※ مزدور اور ٹیکس دہندہ اٹھا رہا ہے لیکن اس کے بدلے میں اس دھرتی کے بیٹوں کو صرف جنازے ملے ہیں، ہمارا دفاعی نظام عام پنجابی کو تحفظ دینے میں مکمل ناکام ہو چکا ہے اور جب تک پنجاب کا عام محنت کش خاموش رہے گا اس کی نسل کشی کا یہ بازار ایسے ہی گرم رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ ریاست کو اب یہ بات جان لینی چاہیے کہ شہریوں کا تحفظ کوئی خیرات نہیں بلکہ ان کا بنیادی آئینی حق ہے اور اگر ہمارے ٹیکسوں پر پلنے والا نظام ملک کے اندر پنجابیوں کے خون کا بہاؤ روکنے میں ناکام ہے تو انہیں اپنے وجود اور ترجیحات پر نظرِ ثانی کرنا ہوگی ہم مزید اپنے بیٹوں کے جنازے اٹھانے کے روادار نہیں ہوں گے۔

چندووال میں سرویکس میڈیکل سٹور علاقہ کے لئے کسی نعمت سے کم نہیں ہے۔ ایس انور

میڈیکل سٹور صرف کاروبار نہیں بلکہ ہمارے عزم، محنت اور علاقہ کی خدمت کے ایک نئے سفر کا پیش خیمہ ہے۔ ماسٹر سخاوت علی

نارووال (محمد ندیم خالق) نواحی علاقہ چندووال میں سرویکس میڈیکل سٹور کی شاندار افتتاحی تقریب۔ سٹور کے پارٹنر ڈاکٹر محسن کمال فارماسسٹ کے والد گرامی و مہمان خاص ماسٹر سخاوت علی نے ہمراہ معروف تجارتی شخصیت ایس انور اور محمد اشفاق نے افتتاح کیا۔ سٹور کے اونرز ڈاکٹر احمد رضا فارماسسٹ اور ڈاکٹر محسن کمال فارماسسٹ کو ڈھیروں مبارکباد۔ فیتہ کاٹا گیا اور ماسٹر اشتیاق نے خیر و برکت کے لئے خصوصی دعا کی۔ اس موقع پر ماسٹر سخاوت علی نے کہا میڈیکل سٹور کا افتتاح محض ایک کاروباری آغاز نہیں، بلکہ ہمارے عزم، محنت اور علاقہ کی خدمت کے ایک نئے سفر کا پیش خیمہ ہے۔ ایس انور نے کہا رزق حلال کمانا عین عبادت ہے کاروبار کی ترقی میں اخلاق اخلاص ایمانداری اور محنت سے کامیابی حاصل ہوتی ہے چندووال میں سرویکس میڈیکل سٹور کسی نعمت سے کم نہیں ہے۔ سرویکس میڈیکل سٹور کے پارٹنرز محسن کمال فارماسسٹ اور احمد رضا فارماسسٹ نے خصوصی گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ عوام کی صحت و سلامتی ہی ہمارا بنیادی مشن ہے سٹور پر فارماسسٹ کی نگرانی میں معیاری ادویات نہایت مناسب قیمت پر دستیاب ہونگی بلکہ بلڈ پریشر و شوگر کے ٹیسٹ فری ہونگے اور ایمرجنسی میں 24 گھنٹے خدمت فراہم ہوگی ہم عہد کرتے ہیں کہ آپ کے اعتماد پر پورا اترنے کی ہر ممکن کوشش کریں، کیونکہ ہمارے نزدیک عوام کا اطمینان ہی ہماری اصل کامیابی ہے۔ اس موقع پر قاسم علی ایڈووکیٹ۔ سیٹھ فیصل۔ احسن کمال ایڈووکیٹ۔ ماسٹر طلعت فاروق۔ میاں تنویر حسین۔ علی رضا۔ ماسٹر اشتیاق۔ اسماعیل میو۔ فیصل۔ محمد حارث۔ حاشر مغل۔ محمد نہال مغل کے علاوہ سینئر صحافی عثمان مغل و دیگر معززین علاقہ بھی موجود تھے۔ بعد ازاں تمام مہمانوں کے لئے فریشمنٹ کا اہتمام بھی کیا گیا اور نیک تمناؤں کے ساتھ رخصت کیا گیا۔

سندھ کے مشہور گلوکار طفیل سنجرانی کی حالت میں بہتری

نامور فنکار دل کا دورہ پڑنے کے بعد تیزی سے صحتیاب ہونے لگے

کراچی (ظہیر احمد میمن) سندھ کے مشہور و معروف فنکار گلوکار طفیل سنجرانی جنہیں دل کا دورہ پڑنے پر مقامی ہسپتال داخل کیا گیا اب تیزی سے صحتیاب ہو رہے ھیں گذشتہ روز ہمارے نمائندے ظہیر احمد میمن نے سندھی جماعت کواپریٹو ھاؤسنگ سوسائٹی کے صدر کیپٹن رٹائرڈ علی محمد بہانو جو نظام الدین پالاری سچل گوٹھ کی سماجی شخصیت غلام مصطفا عباسی اعجاز بہانو جو کاشف میمن کے همراه طفیل سنجرانی کی عیادت کی انہیں گلدستہ پیش کیا ان کی صحتیابی پر اللہ کا شکر ادا کیا اس موقعہ پر ظہیر احمد میمن نے بات چیت کرتے ھو ※ کہا کہ آپ سندھ کی شناخت ھیں پورا ملک آپ کے لی ※ فکرمند تھا اور دعائیں مانگ رہا تھا اللہ نے آپ کو نئیں زندگی دی ھے سندھ آپ کو صحتیاب دیکھ کر خوشی محسوس کررھی ھے اس موقعہ پر سندھ کے نامور فنکار نجف علی بھی موجود تھے

بزمِ فکرِ اقبال بدوملہی کا سالانہ اجلاس تعزیتی ریفرنس میں تبدیل

مرحوم ذوالفقار علی سیف کی یاد میں تعلیمی ایوارڈز منسوب کرنے کا متفقہ فیصلہ

نارووال (محمد ندیم خالق) بدوملہی کی ممتاز سماجی، علمی اور ادبی تنظیم بزمِ فکرِ اقبال بدوملہی کے ایگزیکٹو کونسل، ایڈوائزری کونسل اور ایجوکیشن ویلفیئر کمیٹی کا سالانہ مشترکہ اجلاس اتوار، 12 جولائی 2026ء کو منعقد ہونا تھا، تاہم اسی روز بزم کے دیرینہ رکن، معروف علمی و ادبی شخصیت ذوالفقار علی سیف کے انتقال کے باعث اجلاس کو تعزیتی ریفرنس اور دعائیہ تقریب میں تبدیل کر دیا گیا۔ تعزیتی ریفرنس سے خطاب کرتے ہوئے پیر سید فہد رضا پروفیسر رانا اعجاز حسین ایڈووکیٹ، عبدالغفور طاہر، حافظ عاصم اقبال، ذیشان یونس بٹ، زین علی احمر اور دیگر مقررین نے کہا کہ مرحوم کی علمی، ادبی، تعلیمی اور سماجی خدمات کو شاندار الفاظ میں خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ذوالفقار علی سیف ایک مخلص، باکردار، علم دوست اور دردِ دل رکھنے والی شخصیت تھے جن کی خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ شرکاء نے مرحوم کے ساتھ اپنی یادیں، ملاقاتیں اور رفاقت کے مختلف پہلو بیان کیے، جبکہ ان کی مغفرت اور بلندئ درجات کے لیے خصوصی دعا بھی کی گئی۔ اجلاس میں علی حسن کی نمائندگی ان کے والد امانت علی نے کی جبکہ حاجی جمشید اقبال، ذیشان طاہر، ڈاکٹر سعید احمد ※ انتظار حسین، راشد ادریس، طارق محمود اور طلحہ سرپار بھی خصوصی طور پر اجلاس میں شریک ہوئے۔ اجلاس کے دوران بزم کی آئندہ تعلیمی سرگرمیوں کے حوالے سے متعدد اہم فیصلے بھی کیے گئے۔ محترم زین علی احمر نے تجویز پیش کی کہ سال 2026ء سے بزم کی جانب سے "ٹاپر آف دی ٹاؤن" پہلی تین پوزیشن کو دیا جانے والا پہلا تعلیمی اعزاز "ذوالفقار علی سیف اکیڈمک ایوارڈ" کے نام سے منسوب کیا جائے۔ انہوں نے ان ایوارڈز کے تمام اخراجات خود برداشت کرنے کا اعلان کیا۔ اجلاس نے اس تجویز کو متفقہ طور پر منظور کرتے ہوئے اسے مرحوم کے لیے بہترین خراجِ عقیدت قرار دیا۔ اجلاس میں محترم محمد عرفان ملہی نے اعلان کیا کہ سال 2026ء میں بزمِ فکرِ اقبال بدوملہی کی جانب سے اسکولوں اور کالجوں کے طلبہ و طالبات کو دی جانے والی تمام تعلیمی مراعات کے اخراجات وہ اپنی جانب سے ادا کریں گے۔ شرکاء نے ان کے اس جذبۂ خدمت کو بھرپور انداز میں سراہا اور اعلان کا خیر مقدم کیا۔ اس موقع پر پروفیسر ڈاکٹر ذیشان اشرف نے اعلان کیا کہ بزمِ فکرِ اقبال بدوملہی کی سفارش پر منتخب طلبہ و طالبات کو وکٹوریس کالج میں داخلہ فیس اور ٹیوشن فیس کے بغیر تعلیم حاصل کرنے کی سہولت فراہم کی جائے گی۔ اجلاس نے اس پیشکش کو طلبہ کے روشن مستقبل کی جانب ایک اہم قدم قرار دیتے ہوئے متفقہ طور پر منظور کر لیا۔ اجلاس کے اختتام پر محترم فہد رضا کاظمی نے شرکاء کے اعزاز میں پُرتکلف ظہرانہ دیا۔ بعد ازاں عتیق اسٹڈی سینٹر کا دورہ کیا گیا، جبکہ چوہدری عبدالقدیر ملہی نے اپنی رہائش گاہ پر پریس بریفنگ اور ہائی ٹی کا اہتمام کیا۔ بعد ازاں بزمِ فکرِ اقبال بدوملہی کے تمام اراکین نے مرحوم ذوالفقار علی سیف کی نمازِ جنازہ میں شرکت کی اور ان کے لیے دعائے مغفرت کی۔ شرکاء نے اس عزم کا اظہار کیا کہ مرحوم ذوالفقار علی سیف کے علمی و تعلیمی مشن کو جاری رکھتے ہوئے بزمِ فکرِ اقبال بدوملی علاقے میں فروغِ تعلیم، فکری بیداری اور سماجی خدمت کے لیے اپنی کاوشیں پہلے سے زیادہ مؤثر انداز میں جاری رکھے گی۔

لاہور کے علاقہ سندر رنگیل پور میں ڈپٹی جنرل سیکرٹری مرکزی مسلم لیگ پاکستان حافظ خالد نیک گجر کی آمد

حافظ خالد نیک گجر کی آمد پر گجر برادری کا بھرپور خیرمقدم

سندر شریف (ملک شرافت علی بابو سے) ڈپٹی جنرل سیکرٹری مرکزی مسلم لیگ پاکستان حافظ خالد نیک گجر نے رنگیل پور جلسہ میں شرکت کی طلحہ مشتاق گجر صدر UC-263 مرکزی مسلم لیگ پاکستان، حافظ وحید اشرف گجر، وسیم اشرف گجر، چوہدری رمضان گجر گورسی، چوہدری جمیل گجر، چوہدری عنصر گجر اور دیگر کی جانب سے شاندار ویلکم کیا گیا اجلاس میں حمید الحسن گجر، سردار عبدالغفور ڈوگر، حافظ اشفاق، صلاح الدین غزنوی، عبداللہ خالد گجر، حاجی شوکت چوہدری، حافظ راشد، ناصر عباسی، اسامہ افضل، سید ممتاز بخاری، ڈاکٹر عمران، حافظ عبدالوہاب گجر نے اجلاس میں خصوصی شرکت کی رنگیل پور سے گجر برادری، دیگر نے مرکزی مسلم لیگ پاکستان میں شمولیت کا اعلان کیا رنگیل پور گاؤں کیلئے بہتر مستقبل کیلئے دعا خیر کی گئ

وزیراعظم شہباز شریف کی امیر قطر سے تعزیتی ملاقات، اظہار یکجہتی کیا

وزیراعظم نے سابق امیر قطر کی خدمات کو خراج عقیدت پیش کر کے گہرے تعلقات کا اعادہ کیا

طر (پی پی اے) وزیراعظم شہباز شریف نے امیر قطر شیخ تمیم بن حمد آلثانی سے ملاقات کی اور سابق امیر قطر کے انتقال پر اظہار تعزیت کیا۔ ملاقات میں سابق وزیراعظم نواز شریف، وفاقی وزیر اطلاعات عطا تارڑ اور دیگر اعلیٰ حکام بھی موجود تھے۔ وزیراعظم نے حکومتِ پاکستان اور پاکستانی عوام کی جانب سے ریاستِ قطر کی قیادت اور عوام سے تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا۔ وزیراعظم نے مرحوم شیخ حمد بن خلیفہ آلثانی کی دوراندیش قیادت اور مدبرانہ بصیرت کو سراہا۔ وزیراعظم نے خطے میں امن و استحکام اور ترقی کے فروغ کیلئے مرحوم کی گراں قدر خدمات کو خراجِ عقیدت پیش کیا۔ وزیراعظم نے شیخ حمد بن خلیفہ آلثانی کے پاکستان کے متعدد یادگار دوروں کو بھی یاد کیا۔ وزیراعظم نے اس گہرے صدمے کی گھڑی میں قطر کی قیادت اور عوام کے ساتھ پاکستان کی غیر متزلزل یکجہتی کا اعادہ کیا۔ امیرِ قطر نے وزیراعظم شہباز شریف اور سابق وزیراعظم نواز شریف، نائب وزیراعظم اسحاق ڈار اور پاکستانی وفد کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ پاکستانی وفد کا دورہ دونوں ممالک کے گہرے تعلقات کا عکاس ہے۔

پاکستان سعودی عرب وزرائے خزانہ ملاقات، اقتصادی تعاون بڑھانے پر اتفاق

مالیاتی سرمایہ کاری توانائی شعبوں میں تعاون کے نئے مواقع پر دونوں ممالک نے تفصیلی تبادلہ خیال کیا

ریاض (محمد اکرم اسد) پاکستان کے وفاقی وزیرِ خزانہ سینیٹر محمد اورنگزیب نے سعودی عرب کے وزیرِ خزانہ محمد الجدعان سے ریاض میں اہم ملاقات کی۔ اس موقع پر پاکستان کے وفاقی وزیر برائے توانائی (پاور ڈویژن) سردار اویس احمد خان لغاری بھی موجود تھے۔ یہ ملاقات پاکستان۔ سعودی دوطرفہ فنانس گروپ کے اجلاس کے موقع پر منعقد ہوئی۔ ملاقات کے دوران سینیٹر محمد اورنگزیب نے پاکستان کی جانب سے مملکتِ سعودی عرب کی مسلسل حمایت، تعاون اور دونوں برادر ممالک کے درمیان مضبوط تعلقات پر سعودی قیادت کا شکریہ ادا کیا۔ دونوں وزرائے خزانہ نے پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان دوطرفہ تعلقات کو مزید مستحکم بنانے کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے مالیاتی، سرمایہ کاری، توانائی اور بجلی کے شعبوں میں تعاون کے نئے مواقع پر تفصیلی تبادلۂ خیال کیا۔ اس موقع پر وفاقی وزیر برائے توانائی سردار اویس احمد خان لغاری نے بھی توانائی کے شعبے میں مشترکہ تعاون اور مستقبل کے امکانات پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ فریقین نے اس بات پر اتفاق کیا کہ باہمی شراکت داری کو مزید وسعت دے کر دونوں ممالک کے درمیان اقتصادی تعاون کو فروغ دیا جائے گا، جس سے مشترکہ ترقی اور سرمایہ کاری کے نئے مواقع پیدا ہوں گے یہ ملاقات پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان مضبوط ہوتے ہوئے اقتصادی اور تزویراتی تعلقات کی عکاسی کرتی ہے اور دونوں ممالک کے درمیان مختلف شعبوں میں تعاون کو مزید فروغ دینے کے عزم کا اظہار ہے۔

اسکردو ایئرپورٹ توسیعی منصوبہ، سیاحوں کیلئے جدید سہولیات فراہم کی جائیں گی

ٹرمینل، لاؤنج، پارکنگ اور کارگو سہولیات میں اضافے سے فضائی سفر مزید بہتر بنایا جائے گا

اسکردو (پی پی اے) پاکستان ایئر پورٹ اتھارٹی کے مطابق اسکردو ایئر پورٹ کو سیاحوں کے لیے جدید فضائی دروازہ بنانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق سیر و سیاحت کے فروغ کیلئے اسکردو انٹرنیشنل ایئر پورٹ کی توسیع کا منصوبہ شروع کیا گیا ہے۔ ٹرمینل عمارت کا رقبہ 21 ہزار سے بڑھا کر 39 ہزار مربع فٹ کیا جائے گا۔ روانگی لاؤنج میں بیٹھنے کی گنجائش 300 سے بڑھا کر 900 کی جائے گی۔ آریول لاؤنج میں مسافروں کی گنجائش 80 سے بڑھا کر 200 کی جائے گی، روانگی اور آمد لاؤنج کے اندر ایگزیکٹو لاؤنج بھی منصوبے میں شامل ہیں۔ ایئر پورٹ اتھارٹی کے مطابق چیک اِن اور بریفنگ کاؤنٹرز کی تعداد 6 سے بڑھا کر 10 کی جائے گی، گاڑیوں کی پارکنگ کی گنجائش 200 سے بڑھا کر 600 کر دی جائے گی۔ اسکردو ایئر پورٹ پر جدید کارگو آفس بلاک بھی منصوبے میں شامل ہے۔ اسکردو ایئر پورٹ پر تعمیراتی کام ابھی ابتدائی مراحل میں ہے، ایئر پورٹ منصوبے کی لائن مارکنگ کی جا رہی ہے۔

ایڈیٹر، پبلشر خالد اطہر نے ماریہ پرنٹرز 122، ہمک انڈسٹریل ایریا اسلام آباد سے چھپوا کر نمبر 6، سٹریٹ 39، جی سکس ٹو اسلام آباد سے شائع کیا۔ پرنٹر، انور جاوید چیمہ اور محمد شاہد جاوید چیمہ منیجنگ ایڈیٹر نوید احمد خان: فون نمبر 051-6148596